المفرداتِ الاسلامی

(نظرثانی شدہ ایڈیشن)



مصنف

معلم طبِ السلامی حکیم فیض محمد فیض

بانی فیض الحکمت اسلامیہ کالج اوکاڑا

دیپالپور روڈ حبیب فلور ملز 54/2L سٹاپ یاسر غفار ٹاؤن گلی نمبر 1

Ph: 0442-521231, Cell: 0322-7664269, 0342-0661730

خوشنویس

عبدالستار انجم اوکاڑا

نام کتاب ـــــــــــــ المفردات الاسلامی

تصنیف ـــــــــــــ حکیم فیض محمد فیض

کمپوزنگ ـــــــــــــ خوشنویس عبدالستار انجم

مکتبہ عثمانیہ سی بلاک نزد ظفر کیسٹ ہاؤس اوکاڑا

نگران طباعت ـــــــــــــ حکیم عبداللطیف

قیمت ـــــــــــــ 350 روپے

فہرست

انتخاب ''خالق کائنات''

میرا پیغام اُمّتِ محمّدیہ ﷺ کے نام

ابتدا ہے ربِ جلیل کے بابرکت نام سے جو دلوں کے بھید خوب جانتا ہے۔ اور اس ساقیٔ کوثر، شافعِ محشر جناب محمد ﷺ کے قدمین مبارک سے جس پیغمبر کو دنیا صادق اور امین کے نام سے یاد کرتی ہے۔ جس کے صدقے آج تمہیں اور مجھے عزت میسر آئی۔ اہل عقل سلیم اور عفت وحیاء کے پاسبانو! جیسا کہ مجمع الزوائد اور تفسیر قرطبی میں موجود ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رب نے مجھے بھی چنا ہے۔ اور میرے صحابہؓ کو بھی چنا ہے اور میرے لئے ہر چیز کا انتخاب کیا ہے۔ پیغمبرؐ کے اس فرمان سے قانون مفرد اعضاء اربعہ پر تنقید کرنے والے اور تین مفرد اعضاء اور آج کل کی انسانیت کے دشمن ڈاکٹر حضرات کو ان کے اس سوال کا جواب حاضر ہے۔ جو سوال وہ ہر وقت اپنی زبانوں کی زینت بنائے رکھتے ہیں۔ کہ تم نے قانون مفرد اعضاء اربعہ کو کہاں سے اخذ کیا ہے؟ تو آج میں نبیٔ اکرم ﷺ کے مذکورہ بالا فرمان کی روشنی میں ان سائلوں کے سوال کا جواب پیش کرتا ہوں۔

1 اللہ ربُّ العزّت نے اٹھارہ ہزار مخلوقات کو پیدا کیا اور چار کا انتخاب کر کے ان کو اعلیٰ مقام دیا۔ (انسان، حیوان، جنّات اور فرشتے)

2 پھر اللہ ربُّ العزّت نے چار طبقات کو چن کر اعلیٰ وارفع مقام دیا جن کے

بارے میں قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے۔ من النبیین والصدیقین والشہداء والصالحین ○

(نبیوں کا طبقہ، صدیقین کا طبقہ، شہدا اور صالحین کا طبقہ)

3 طبقوں کے پیدا کرنے کے بعد ربُّ العزّت نے نبیوں کے طبقے میں سے چار نبیوں کو چن کر اعلیٰ مقام دیا۔ (حضرت محمد ﷺ، حضرت داؤدؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ)

4 نبیوں کے بعد ربُّ العزّت نے فرشتوں میں سے چار فرشتوں کو چن کر اعلیٰ مقام دیا۔ (حضرت جبرائیلؑ، حضرت اسرافیلؑ، حضرت عزرائیلؑ اور حضرت میکائیلؑ)

5 پھر فرشتوں کے بعد میرے رب نے اپنے محبوب پیغمبر کے یاروں کا انتخاب کیا اور یاروں میں چار کو چن کر اعلیٰ مقام دیا۔ (جناب حضرت سیّدنا ابوبکر صدیقؓ، جناب حضرت سیّدنا عمرِ فاروقؓ، جناب حضرت سیّدنا عثمانِ غنیؓ ذوالنورین اور جناب سیّدنا حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رضی اللہ عنہ)

6 پھر ربُّ العزّت نے میرے نبی ﷺ کے لئے ازواج کا انتخاب کیا اور گیاروں میں سے چار کو چن کر بلند و بالا مقام عطا کیا۔ (عابدہ عفیفہ سیدہ حضرت عائشہ صدیقہؓ، حضرت خدیجہؓ، حضرت حفصہؓ اور حضرت ام سلمہؓ)

7 پھر اللہ ربُّ العزّت نے اپنے منتخب کردہ نبیوں کے لئے کتب سماویہ کا انتخاب کیا اور چار کو اعلیٰ مقام دیا۔ (زبور، تورات، انجیل اور قرآنِ مجید)

8 پھر میرے محبوب پیغمبر کے لئے اللہ تعالیٰ نے چار بیٹیوں کا انتخاب کیا۔ (حضرت فاطمہؓ، حضرت زینبؓ، حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ)

9 پھر اجڑے اور ویران دلوں میں مسرت و شادمانی کے پھول کھلانے والے

محبوب پیغمبر کے لئے چار بیٹوں کا انتخاب بھی رب نے کیا۔ (قاسم، طاہر، عبداللہ اور ابراہیم)

10 پھر ربِ ذوالجلال نے سال کے بارہ مہینوں کو پیدا کر کے چار کو چن کو اعلیٰ مقام عطا کر دیا۔ (محرم، ربیع الاوّل، رمضان، ذوالحجہ)

11 پھر مہینوں کے بعد دنوں کو بھی منتخب کر کے چار کو چن کو اعلیٰ مقام عطا کیا۔ (یومِ عرفہ، یومِ فطر، یومِ ضحیٰ، یوم الجمعہ)

12 پھر دنوں کے بعد راتوں کو بھی پیدا کر کے چار کو اعلیٰ مقام عطا کر دیا۔ (شبِ قدر، شبِ برات، شبِ عرفہ، اور شبِ جائزہ)

13 پھر اللہ ربُّ العزّت نے چار موسموں کا بھی انتخاب کر دیا۔ (موسمِ سرما، موسمِ گرما، موسمِ خزاں، موسمِ بہار)

14 پھر ربِّ کائنات نے اطرافِ عالم کو پیدا کر کے چار کو اعلیٰ مقام دیا۔ (مشرق، مغرب، شمال، جنوب)

15 پھر اللہ ربُّ العزّت نے مسجدیں تو دنیا میں بڑی تعمیر کروائیں۔ لیکن چار کو اعلیٰ مقام دیا، (مسجدِ حرام، مسجد نبوی ﷺ، مسجدِ اقصیٰ، اور مسجدِ قباءؑ)

16 پھر اللہ نے شہید تو بڑے پیدا کئے لیکن چار شہداء کو چن کر اعلیٰ مقام عطا کیا۔ (حضرت حمزہؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت حنظلہؓ، حضرت سیّدنا حسینؓ)

17 پھر اللہ ربُّ العزّت نے چار عناصر کو پیدا کر دیا۔ (مٹی، آگ، پانی اور ہوا)

18 ارکانِ اسلام کی تعداد بھی مسلمان ہونے کے بعد چار ہے۔ (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ)

19 نماز کے ارکان فلاسفی: قیام، سجود، رکوع اور التحیات)

دوسرے الفاظ میں کچھ یوں کہوں گا۔ گرمی، سردی، تری، خشکی،

20 روحانی علاج بھی چار قسم کا ہے۔ (جھوٹ نہ بولنا، تکبر نہ کرنا، حرص کا نہ ہونا، بخل سے پرہیز)

21 اسی طرح انسان کو پہلی نعمت جو اللہ تعالیٰ نے بخشی ہے وہ سننے کی قوت ہے۔ سب سے پہلے انسان کسی چیز کے بارے میں سنتا ہے۔ اس کے دوسرے نمبر پر نعمت آنکھوں کی ہے یعنی بصارت، تیسرے نمبر پر دل آتا ہے کسی بات کا فوراً اثر دل پر ہوتا ہے۔ اور پھر دماغ اس کا فیصلہ کرتا ہے جب تک یہ چار صورتیں مکمل نہیں ہوتیں۔ کسی چیز یا لمس کے بارے میں فیصلہ کرنا ناممکن ہے۔

22 پارہ نمبر 18 آیت نمبر 25 سورۃ نور میں بھی چار اصلاحات کا ذکر ہے۔ جس کا اطلاق کائنات کی تمام اشیاء پر ہوتا ہے۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ

23 علامہ اقبال کا ایک شعر بھی اس آیت پر پورا اترتا ہے۔

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلماں

یہاں قہاری (آگ) سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا۔ غفاری (پانی) درگذر اور پردہ پوشی کرنے والا، قدوسی (مٹی) تمام برائیوں سے پاک، جبروت (ہوا) سب سے زبردست۔ اس شعر کی روشنی میں ہمیں اپنے معاشرے پر درج ذیل عناصر (کیفیات) سامنے آتی ہیں۔

1 والدین، دل (سیکولر ٹشوز) ہوا کے مقام پر

2 رشتہ دار عزیز و اقارب جگر (اپی تھیل ٹشوز) آگ کے مقام پر۔

3 دوست، تلی (کسنیکٹو ٹشوز) مٹی کے مقام پر

4 بیوی اور بچے، دماغ (نروس ٹشوز) پانی کے مقام پر۔

بہترین صدقہ بیوی اور بچوں کو اچھا کھلانا ہے۔ ان چاروں سے جتنا اچھا رویہ اور سلوک ہوگا۔ اتنی ہی زندگی اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی گزرے گی۔ اور چاروں کی طرف سے آؤٹ پٹ (اچھے معاوضے) ملیں گے۔ کیونکہ کائنات میں اصول محنت اور صلے کا ہے۔ اگر ہم نے ان چاروں پر محنت کی ہے تو صلہ چاروں اطراف سے ملے گا۔ جس کا حق مارا ہوگا اس کی طرف سے بے پرواہی ہوگی اور انسان پریشان ہوگا۔

میرے مسلمان بھائیو اور بہنوں! رزق کی کمی مندرجہ بالا صورتوں میں ہوتی ہے۔

تقریظ

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
جو حکیم و دانا و محرم و مالکِ اقدس کہلایا

بعد از حمد و ثنائے ربِ جلیل جو خالق و مالک دو جہاں ہے۔ جس کے قبضۂ قدرت میں ہر ذی روح کی جان ہے۔ اس کے بعد اس ذاتِ گرامی پر بے شمار درود و سلام حضرت محمد مصطفےٰ، احمدِ مجتبیٰ، نور الہدیٰ، افضل الانبیاء رحمتِ دو جہاں ﷺ جو معلمِ اعظم ہونے کے ساتھ ساتھ ظاہر و باطنی حکیم کامل کا درجہ رکھتے ہیں جس کا فیض اوّل سے آخرت تک جاری و ساری ہے۔

حکیم الامت ابنِ قیمؒ الجوزیہ جیسے جید، امام غزالی جیسے ماہر اور دوست محمد صابر ملتانی جیسے مخلص ماہر اطبأ و علماء نے بھی زندگی بھر اسی بحر سے نایاب گوہر چنتے رہے۔ اور زمانے کو اس سے فیض یاب کرتے رہے۔ امام غزالیؒ نے جسمانی اور روحانی امراض پر کئی کتابیں تصنیف کیں۔

زمانۂ حال میں بھی عاشقِ رسول ﷺ پابند صوم وصلوٰۃ، جذبۂ خدمت سے سرشار، قرآنِ حکیم اور سنت رسول اللہ ﷺ سے والہانہ محبت رکھنے والے استاد مکرم جناب حکیم فیض محمد فیض کا نام نامی سرِ فہرست نظر آتا ہے۔ یہ سادہ لوح انسان جو دن رات طبِ نبوی ﷺ کے پرچار میں زندگی بسر کرنے کے ساتھ ساتھ آواز طبِ اسلامی کا نعرہ مغربی میڈیکل کے خلاف بلند کر رہا ہے۔ انہوں نے طبِ نبوی ﷺ پر اس سے قبل جو کتابیں لکھیں انکی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

1 فیض الطب اسلامی 2 کلیاتِ طب اسلامی

حالاتِ حاضرہ کے پیشِ نظر المفردات اسلامی میں تصحیح ضروری تھی۔ بعد از تصحیح دوبارہ اسلام کے شیدائی اور رسول اللہ ﷺ کے پروانوں کیلئے حاضرِ خدمت ہے۔ بندہ ناچیز کو اس کتاب کی نظر ثانی سونپی گئی تو اس بارِ گراں کو نصرتِ خداوندی شامل حال سمجھتے ہوئے قبول کیا۔ اس کا بغور مطالعہ کیا اس میں سب سے اہم کمال یہ ہے کہ اس خطہ ارض میں پائی جانی والی جڑی بوٹیوں، سبزیوں، درختوں، اناجوں اور جانوروں کی قانونِ فطرت پر خاصیتیں اور فطری مزاج قائم کر دیئے گئے ہیں۔ دور دراز نظر دوڑانے پر کہیں ایسا حاذق طب، قرآن و سنّت کا شیدائی حکیم و دانا نہیں ملے گا۔

اس ادنیٰ سے شاگرد کو ان کے ساتھ زندگی کی چند گھڑیاں گذارنے کا موقع ملا۔ میرے ذہن کے مطابق ان کو اسلام کے سچے عاشق، عوام دوست اور مہربان کہے بغیر نہ رہ سکوں گا۔ کیونکہ حکیم صاحب نے تمام غذا و دوا کے متعلق معلومات و ہدایات قرآن و سنّت سے ہی اخذ کر کے اس ڈھلتی ہوئی اور یہود کے ہاتھوں قتل ہونے والی غریب عوام کے لئے شافی علاج پیش کیا ہے۔ چونکہ حدیث مبارکہ کے تحت معدہ کو تمام بیماریوں کی جڑ کہا گیا ہے۔ اس لئے جراثیم تھیوری غلط ثابت ہو گئی ہے۔ صرف جراثیم مارنے سے بیماری ختم نہ ہو گی۔ بلکہ جراثیم جہاں پیدا ہو رہے ہیں۔ اس جگہ کو اہمیت دی جائے تو کامیابی ہی کامیابی ہے۔ اس بات سے یہ واضح ہو گیا کہ ہر مرض کی یقینی شفا کے لئے معدہ کی اصلاح نہایت ضروری ہے۔ اور یہ اصلاح بھی چار اخلاط کے تحت بالغذا اور دوا کرنا ہی اصل کامیابی ہے۔

بندۂ ناچیز کے سامنے مریضوں کو جنہیں فرنگی طب صرف کاٹنے کے علاوہ کوئی علاج نہ رکھتی ہے ان مریضوں کا الحمدللہ شافی علاج بطریقِ احسن قرآن وسنّت سے کیا گیا اور درست پایا گیا۔ مجھے علاج بالغذا کے علاوہ کوئی اور طریق علاج سستا، سادہ اور آسان دنیا میں نظر نہیں آتا۔

یہ فرنگی اور ہومیوپیتھک کا طریقہ علاج زمانہ حال میں خاص کر مسلمانوں کے لئے وبالِ جان ہے۔ اس لئے یہود و نصاریٰ کا منصوبہ مسلمان حاکموں، رہنماؤں اور دانشوروں کو ختم کرنے کی طرف کامیابی سے گامزن ہے۔ ان شاء اللہ ہم اسے قرآن و سنّت پر عمل پیرا ہو کر ناکام بنا دیں گے۔ قرآن و سنّت کو چھوڑ کر ہم ایسے حالات سے دو چار ہیں۔

صرف یہود و نصاریٰ کی ہی تحقیق کو حرفِ آخر کہہ بیٹھے ہیں۔ بلکہ جہاں اس فرنگی طب کی تحقیق آخری لمحہ تک پہنچی وہاں سے اسلامی طب کی ابتدا ہوئی ہے۔ اگر زندگی رہی اور موت نے کچھ دن جینے کا موقع دیا تو میرے استادِ محترم مصنف کتاب ہٰذا اور اسلامی طب کے شائقین کا بھروسہ اپنے اللہ پر ہے اور ہمارا یہ پختہ یقین و ایمان ہے کہ ہم اس طب کو آخری سانس تک لے کر چلیں گے۔

کتاب ہٰذا کا حرف بہ حرف پڑھنے کا شرف نصیب ہوا۔ امید ہے کہ تمام حکماً واطباً کے لئے زندگی بھر کا حسین و جمیل تحفہ ثابت ہو گی۔ حرف آخر میں بندہ اپنے ربّ کریم سے دعا گو ہے کہ اللہ رب العزت تمام مسلمانوں کو فرنگی چال سے محفوظ فرماتے ہوئے قرآن و سنّت کے مطابق زندگی بسر کرنے اور علاج معالجہ میں اسلامی غذا و دوا سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور میرے استاد محترم کو دنیا و آخرت میں کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔ اور بندۂ ناچیز کو بھی اس قابل بنا دے کہ طب نبوی ﷺ

کے خادموں کی جب فرشتہ آخرت میں صدا لگائے تو میرے کانوں میں بھی یہی صدا گونجے کہ طب نبوی ﷺ کے خادم اٹھ کھڑے ہوں۔

اللہ رب العزت ہم سب کو نیک کام کرتے ہوئے غریب عوام کا خادم بنائے اور ہر لمحہ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

آخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العالمین

خادم الحکماً و اطباً

صوبیدار محمد اصغر ایم۔اے

حکیم و ماسٹر محمد اکرم

پیش لفظ

تمام حمد وثنا اس وحدہ لاشریک ذات کے لئے جس نے آنحضرت ﷺ کی ذاتِ گرامی کو ہر طبقے کے لئے شفاء و رحمت بنا کر مبعوث فرمایا اور مجھے المفردات الاسلامی لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور طبیب کاملؐ کے صدقے مجھے اس کائنات کی جڑی بوٹیوں اور نعمتوں کا فطری مزاج سمجھنے کا علم عطا فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے تمام جڑی بوٹیوں اور غزاؤں کا مزاج ان کے ذائقے، رنگ، بُو اور خوشبو پر قائم فرمایا ہے۔ اسی فطری مزاج کے عین مطابق زیرِ نظر کتاب میں ادویات واغذیہ کو درج کیا گیا ہے۔ اس میں کسی انگریزی تحقیق کا سہارا نہیں لیا گیا۔ انشاء اللہ ہم ایسی تحقیق دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ جو خالصتاً وحی الہیہ کے ذریعے حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔ اگر ہماری اس کتاب میں کسی قسم کی اب بھی غلطی ہو تو اہلِ علم اطباء کرام سے درخواست ہے کہ طبِ نبوی ﷺ کے تحت اس کو پورا فرمائیں۔ بندہ ناچیز ان احباب کا بے حد مشکور ہوگا۔ مزید جڑی بوٹیوں کے خواص ان شاء اللہ آئندہ دوسری کتاب میں مرتب کیے جائیں گے۔

معلم طب اسلامی

فیض محمد فیض

صدر انجمن تجدید طب اسلامی (رجسٹرڈ) اوکاڑا

طب اسلامی کی دعوت

ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر۔ (سورۃ القمر آیت 17 پ 27)

ترجمہ: اور بیشک ہم نے آسان کر دیا ہے القرآن نصیحت پذیری کے لئے پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

تشریح: اللہ تعالیٰ نے امتِ محمدیہ کے لئے قرآنِ کریم کو آسان کیا تاکہ دنیا کے تمام شعبہ ہائے زندگی کو سمجھ سکیں۔ اور اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ مذہب اسلام اور طب اسلام کو حاصل کر سکیں۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے عقلِ سلیم دے کر خیراً کثیراً کہا ہے۔

فرمانِ خداوندی ہے!

وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمؤمنین ولا یزید الظالمین الا خساراO (سورۃ بنی اسرائیل آیت ۸۲۔۱۰)

ترجمہ: اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیزیں جو (باعث) شفا ہیں اور سراپا رحمت ہیں۔ اہلِ ایمان کے لئے اور قرآن نہیں بڑھاتا ظالموں کیلئے مگر خسارا۔

تشریح: ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ ہم نے قرآنِ پاک ایمان والوں کے شفاً اور رحمت بنا کر بھیجا ہے تاکہ وہ اس پر عمل کر کے دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

جو لوگ قرآنِ حکیم پر عمل نہیں کرتے وہ شفاء اور رحمت سے محروم رہتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے صاف صاف اور واضح الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ کہ ظالم لوگ ہمیشہ گھاٹے میں رہتے ہیں۔ جو لوگ دوسروں کو فریب دیتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو نقصان میں ڈالتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بتلایا ہے کہ وہ ظالموں کے دھوکے میں

نہ آئیں۔ اور نہ ہی ان سے کسی قسم کا کاروبار کریں۔ ورنہ وہ تمہیں بھی گھاٹے کی طرف ہی لے جائیں۔ مزید برآں جو لوگ ظالموں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو سیدھی راہ سے ہٹا دیتا ہے۔ اور وہ دنیا و آخرت میں ذلیل و خوار ہو کر رہ جاتے ہیں۔

اس لئے مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ فرنگی طب جو انگریزوں کی ایجاد ہے ان کی یہ پالیسی ہے کہ مسلمانوں سے صلیبی جنگوں کے بدلے لیتے رہیں۔ انہیں حرام چیزیں کھلانے کی طرف راغب کریں۔ ہمیں چاہئے کہ انہیں (مسلمانوں) کو اسلامی طریقہ علاج اپنانے کی ترغیب دیں۔ جس میں جسمانی و روحانی شفا ہے۔

اس کے ساتھ حکم ربانی ہے۔ جو سورۃ ص کی ۲۹ آیت مبارکہ میں ارشاد ہے۔

کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوْۤا اٰیٰتِهٖ وَ لِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ.

ترجمہ: یہ کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے آپ کی طرف بڑی بابرکت تاکہ وہ تدبر کریں اس کی آیتوں میں اور نصیحت پکڑیں عقل مند۔

تشریح: مزید تشریح کچھ یوں رقمطراز ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ایمان والے، سنت نبوی ﷺ کے مطابق اسے سمجھ کر روحانی اور جسمانی بیماریوں کا علاج کامیابی سے کر سکیں۔

اس کے ساتھ ساتھ حکم ربانی کچھ یوں ہے کہ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا. (سورۃ محمد آیت نمبر 24)

ترجمہ: کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا کہ ان کے دلوں پر قفل لگا دئے ہیں۔

تشریح: ہر عمل کا ایک ردعمل ہوتا ہے۔ یا علم بے علم بلضد، عقل مند، بے عقل بالضد اچھا اور برا، نیکی و بدی، روشنی و اندھیرا، دن اور رات بالضد ہیں۔

جس گروہ کو اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے کہ یہ تمہارے دشمن ہیں پھر وہ کیسے ہمدرد ہوں گے۔

یُعْرَفُ الْاَشْیَآءِ بِالْاَضُادِھَا.

ہم واشگاف الفاظ میں کہہ سکتے ہیں کہ تمام اشیاء اپنی ضد ہی سے پہچانی جاتی ہیں۔ مثلاً گرمی اور سردی، تری اور خشکی، کھار اور ترشی، نمکین اور پھیکی آپس میں بالضد ہیں۔ اسی طرح رنگوں کے حساب سے نیلا اور زرد، سفید اور سرخ، قصیر اور طویل، مشرف اور منخفض، عریض اور ضیق۔ صلب ولین یہ آٹھوں نبضوں کے نام ہیں۔ جو آپس میں بالضد ہیں۔

اسی طرح برودت اور حرارت اور رطوبت اور یبوست بالضد ہیں۔ اس کے بعد پارہ نمبر ۲۶ سورۃ الذاریات کی آیت نمبر ۲۱ میں ارشاد ہوتا ہے۔

وَفِی اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ

ترجمہ: اور تمہارے وجود میں بھی (نشانیاں) ہیں کیا تمہیں نظر نہیں آتا۔

تشریح: اے لوگو تم غور کرو اللہ کی صفت رب (پالنے والا) حرارت قائم رکھنے والا۔

رحمٰن: صفت ہے بے حد مہربان کی جس سے تم زندہ اور حرکت میں ہو یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ قدرتی آکسیجن (ہوا) لے کر تم سانس لیتے ہو۔

رحیم: نہایت رحم کرنے والا۔ اس صفت ربانی سے ہمیں سیراب کیا جارہا ہے پانی پی کر جب پیاس بجھاتے ہو تو اللہ کا شکر بجالاؤ (عبادت کرو) قلب میں تمہاری روح قائم ہے جس سے طبیعت مدبرہ خون کے ذریعے صدمات کا مقابلہ کرتی ہے یہ ایک صالح رطوبت ہے جس میں چار اقسام کی غذا ملکر خون میں تبدیل ہوتی ہے پانی کے بغیر خون نہیں بنتا۔

مالک: یعنی تمہارے ڈھانچے کا بھی وہی مالک ہے قیامت کے دن کا وہی

مالک ہے (روزِ جزاء کا) اور سزا کا۔

کسی اللہ والے نے خوب کہا ہے کہ

چھڈ کوڑ امان جوانی دا کی دعویٰ چیز بیگانی دا
کر خیال اپنی مسلمانی دا پڑھ لا الہ اللہ محمد رسول اللہ

علامات کے فوائد

بخار ہونا صحت کی دلیل ہے یعنی بدن کے زہریلے مادے صاف ہوتے ہیں۔ تم اپنے برے اعمال سے روحانی اور جسمانی بیماریوں کو دعوت دیتے ہو، حرام دولت سے پیٹ بھر کر بے انصافی کرتے ہو۔ قے اور اسہال سے زہریلے مادے صاف ہوتے ہیں۔ نزلہ زکام جریان و پسینہ کے ذریعے خون صاف ہوتا ہے۔ لیکن قلب اعتدال کا نام صحت ہے۔ بیماری کی شدت کی وجہ سے جب آپ توبہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ تمہارا حامی و ناصر بن جاتا ہے۔ تمہیں معاف کر دیتا ہے۔ اور صحت جیسی نعمت دے کر رزق میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ توکل بر خدا پر کثرت عبادت سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

ارشادِ خداوندی ہے۔

انما المؤمنون اخوة فاصلحوا بین اخویکم واتقوا اللہ لعلکم ترحمون . (سورۃ الحجرات پ۲۶ آیت۱۰)

ترجمہ: بے شک اہلِ ایمان بھائی بھائی ہیں۔ پس صلح کرادو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اور ڈرتے رہو اللہ سے تا کہ تم پر رحم فرمایا جائے (آپس میں اتفاق رکھو اسی میں کامیابی ہے)

تشریح: مؤمن ایک جسدِ واحد کی طرح ہے آپس میں کسی بات پر جھگڑا

ہو جائے تو صلح کرا دو تا کہ تم پر اللہ تعالیٰ راضی ہو کر انعام عطا کرے۔ اور ہر شعبہ میں تم اتفاق رائے سے کامیاب ہوں گے۔ (سچائی کا راستہ ایک ہوتا ہے دس بیس نہیں) حق اور باطل کی پہچان کرو۔ ہمارے ملک میں طبی علوم پر بہت سی تھیوریز (طریقہ علاج) سامنے آچکے ہیں۔ ان کے صحیح یا غلط ہونے پر آپس میں جھگڑنے سے مالی و جانی نقصان ہوتا ہے۔

قرآنِ حکیم

قرآنِ حکیم لا متناہی خزانہ اور سر چشمہ ہدایت ہے جس کے ذریعے قیامت تک تمام شعبہ ہائے زندگی میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ اللہ پاک کی پاک کلام بھی سچی اور اس کی تمام مثالیں بھی سچی ہیں۔ تمام انبیاءؑ کرام علیہ السلام کے تذکرے قرآن حکیم میں مذکور ہیں۔ سچ میں مسلمانوں کے لئے رہنمائی موجود ہے اس میں بار بار ایمان والوں کو غور و فکر کے عظیم راستہ کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

ظالموں کے لئے تمام راستے بند ہیں۔ جو لوگ بے انصافی کرتے ہیں۔ ان کو اللہ تعالیٰ نا پسند کرتا ہے اور نہ ہی انہیں اللہ تعالیٰ انسانی ڈھانچے کا علم اور طبی علوم عطا فرماتا ہے۔ جیسے کہ یہود و نصاریٰ کی طبی تحقیق صرف انسانی جان پر ظلم کرنے اور کاروبار چلانے کے لئے ہے۔ (سرمایہ کمانے کا ایک افضل عظیم راستہ بنایا گیا ہے۔

جیسا کہ انسان اربعہ عناصر سے مرکب ہے۔ انہی سے انسان کی بہتری اور اسی کی خرابی سے مرض کی ابتداءً ہوتی ہے۔ جب ایک کیفیت کی عفونت معدہ میں پیدا ہوتی ہے تو خون کے راستے دل کو متاثر کرتی ہے اور دیگر اعضاءً میں تکلیف کا باعث بنتی ہے اور آگے اس کی علامات بڑھ جاتی ہیں۔ فرنگی ایلو پیتھی، ہومیو پیتھی، آیورویدک، یونانی اور بائیوکیمک وغیرہ سب ان علامات کو امراض خیال کرتے ہیں۔ ہم ان علامات

کے سبب کو مدِ نظر رکھ کر چار انسانی زہروں کی صفائی کرتے ہیں۔ اور تنقیہ کراتے ہیں۔ جس کے باعث تمام جسمانی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح قرآن حکیم دنیا کے تمام شعبوں کو مختصر اور آسان کر کے پیش کرتا ہے۔ حکومت کرنا، تجارت کرنا، زراعت کرنا، دشمنوں سے جہاد کرنا، طبی علوم مکمل اور آسان بیان کرنا وغیرہ پر بہت آسانی سے ایمان والے کامیاب ہو سکتے ہیں۔

''اے ایمان والو تم قرآن حکیم سے راہنمائی حاصل کرو اس سے تمہاری بہتری اور بھلائی ہے''

معلم طب اسلامی

حکیم فیض محمد فیض

طبِ نبوی ﷺ

ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہماری علم الابدان میں کامل رہنمائی فرمائی ہے۔ایک وقت میں آپ ﷺ نے علم الادیان اور علم الابدان مکمل بیان فرمایا ہے۔ یہ سب کی سب اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کے ذریعے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرما کر طبی ضابطہ حیات مہیا کیا اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اس پر عمل کر کے عملی نمونہ پیش کیا اور خود صحت مند رہ کر ہمیں بہت کچھ سکھا گئے۔

قرآنِ حکیم اور طبِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نظریہ ایک ہے جو ایمان والوں کی مکمل رہنمائی کرتا ہے۔اہلِ ایمان کو تمام شعبہ ہائے زندگی میں کسی دوسرے سائنسدان سے مشورہ لینے کی ضرورت نہیں۔ انہیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ اور نبی آخر الزمان محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رہنمائی حاصل کرتے رہنا چاہئے۔ اسی میں ہمارے لئے دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

وسقوماء هميما فقطع امعاء هم (سورۃ محمد ۲۶ آیت ۱۰)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ دوزخ میں مشرکوں کے لئے کھولتا ہوا (زہریلا) پانی بطور سزا دے گا۔جو آنتوں کو کاٹ دے گا۔

اسی پر حزب الشیطن نے دنیا میں نوعِ انسانی کو تباہ کرنے کے لئے مختلف پروگرام ترتیب دیتے ہیں۔شیطان اپنے دوستوں کے ذریعے مسلمانوں کو کافروں کے دوست بناتا ہے۔کھانے کی چیزوں میں تیزاب اور کاسٹک کی آمیزش کی جارہی ہے۔

سبزیوں، پھلوں اور اناج پر زہریلی ادویات کا چھڑکاؤ کر کے ان کی قدرتی افادیت کو ختم کر دیا گیا ہے۔

سب سے بڑھ کر نقصان یہ ہے کہ ان زہریلی ادویات کی وجہ سے شہد کی مکھیاں ختم ہو رہی ہیں۔ اور شہد جیسی انمول شفاء دینے والی نعمت ناپید ہو رہی ہے۔ دیسی گھی روک کر ڈالڈا کھلایا جا رہا ہے۔ جو نرم قسم کا صابن ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ظلم ہو گا کہ ڈاکٹروں سے عوام کو آپریشن کے ذریعے ہسپتالوں میں قتل کروایا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کو شہادت کا درجہ دیا جا رہا ہے۔ غیر طبعی موت، غیر فطری طریقہ علاج سے فوت ہونے والے مسلمانوں کی تربت پاک پر کم از کم شہید تو لکھنا چاہئیے۔

یاد رکھیں ڈاکٹر ایلوپیتھی نبض کے علم اور غذا و دوا کے مزاج سے واقف نہیں ہیں ان آیات مبارکہ کے مفہوم پر اللہ قادر ہے۔ بے انصاف، مشرک اور ان کے ساتھی بدکردار لوگوں کو اپنی قہار اور جبار صفت سے کام لے کر ہمیشہ کے لئے دوزخ میں سزا دے گا۔ بہت تیز گرم کھانے اور تلخ ٹھنڈے مشروب مضر صحت ہیں یعنی اسلامی احکام کے خلاف ہیں۔

من تشبه بقوم فهو منهم (الحدیث)

ترجمہ: جس نے، جس قوم سے مشابہت اختیار کی وہ انہی میں سے ہے۔

تشریح: طب نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصول علاج کو چھوڑ کر جو بھی مسلمان غیر مسلم کے غلط یعنی غیر فطری طریقہ علاج کو اختیار کرے۔ اور انہیں مشرکین میں اٹھایا جائے گا۔ (قیامت کے دن بھی دوست اپنے دوستوں کے ساتھ ہوں گے)

وما ربک بظلما العبید (سورۃ السجدہ آیت ۴۶)

ترجمہ: اور آپ کا رب تو بندہ پر ظلم کرنے والا نہیں۔

تشریح: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کوئی سختی نازل نہیں فرماتا اور جو کچھ عطا فرمایا ہے اور جو طریقہ علاج بتایا ہے اسی میں شفاء ہے۔ اسے اپنالو اور جس راستے سے منع فرمایا ہے اسے چھوڑ دو۔ حلال اور طیب غذا سے علاج کریں۔ حرام و غیر طیب، گلی سڑی اور بد بودار اشیاء یعنی نشہ آور و مسکن مخدّرات علاج کے لئے ہر گز استعمال نہ کریں۔ نشہ آور اشیاء سے مرض طول پکڑ جاتا ہے۔

وان هذا صراطی مستقیما فاتبعوه و لا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیلهؕ (سورۃ الانعام پ ۸ آیت ۱۵۸)

ترجمہ: اور بے شک یہ ہے میرا سیدھا راستہ سو اس کی پیروی کرو اور نہ پیروی کرو اور راستوں کی (ورنہ) وہ جدا کر دیں گے تمہیں اللہ کے راستہ سے۔

تشریح: ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ دین اسلام کو مضبوطی سے پکڑ لو، غلط راہوں پر مت چلو، بہت سے مختلف غیر فطری طریقہ علاج کو چھوڑ دو، صرف اسلامی طریقہ علاج اپناؤ۔ جس میں نبض کا علم اور مزاج و اخلاط کو مدِ نظر رکھ کر علاج کیا جاتا ہے۔

آیئے! قرآنِ حکیم طبِ نبوی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے تحقیق کر کے طیب علاج بالغذا و بالدوا سے اللہ تعالیٰ کی دکھیاری انسانیت کو فیض دلائے۔ مسلمان اسلامی راستے کو چھوڑ کر غیر مسلموں کے نقشِ قدم پر چلتا ہے۔ تو ہزاروں مصائب میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ جو لوگ اوروں کو فریب دیتے ہیں اور اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں۔

مثال: لاقانونیت کے ظلم، بے انصافی کے پہاڑ، ایلوپیتھی ڈاکٹری کے قتل عام اور غیر طبعی مشوروں سے عوام پر ظلم، کیمیکل کے استعمال سے بیماریوں کی پیدائش اور

آکسیجن سے محروم ہو کر مصنوعی ٹھنڈی ہواؤں (ائیر کنڈیشن) میں دن رات گذارنے سے ورم معدہ، ضعفِ جگر، حبس اور دل و دماغ کی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی بیش بہا نعمتیں کھا کر شکریہ ادا نہ کرنے کی وجہ سے انسان اپنے دل میں تنگی محسوس کرتا ہے یہ دوزخ کا راستہ ہے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت لازم ہے۔

☆ ہمارا ملک قدرتی کھانوں سے کیوں محروم ہو گیا ہے؟ عوام کمزور اور بیمار کیوں ہیں؟ یہ صرف یہود و نصاریٰ کی پیروی کا نتیجہ ہے اس میں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت ہٹا کر تنگی اور بیماری نازل کر دیتے ہیں۔

سورۃ الحشر جو پارہ ۲۸ میں ہے جس کی آیت نمبر ے میں ارشادِ خداوندی ہے۔

و ما اٰتکم الرسول فخذوہ و ما نھکم عنہ فانتھوا۔

ترجمہ: اور رسولِ کریم جو تجھے عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے تمہیں روکیں پس رک جاؤ۔

تشریح: علاج معالجہ کے سلسلہ میں نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ غیر مسلم قومیں تمہیں طبِ نبوی صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے ہٹا کر فرنگی طریقہ علاج یعنی ایلوپیتھی کی طرف لگائیں گی۔ جس میں مسلمانوں کا جانی و مالی نقصان ہو گا۔ ''اے ایمان والو'' جو طریقہ علاج رسول پاکؐ سے حاصل ہو وہ اپنا لیں باقی تمام غیر فطری علاج چھوڑ دیں۔

گورنمنٹ پاکستان کے اربوں روپے تشخیصی آلات اور میڈیسن پر خرچ کرنے کے باوجود عوام بیماریوں کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ روحانی اور جسمانی امراض کے شافی علاج صرف حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ہی روشن کیے ہیں۔

اگر ہمارے ملک میں طب اسلامی کو عروج دیا جائے تو ملک میں سرمایہ کی

بچت ہو کر مسلمان عوام خوشحال اور صحت مند ہو سکتے ہیں۔ مسلمانوں کے لئے نماز کی ادائیگی اور زکوٰۃ دینا لازم ہے۔

غریب مسلمان بھی اپنا کاروبار کرتے ہوئے طبعی (قدرتی) کھانے کھا کر صحت مند رہ سکتے ہیں۔ کھانے میں کیمیکل غذاؤں کے استعمال کا ذکر نہیں ہے۔ بلکہ زہریلی غذاؤں اور منشیات سے روکا گیا ہے۔

قدرتی غذا اور حلال وطیّب کا حکم دیا گیا ہے۔ ہمارا پاکستان سونے کی چڑیا ہے اتنی پیداوار ہونے کے باوجود رزق کی تنگی اور حیوانی خوراک کی کمی ہے عوام کمزور اور بیمار ہو رہے ہیں۔ خالص دیسی گھی، دودھ، گوشت اور قدرتی نمک جیسی اہم غذاؤں کو بند کرنے کا منصوبہ یہود و نصاریٰ کا ہے جس پر وہ عمل پیرا ہیں۔ ایلو پیتھی طریقہ علاج میں کیمیکل غذاؤں اور منشیات کا استعمال کروایا جا رہا ہے۔ بہت سے فرنگی ایجنٹ ہمارے ملک میں قدرتی غذائیں خرید کر ان میں زہریلی غذاؤں کی ملاوٹ کر کے مارکیٹ میں فروخت کر رہے ہیں۔ جن کے بہت زیادہ نقصانات ہمارے سامنے آرہے ہیں۔

پہلے وقتوں میں خالص قدرتی روغنیات کا استعمال کر کے لوگ پہلوان اور جنگ جو تیار ہوتے تھے اور بہت کم بیمار ہوتے۔ لیکن اب ڈھونڈنے سے بھی کسی شہر میں اس طرح کے افراد نہیں ملتے اس طرح زہریلی ادویات اور ناقص غذاؤں کی وجہ سے لوگ دن بدن کمزور ہو رہے ہیں اور اپنے کاروبار کو جاری رکھنا ان کیلئے مشکل ہو رہا ہے اگر عوام اس طرح تباہ و برباد ہوگئی تو حکمران کس طرح ملکی معاملات چلا سکیں گے۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۱۲۰ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے ارشاد فرمایا ہے کہ

ولن ترضیٰ عنک الیھود ولا النصاریٰ حتی تتبع ملتھم قل ان ھدی اللہ ھو الھدی ولئین التبعت اھوآء ھم بعد الذی جاءک من العلم مالک من اللہ من ولی ولا نصیر

ترجمہ: اور ہرگز خوش نہیں ہوں گے آپ سے یہودی اور عیسائی، یہاں تک کے پیروی کرنے لگیں ان کے دین کی آپ (انہیں) کہہ دیجئے کہ اللہ کا بتایا ہوا راستہ ہے اور اگر (بالفرض محال) آپ پیروی کریں ان کی خواہشوں کی۔ اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آچکا ہے (تو پھر) نہیں ہوگا آپ کو اللہ کی گرفت سے بچانے والا کوئی یار اور نہ کوئی مددگار۔

تشریح: اس آیت مبارک میں اللہ جل شانہ بالخصوص حضورِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو اور بالعموم پوری امت مسلمہ کو یہ پیغام اور درس دے رہے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کو اپنا نہ سمجھنا ان کے قریب ہونے کی کوشش نہ کرنا مختلف طریقوں سے آپ اگر ان کو راضی کرنا چاہیں گے پھر بھی وہ اندر سے راضی نہ ہوں گے یعنی ان کے دلوں میں تمہاری دشمنی اس حد تک راسخ ہو چکی ہے کہ وہ تمہارے بھلے اور خیر خواہی کا سوچ بھی نہیں سکتے ہاں ان کی رضا تو یہی ہے کہ تم اپنا سچا دین چھوڑ کر ان کا مذہب اختیار کر لو۔ اور یعنی وہ تو ہر میدان میں تمہارے دین کے سنہری اصولوں کے زیر کرنے اور اپنے مذہب کے باطل نظریوں کو عام کرنا چاہتے ہیں۔ تا کہ آہستہ آہستہ اُمتِ محمدیہ مجموعی طور پر ان کے زاویہ نگاہ کو درست سمجھنے لگے۔ اور آج وہ کافی حد تک اپنے اس مذموم عزم میں کامیابی محسوس کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دینِ اسلام اور طب اسلامی بے انصاف لوگوں کو نہیں دیتا، غیر تو غیر رہے اپنے آپ کو مسلمان کہلانے والے بھی آج ان کے نظریہ کو حق سمجھنے لگے ہیں۔ اور باقی شعبہ ہائے زندگی کی طرح

میدانِ طب میں اس بے ایمان فرنگی کے ظالمانہ طریقہ علاج کو اپنائے ہوئے ہیں۔

نام ونہاد آپریشن کا نام دے کر اپنے ہی مسلمان بہن بھائیوں کے نہ صرف ہاتھ پاؤں کاٹے جا رہے ہیں۔ بلکہ ان کو زندگی سے محروم کیا جا رہا ہے۔ یہود ونصاریٰ کی یہ میڈیکل لائن میں سرجری کا کمال دکھا کر مسلم امہ کو ان کے ہاتھوں سے قتل کرایا جا رہا ہے۔ مسلمان آفیسروں کی آنکھوں میں خاک ڈال کر مرہم پٹی کرنے والوں کو ہر قسم کے امراض کے علاج کرنے کا مکمل اختیار دے رکھا ہے۔ ان کو اپنے ایجنٹوں کے ذریعے عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ اس آیت مذکورہ کے آخر میں ہمیں یہ بات سمجھائی جا رہی ہے کہ اگر تم سے ان کی خواہشات کو پورا کرنے میں میرے احکامات وارشادات کو پس پُشت ڈال دیا تو پھر میرے طرف سے کسی مدد یا نصرت یا جنّت کی امید نہ رکھنا۔

یہ بات بالکل واضح ہے کہ ہماری کامیابی صرف اللہ تعالیٰ سے دوستی قائم کرنے سے ہی ممکن ہے زمانہ حال میں بہت سے مسلمان یہود ونصاریٰ کی رسومات کو بہت خوشی سے اپنا رہے ہیں۔ یہ قرآنِ حکیم کا عربی علم چھوڑ کر انگریزی علم پڑھنے کا نتیجہ ہے۔

حکیم فیض محمد فیض

صدر انجمن تجدید طب اسلامی) رجسٹرڈ)

اوکاڑا

غیر مسلموں کی پالیسیاں اور مسلمانوں پر ظلم

ایلوپیتھی کا نظریہ جراثیم والا بے بنیاد ہے یہ برف کے ٹیلے پر مکان بناتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ مسلمانو! اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو (دینِ اسلام) کو مضبوطی سے پکڑلو۔ جہاد سے منہ نہ پھیرو۔ ارشاد ربانی ہے کہ کافر تمھارے کھلے دشمن ہیں۔ تو پھر کافروں سے بھلائی کی توقع رکھتے ہو۔ حکومتی سرپرستی میں میڈیکل شعبہ میں مسلمانوں کو کیسے خوبصورت طریقے سے قتل کیا جارہا ہے۔ ایلوپیتھی ڈاکٹری کو رائج کس نے کیا۔ یہ غیر فطری تھیوری کی حرام ادویات گراں قدر قیمت پر کیوں فروخت ہو رہی ہیں؟ (جب کہ شہد میں ہر مرض کی شفا ہے)

شہد میں ہر مرض کی شفاء یقینی ہے۔ تو مسلمان اس سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے اور مسلمان غیر مسلم قوتوں کے ہاتھوں قتل کیوں ہو رہے ہیں؟ مثلاً مولانا مودودی، محمد خان جونیجو، پیر ظہور شاہ چک نمبر 44/15-L میاں چنوں والے، نصرت فتح علی خاں، عالم چنا اور شاہ ایران وغیرہ۔ یہ سب غیر مسلم ڈاکٹروں کے ہاتھوں قتل ہوئے۔ باقی غریب عوام ہزاروں کی تعداد میں ان ڈاکٹروں کی قتل گاہ ہیں۔ جن ملکوں میں فرنگی طب (ایلوپیتھی) کا رواج عام ہے وہاں لوگوں کو قتل ہی کیا جارہا ہے۔

ہم آپ سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ ہمیں ایک دانشور ہی سمجھ کر تشریف لائیں ان شاء اللہ بغیر آپریشن تمام امراض کا شافی علاج ہو گا۔ یہ لوگ ایلوپیتھی ڈاکٹروں کے پاس مت سرمایہ ضائع کریں اور قتل سے بھی بچ جائیں۔

اپینڈکس اور پتہ، خصیہ اور رحم، گلے کے اورام، مثانہ کے غدود اور گردے فیل ہونے کی وجہ سے انہیں فرنگی معالج کاٹنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ کیونکہ ایلوپیتھی طریقہ علاج میں ورم کو تحلیل کرنے کا کوئی علاج نہیں۔ ہمارے ملک میں فرنگی قوم کی سرپرستی ہو رہی ہے۔ حاذق حکماً جن کا طریقہ علاج اسلامی ہے ان کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ان شاء اللہ ہم حکومتِ پاکستان کو کھلے الفاظ میں آگاہ کرنا اپنا اسلامی اور ایمانی فریضہ خیال کرتے ہیں کیونکہ آخر کار خدا تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہونا ہے۔ پس جس نے کسی مسلمان کی جان کو ناجائز یعنی غلط طریقہ علاج سے قتل کیا اس کا قیامت کے دن ضرور حساب ہوگا۔

پس موت کو بھی دو قسم کی کہا جا سکتا ہے طبعی اور غیر طبعی جس طرح پوری دنیا میں انگریزی طرزِ زندگی اور سامراجی قوتوں کو زوال کا سامنا ہے اس طرح انکے طریقہ علاج کو بھی حقارت کی نظر سے دیکھا جانے لگا ہے۔ جن ملکوں میں فرنگی طریقہ علاج نہیں ان کی طرف نگاہ اُٹھائیں ان میں بیمار بہت قلیل ہیں لوگ صحت مند اور پہلوان ہیں ان ملکوں میں سرمایہ کی بچت کے ساتھ ساتھ عوام بھی خوشحال ہیں۔

ہمارے ملک میں انگریز کے چلے جانے کے بعد اب تک ہماری زندگی میں اس کے قوانین رائج ہیں بلکہ ہماری مدارس اور شفاء خانے، سیاسی مقاصد کے لئے اب بھی انگریزی طور طریقے کو اپنائے ہوئے ہیں۔ اگر ذرا غور کر لیا جائے تو ہم مسلمان صرف جسدِ واحد کی طرح ہیں ایک قرآن، ایک رسول ﷺ اور ایک ہی خدا کے پیروکار ہوتے ہوئے بھی مناسب اور موزوں راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ جس طرح انگریز قوم کو ملک سے نکالنے میں علامہ محمد اقبال اور قائدِ اعظم محمد علی جناح نے بیڑا اُٹھایا تھا۔ اب ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ ان طریقوں اور اصولوں سے پاک صاف کرنا ہوگا اور نظریاتی آزادی حاصل کرنا ہوگی۔ بالخصوص ایم. بی. بی. ایس کی تعلیم کو غلط قرار دے کر

طب نبویؐ میں ڈھالنا ہوگا۔اس ڈگری کواس طرح ذلیل کرنا ہوگا جس طرح آج انگریز پوری دنیامیں ذلیل وخوار ہورہا ہے۔مسلمان فرنگی کے تمام اصول چھوڑکر اسلامی احکام کو اپنا کر ہر شعبے میں کامیاب ہو سکتا ہے ۔اگر ایسے احکام الٰہی پر عمل نہ کیا گیا تو یہود ونصاریٰ مسلمانوں کو ذلیل وخوار کرتے رہیں گے۔

حکیم فیض محمد فیض

صدر انجمن تجدید طب اسلامی (رجسٹرڈ)

اوکاڑا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله الكريم وآله اصحابه وسلم .

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ جل شانہ کے لئے جو جہانوں کا پالنہار ہے۔اور درود وسلام نازل ہوں اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی ذات، بابرکات پر اور آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے صحابہ کرام پر۔

پارہ نمبر ۷ سورۃ الانعام کی آیت نمبر ۵۹ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

ولا رطب و لا يابس ال في كتٰب مبين

ترجمہ: اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک (چیز) مگر وہ روشن کتاب میں ہے کوئی اور معجزہ قرآنِ حکیم سے بڑا اور بزرگ نہیں ہے۔

الحرار و برودة، حرارت اور برودت آپس میں بالضد ہیں۔

رطب ویابس :تری اور خشکی (رطوبت اور یبوست) آپس میں بالضد ہیں۔

چار کیفیات عوارضِ انسانی میں ہیں۔اور چار موسم ہیں یہ سب قرآنِ حکیم میں مذکور ہے۔جنّت کے چار چشموں کا ذکر ہے دودھ کا اعصابی (کافور) (مخاطی) شہد کا (عضلاتی) زنجبیل کا (قشری) گویا معلوم ہوا (کلوا من طیب) کہ مزاج کے بغیر کائنات میں بھی کوئی چیز نہیں ہے۔اس لئے ہمارے ذمے دُنیا کی ہر شے اپنا اپنا مزاج رکھتی ہے۔حکماً کے لئے ہر غذا و دوا کے مزاج جاننا لازم ہے۔اور اشیا ــــ فطری عمل میں بھی جاننا چاہیئے۔

کان مزاجھا کافورا۔(پ۲۹ سورۃ الدھر آیت نمبر ۵)

جنت میں ایک چشمہ کافور کا ہے جس کا پانی پینے میں فرحت دیتا ہے جن میں آپ کافور کی آمیزش ہوگی۔ دنیا میں ادرک ہضم کو تیز رکھنے میں مجرب ہے اللہ تعالیٰ نے ہضم کو درست کرنیکے لئے چرپری اور نمکین اشیاء نازل فرمائی ہیں۔

قرآن حکیم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ بہشت میں دودھ اور شہد کی نہریں ہوں گی۔ دنیا میں عظیم نعمت دودھ اور شہد غذائیت سے بھرپور ہے۔ دودھ سے صالح رطوبت اور شہد سے حرارتِ عزیزی اور حرکت قلب ہوتی ہے۔ جیسے شہد شریں حیوانی خوراک ہے یعنی شہد کو مناسب بدرقہ میں کھلانے سے ہر مرض کی یقینی شفاء ہے۔

اشیاء کے قدرتی اثرات

قرآنِ حکیم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ بعض اشیاء آپس میں بہت مشابہت رکھتی ہیں۔ اور بعض غیر مشابہ۔ ہم نے تمام جڑی بوٹیوں اور غذاؤں کے مزاج یعنی تاثیر کو ذائقہ، رنگ، ساخت، خوشبو کے لحاظ سے بیان کیا ہے۔

۱ کھار: (الکلی) دنیا کی تمام کھاری اشیاء کا مزاج اعصابی مخاطی (تر سرد) ہوتا ہے۔ یہ جسم میں رطوبت پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ یعنی ترشی اور تلخی کے اثرات کو توڑ کر جسم کو نرم کرتی ہیں اور بعض اشیاء کے روغن بناتی ہیں۔ خون کو رقیق کرنے کے علاوہ یبوست کا اخراج کرتی ہیں۔

۲ مٹھاس:

شیریں (شوگر) تمام دنیا بھر کی میٹھی اشیاء، اعصابی قشری (تر گرم) مزاج رکھتی ہیں اور کڑوے اثرات کو توڑ کر صالح رطوبت بناتی ہیں۔ یہ بھی سخت اشیاء کو نرم کرتی ہیں۔ جسم کو فربہ کرتی ہیں ان کا فعل رطوبت عزیزی پیدا کرنے کے علاوہ تسکینی

عمل کرتی ہیں۔

۳ ترشی:

ترشی کا عمل کھار کو توڑتا ہے یہ عضلاتی مخاطی (خشک سرد) مزاج رکھتی ہیں فربہ بدن کو دبلا پتلا کرنے میں بے مثل ہے۔ جسم کو سخت کر کے توڑ پھوڑ کر سکتی ہیں۔

۴ تلخ اشیاء: (کڑوی) عضلاتی قشری (خشک گرم) مزاج رکھتی ہیں۔ مٹھاس اور کھاری پن کو توڑ کر خون پیدا کر دیتی ہیں۔ جسم کو دبلا کر کے غصہ پیدا کرتی ہے اعصاب پھٹنے لگتے ہیں۔

۵ نمکیات: (سالٹ) قشری اعصابی (گرم تر) مزاج رکھتے ہیں۔ جو لیسدار یعنی سردی خشکی عمل کو توڑنے میں مجرب ہیں۔ نمک کے اثرات سے عروق پھیلتے ہیں۔ خون قدرے لین یعنی نرم ہوتا ہے باقی جسم کے تمام زہریلے مواد کو صاف کرتے ہیں۔ اسی طرح اشیاء کی دوسری اشیاء کو صاف کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں نمک چار انسانی زہروں کا تریاق ہے۔ ہزاروں بیماریوں کا علاج ہے۔ (فرمانِ نبویؐ)

۶ چٹ پٹی اشیاء:

(چرپری) اشیاء قشری عضلاتی (گرم خشک) مزاج رکھتی ہیں حرارت عزیزی کو بڑھاتی ہیں۔ اور لیس دار پھیکے مادے کو صاف کرتی ہیں۔ یہی عمل سرد اشیاء پر بھی ہوتا ہے اور بدن کو تحلیل کرتی ہے۔

نوٹ: جو رطوبت اپنے اندر حرارت رکھتی ہے وہ کولیسٹرول پیدا نہیں کرتی۔

۷ پھیکی بے مزہ اشیاء

مخاطی اعصابی (سرد تر) مزاج رکھتی ہیں۔ بدن انسان میں برودت پیدا

کرتی ہیں۔اور بدن کو بھرتی ہیں۔تخدیری عمل کر کے حرارتِ غریزی کو کم کر دیتی ہیں۔ دوسری اشیاء کو قائم کرتی ہیں نمکیات کو توڑ کر جسم میں سُدّے پیدا کرتی ہیں جسے کولیسٹرول کہتے ہیں۔ایسی اشیاء کثرت تخدیر کا عمل کرتی ہیں۔

۸ لیسدار بکھٹی

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) مزاج رکھتی ہیں۔چربی اور نمکیات کے اثرات کو توڑتی ہیں۔تخدیر کا عمل کرتی ہیں اسی مادے کی وجہ سے گلٹیاں، رسولیاں، خدر، اختناق الرحم اور چنبل وغیرہ علامات پیدا ہوتی ہیں۔بعض اشیاء ان سے قائم اور سخت کی جا سکتی ہیں۔لیسدار اور فضلہ والی اشیاء کا کثرت سے استعمال شریانوں میں سُدّے پیدا کرتی ہیں جس کو کولیسٹرول کہتے ہیں۔

کیفیات

چار کیفیات یعنی گرم، سردی، خشکی اور تری کے تعلق سے آٹھ مرکب کیفیات بن جاتی ہیں۔جو انسانی جسم میں قدرتی عمل پر قائم ہیں۔مثلاً تری گرمی، تری سردی، سردی تری، سردی خشکی، خشکی سردی، خشکی گرمی، گرمی خشکی اور گرمی تری۔ان کیفیات کی طرح دنیا بھر کی تمام اشیاء آٹھ ہی ذائقے رکھتی ہیں۔جو آٹھ کیفیات پر تقسیم ہو جاتی ہیں ہمارا نصب العین حکماء کو لکیر کا فقیر نہیں بنانا ہے۔بلکہ حاذق الحکماٗ پیدا کرنے کے علاوہ ان میں پرکھنے اور تشخیص و تجویز کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔نیز معالج کو چاہیئے کہ مریض کی تشخیص کرتے وقت غور کریں۔کہ کس خلط کی کمی یا زیادتی ہے خلط کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے علاج تجویز کریں۔علاوہ ازیں موسم کا خیال بھی رکھے۔جسمانی کیفیات کا خیال رکھتے ہوئے علاج فطری تجویز کرے۔

ثلاثہ مفرد اعضاء کا نظریہ ناممکن (بانی کی بدنامی)

ہمارا دعویٰ ہے کہ تمام ثلاثہ قانون مفرد اعضاء تین انسانی زہروں کو تین دوش ماننے والے حکماء میں سے کسی نے بھی اربعہ عناصر ادویہ پر مزاج مقرر نہیں کیئے۔ بلکہ طب یونانی کتب میں ایسی کمی آرہی تھی جو اللہ کے فضل و کرم سے ہم نے پوری کر دی ہے۔ یہ لوگ بالضد علاج و تشخیص اور علاج بالغذا و بالدوا سے واقف نہیں ہیں۔ بہت سے مریضوں کو لاعلاج کیا جاتا ہے۔ ابھی تک ان کے پاس فطری علاج کا کوئی معیار نہیں ہے۔

ہمارے رسول محمد عربی ﷺ نے کسی مریض کو لاعلاج نہیں کہا۔ بلکہ ہر مرض کا بغیر آپریشن شافی علاج فرمایا ہے۔ انشاء اللہ ہم آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر کامیابی سے چلا کر دکھارہے ہیں۔ ہزاروں مریض صحت یاب ہو رہے ہیں۔ تین مفرد اعضاء والے چار ارکان و چار کیفیات و آٹھ اقسام نبض کو اربعہ عناصر پر تقسیم نہیں کر سکتے۔ اور نہ ہی تمام جسمانی علامات کی چار کیفیات کو سمجھ سکتے ہیں۔ جب خود بیمار ہوتے ہیں تو فرنگی طب کا سہارا لیتے ہیں۔ حکیم انقلاب صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی بدنامی کرتے ہیں۔ کمزور مریضوں میں رطوبت صالح پیدا کر کے حرارتِ عزیزی کو بحال کر کے (انسانی جسم) کو فطری مزاج پر لانا ان کے بس کی بات نہیں ہے۔

یہ لوگ اونچی عمارت اور چمکدار کاروں والے معالج کو عظیم دانشور خیال کرتے ہیں عقلِ سلیم کسی کے باپ دادا کی وراثت نہیں۔ علیم الحکیم ذات جس کو چاہے عطا کر دے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی پاک کلام میں خیرا کثیرا کے نام سے پکارا ہے بعض ان کو حقیر سمجھتے ہیں ہم ان باتوں کا ثبوت پیش کر سکتے ہیں پڑھنے والے اسے ذاتی تنقید نہ سمجھیں بلکہ ایسے حقائق کو ذہن نشین کر کے فطری علاج حاصل کر

کے مخلوق خدا پر بھلائی کا راستہ اپنائیں ہاں زر کمانا کمال نہیں بلکہ دکھی مریضوں کو صحت دلانا کمال ہے۔

مفرد اعضاء چار ہیں

چار اخلاط کی تقسیم خون (ریح) کا مقام دل، بلغم کا مقام دماغ، صفرا کا مقام جگر، سودا کا مقام طحال (تلی) دوسرے الفاظ میں اعصاب صانعہ و اعصاب حکم رساں دماغ کے تحت قوت نفسانی سے محسوس کرنے کا کام کرتے ہیں۔

عضلات محرکہ و عضلات غیر محرکہ دل کے تحت قوتِ حیوانی سے تحریکی عمل کا کام سر انجام دیتے ہیں۔ قشر (غدد) غدد ناقلہ و غیر ناقلہ جگر کے تحت قوت طبعی (حرارت) کی وسعت سے اپنا فعل ادا کرتے ہیں۔ مخاطی مادہ اور غدد جاذبہ طحال کے تحت قوت نباتاتی کی مدد سے تمام جسم میں اپنا کام کرتے ہیں۔ انہیں الفاظ کے نام پر چار مرکز قائم کر دیئے گئے ہیں۔ یعنی عضلاتی تحریک عمل اعصابی تسکین عمل۔ قشری تحلیل عمل، مخاطی تخدیری عمل پر چار مفرد اعضاء پر تقسیم ہو جاتے ہیں۔

مفرد اعضا کا جال

یہ جال تمام جسم میں پھیلا ہوا ہے۔ جسے چار اقسام کے دھاگے چار رنگوں سے مل کر ایک کپڑا بنا دیتے ہیں مرکب اعضاً سے انسانی جسم بنا ہوا ہے اور بناوٹ میں ہر مقام پر مفرد عضو شامل ہے۔ کسی ایک حصہ میں ایک مفرد عضو کا غلبہ ہے دوسرے حصہ میں دوسرے عضو کا غلبہ ہے۔ یہی صورت چار مفرد اعضاء کی ہے۔ اور جو تمام جسم میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ان چار مفرد اعضاء کے پھیلاؤ سے مرکب اعضاً بن جاتے ہیں۔ دل و دماغ، جگر اور طحال وغیرہ کے ریشوں کی بافتیں اور ساختیں لازم پائی جاتی ہیں۔ اور ان

کا آپس میں تعلق قائم رہتا ہے۔ جیسے کسی انجن کے پرزے مل کر انجن چلاتے ہیں اور دورانِ خون کے ساتھ چار لوازمات کے ملنے سے انسانی اعضاً کو خوراک ملتی ہے۔ اور جسم کی پرورش جاری رہتی ہے۔ طحال (تلی) کے مقام پر چونا (کیلشیم) دل کے مقام پر فولاد (فیرم) جگر کے مقام پر گندھک (سلفر) اور دماغ کے مقام پر کھار (الکلی) بنتی ہے۔ انہیں چار منفرد اعضأ سے دورانِ خون کا سلسلہ جاری ہے۔ تین مفرد اعضأ والوں کو قلبی ہوا امر ربی والی نظر نہیں آتی جو دل کو محرک رکھے ہوئے ہے اور سوداوی خلط کی کثرت دل پر تخدیر پیدا کرتی ہے۔

دورانِ خون

خون طحال سے دل کی طرف، دل سے جگر کی طرف، جگر سے دماغ کی طرف دماغ سے پھر طحال کی طرف گردش کرتا ہے اسطرح جسم قائم اور زندگی رواں دواں ہے جب کسی عنصر میں تبدیلی (بے اعتدالی) پیدا ہوتی ہے تو مرض پیدا ہوتا ہے۔ اربعہ عناصر میں اعتدال پیدا کرنے سے صحت قائم ہو جاتی ہے۔ یعنی کیفیات و اخلاط کی درستگی کرنا اسلامی حکمأ پر لازم ہے۔

اسلامی طریقہ علاج

حضرت محمد ﷺ ہمارے آقا نبی آخر الزمان رحمۃ العالمین مراد المشتقین اپنا علاج خود کرتے دوسروں کو علاج کی ترغیب فرماتے۔ چنانچہ متعلقین اہلِ خاندان اور اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین کو طب نبوی ﷺ طریقہ علاج پڑھاتے اور سیکھاتے۔ آپؐ اور صحابہ کرامؓ نے (طبی علوم کے لئے کسی قراب دین سے) مرکب دواؤں کا استعمال نہیں کیا بلکہ حضور پرنور ﷺ کے ہمدم اور ہم نشین عموماً مفردات سے علاج کرتے آئے ہیں۔ چونکہ مفرد دوا کے مزاج اس مفرد دوا کے ساتھ کسی ایسی چیز کا اضافہ کر لیتے جس سے اس کی قوت اور افادیت میں اضافہ ہو جاتا۔ (بحوالہ امام ابن قیم الجوزیہؒ طب نبوی)

وما ینطق عن الھوی ☆ ان ھو الا وحی یوحی ☆

ترجمہ: اور وہ بولتا ہی نہیں اپنی خواہش سے مگر وحی جو ان کی طرف کی جاتی ہے

علاج بالغذا

حضور پرنور ﷺ نے فرمایا انسان اربعہ عناصر سے مرکب ہے۔ تشخیص کیلئے مفرد قلبی نظریہ، طیب غذا و دوا اور روزہ رکھنا ہی فطری علاج ہے۔ بغیر اپریشن شافی علاج کا یہی راز ہے۔

جو صرف شہد کلونجی، سنا مکی اور قسط شیریں سے ہی مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلانا علاج ہے۔ طیّب کے معنی پاک کے ہیں یہ صاف خوشبودار اور لطیف غذاؤں کی طرف اشارہ ہے۔ اسی طرح جب تک مفردات سے کام چلے مرکبات کو ہرگز نہ اپنایا جائے۔ اسلامی اطبأ کا یہ مقولہ مشہور ہے کہ غذا سے جب تک مرض کا دفاع ممکن ہو

علاج بالدوا کی طرف توجہ نہ کریں۔

نوٹ: دنیا بھر میں بہت سے طریقے علاج رائج ہو چکے ہیں انسان فوری اور وقتی سہارے کے لئے مالی وجانی نقصان اُٹھا رہا ہے۔ ایلوپیتھی طریقہ علاج میں منشیات کا استعمال کثرت سے کیا جا رہا ہے منشیات میں شفا ہوتی تو اللہ تعالیٰ منع کیوں فرماتے۔ حرام میں شفاء ہرگز ہرگز نہیں بلکہ بیماری ہے۔ (الحدیث)

قرآنِ حکیم سے بالضد علاج

الشمّس والقمر: سورج اور چاند، سونا اور چاندی کے نام بھی یہی ہیں گرمی اور سردی بالضد عمل کرتے ہیں۔ سورج کی روشنی میں حرارت ہے اور چاند کی روشنی میں فرحت (سردی) ہے۔ گرمی سے تحلیل اور سردی سے تخدیر پیدا ہوتی ہے۔

سونا: گرم خشک عمل کرتا ہے کشتہ یا محلول بنا کر قلیل مقدار میں مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔ بہت عظیم رسائن ہے۔ برودت کے مریضوں کو کھلانا مجرب علاج ہے۔ حرارت عزیزی پیدا کرتا ہے۔ ریح (خشکی) کے ان مریضوں کو کھلا سکتے ہیں جن میں لوازمات موجودہ 1/100 رتی مکھن میں کھلائیں۔ کشتہ طلائی ایک حصہ نمک 100 حصے کو خوب سحق کریں 1 رتی کھلا سکتے ہیں۔

چاندی: (سرد تر) کشتہ یا محلول بنا کر ۱۰۰/۱ رتی مکھن یا بالائی میں کھلا کر دودھ پلائیں صالح برودت (سودا) پیدا ہو کر گرمی کے ضعفِ قلب پر مفید ہونے کی وجہ سے صفراوی علامات پر مصفّی اور مقوی رسائن ہے۔ کشتہ چاندی کچے ترش آم کے نقدہ میں پترا چاندی تولہ نقدہ آم ۱۰ تولہ میں رکھ کر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ایسی چار

آنچیں پوری کریں۔ ہر دفعہ کچے آم کا نقدہ دیں۔ کشتہ سونا آبِ کاردار چولائی میں سحق کر کے اسی کے نقدہ میں چار آنچیں پوری کریں۔ ایک دفعہ دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

نخل و رُمان: انار اور کھجور آپس میں بالضد، حرارت اور برودت (حار اور بارد) بالضد عمل کرتے ہیں۔

کھجور: قشری اعصابی (گرم تر) صالح صفراوی خلط پیدا کرنے میں بے مثل غذا و دوا ہے سوداء کے غیر طبعی زہریلے مادے کو صاف کرتا ہے۔ مؤلدِ خون مقوی غذا ہے۔ سردی اور خشکی کے کمزور مریضوں کو کھلانا مفید ہے۔

فوائد کھجور کھانے سے حرارت عزیزی پیدا ہوتی ہے۔ ۵ تولے سے ۱۰ تولہ بکری کے دودھ سے کھانے سے جسم کو فربہ کرتی ہے۔

انار: مخاطی عضلاتی (سرد خشک) صالح سودا پیدا کرنے میں مجرب غذا و دوا ہے۔ فرحت بخش ہونے کی وجہ سے ضعفِ قلب کے لئے فوری اثر اور عظیم فوائد کا حامل ہے۔ مؤلدِ خون اور زہریلے صفراء کو صاف کرنے میں مجرب ہے ایک یا دو عدد کھا سکتے ہیں۔ آبِ انار میں کلونجی ۳ ماشے ملا کر بوڑھے شخص کو صبح و شام کھلانے سے بڑھاپا رفع ہو جاتا ہے۔ اربعہ قویٰ پیدا ہو کر جنسی طاقت بھی پیدا کرتا ہے۔

والتین والزیتون: انجیر اور زیتون آپس میں بالضد ہیں۔ (خشکی اور تری)

انجیر: عضلاتی مخاطی (خشک سرد) فولادی قوت کی حامل ہے۔ غذائیت سے بھرپور ہے۔ ضعفِ جگر (اعصابی) مریضوں کو ۳ تا ۵ تولہ مناسب بدرقہ سے کھلانے پر قوتِ حیوانی کی تحریک لانے کے لئے مجرب ہے سفید رنگ کو سرخ کرتی ہے بلغم اور سودا

کے زہریلے مادے صاف ہوکر خون صالح پیدا ہوتا ہے اور بدن میں چستی پیدا کرتی ہے

روغنِ زیتون: اعصابی قشری (تر گرم) مزاج ہے۔ ۱ تولہ سے ۵ تولہ دودھ یا کسی سبزی میں ڈال کر کھلا سکتے ہیں۔ عظیم مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ کھلانے اور مالش کرنے میں عضلاتی خشکی کی زہریلی علامات پر مفید ہے۔ اس کے ہمراہ شہد و قسط کا استعمال کرنا سوکڑا پن کے مریضوں کو بحال کرنے میں بے مثل مجرب قدرتی عطیہ ہے

نوٹ: فرمانِ باری تعالیٰ ہے کہ ہر مرض کا شافی علاج ایسی نعمتوں سے ہو سکتا ہے۔ ان کے مشابہ اور کئی اللہ کی پیدا کردہ ہزار نعمتیں اسی طریقہ سے بالضد علاج کی حامل دنیا بھر میں موجود ہیں ایک دانشور طبیب فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ گرمی کا علاج سردی اور سردی کا علاج گرمی پیدا کرنا ہے۔ خشکی کا علاج تری اور تری کا علاج خشکی پیدا کرنا ہے۔ یہ ہی اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ مقبول ہے۔

اشیائے کے قدرتی مزاج کو پرکھنے کا قاعدہ (طریقہ)

قدرتی مزاج سمجھنے کے لئے چند امور مدِّ نظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ نے اشیاء کے مزاج، ذائقہ رنگ، ساخت اور بو پر مقرر فرمائے ہیں۔

مثال: کچے آم چکھنے سے ترشی محسوس ہوتی ہے ترشی چونکہ خشکی پیدا کرتی ہے اس لئے وہ گلے کو خشک کر کے ورم کا باعث بنتا ہے۔ آم پختہ ہو کر گرم تر ہو جاتا ہے۔ اس میں پیدا ہونے والی مٹھاس گلے کی سوزش رفع کرتی ہے۔ اسی طریقہ کو مدِّ نظر رکھ کر آپ تمام سبزیوں، پھلوں اور دواؤں کے مزاج معلوم کر سکتے ہیں۔ جیسے غنچہ اور تاثیر رکھتا ہے لیکن پھول بننے پر مزاج تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ آپ ذائقہ اور رنگ سے پرکھیں جیسے کچا خربوزہ جس کا رنگ سبز اور ذائقہ بے مزہ اور ہلکا کڑوا ہوتا ہے۔ اس وقت یہ برودت (سردی) کا مزاج رکھتا ہے۔ پختہ ہونے پر مزاج تر گرم ہو جاتا ہے۔ چونکہ اس میں مٹھاس پیدا ہوتی ہے۔

اسی طرح بیر سرد خشک اور پختہ عضلاتی قشری ہوتا ہے۔ بعض اشیاء اوّل سے آخر تک ایک ہی مزاج رکھتی ہیں۔ ببول کا پھل اول نرم پھر لیسدار مخاطی عضلاتی اور پختہ عضلاتی مخاطی ہے۔ نیم کا کچا پھل کڑوا اور پختہ شیریں ہو کر ذائقہ، مزاج اور رنگ میں تبدیلی کر لیتا ہے۔ تلخ عضلاتی شیریں تر گرم ہوتا ہے۔ مغز بادام میٹھا تر گرم کڑوا خشک گرم ہے۔ اسی طرح اچھی اور گندی آپس میں بالضد ہیں۔ مثلاً خوشبو اعصابی قشری (تر گرم) ہے۔ اور بد بو (سڑانڈ) مخاطی عضلاتی ہے۔ پکی کھجوریں گرم تر، کچی کھجور (ڈوکہ) خشک سرد، آڑو کچا سرد خشک، پختہ خشک گرم، نمکین چیزیں کسی چیز کو سڑانڈ ہونے سے روکتی ہیں۔ مثلاً حیوانی چمڑے کو نمک اس لئے لگایا جاتا ہے کہ تعفن پیدا نہ ہو سکے۔ اور چمڑا محفوظ رہے۔ اس لئے نمک معدہ کی سڑانڈ کو بھی رفع کر سکتا ہے۔

لوازمات کی تبدیلی:

مخاطی اعصابی (سرد تر) لیسدار اور نمی والی اشیاء باسی ہو جاتی ہیں۔ اس کے بالضد قشری عضلاتی (گرم خشک) روغنی تخم، بانچی تخم، جرجیر، ناگ کیسر، مغاں جمال گوٹہ، روغنی اشیاء (چرپڑی) باسی نہیں ہوتیں مثلاً ناریل، خردل احمر، تخم سرسوں تخم ہالوں وغیرہ وتیز ترشی میں سڑانڈ پیدا ہونے کی وجہ سے تلخی پیدا ہوتی ہے اور تلخی کی عفونت چرپراہٹ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

نمکیات سے لوازمات شیریں (مٹھاس) میں تبدیل ہوتے ہیں۔ شیریں کا خمیر کھار میں تبدیل ہوتا ہے اور کھار کا نچوڑ چونا بناتی ہے۔ اور چونے کی گیس ترشی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ جو ہوا پیدا کرتی ہے۔ یہ تبدیلیاں پہلے چار ماہ اور پھر آٹھ کیفیات کے تحت تقسیم ہوتی ہیں۔

ہر جڑی بوٹی، غذائیں، پھل وغیرہ کے مزاج کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے چیزوں کے ذائقے آٹھ مقرر کئے ہیں۔ مثلاً بے مزا، کھٹا، ترشا (کڑوا) چرپڑا، نمکین، شیریں کھارا، پھیکا، چار قدرتی رنگ ہیں۔ نیلا، زرد۔ سرخ و سفیدان کے ملاپ سے آٹھ رنگ بنتے ہیں۔ بعض اشیاء ساخت کے لحاظ سے بھی پہچانی جاتی ہیں۔

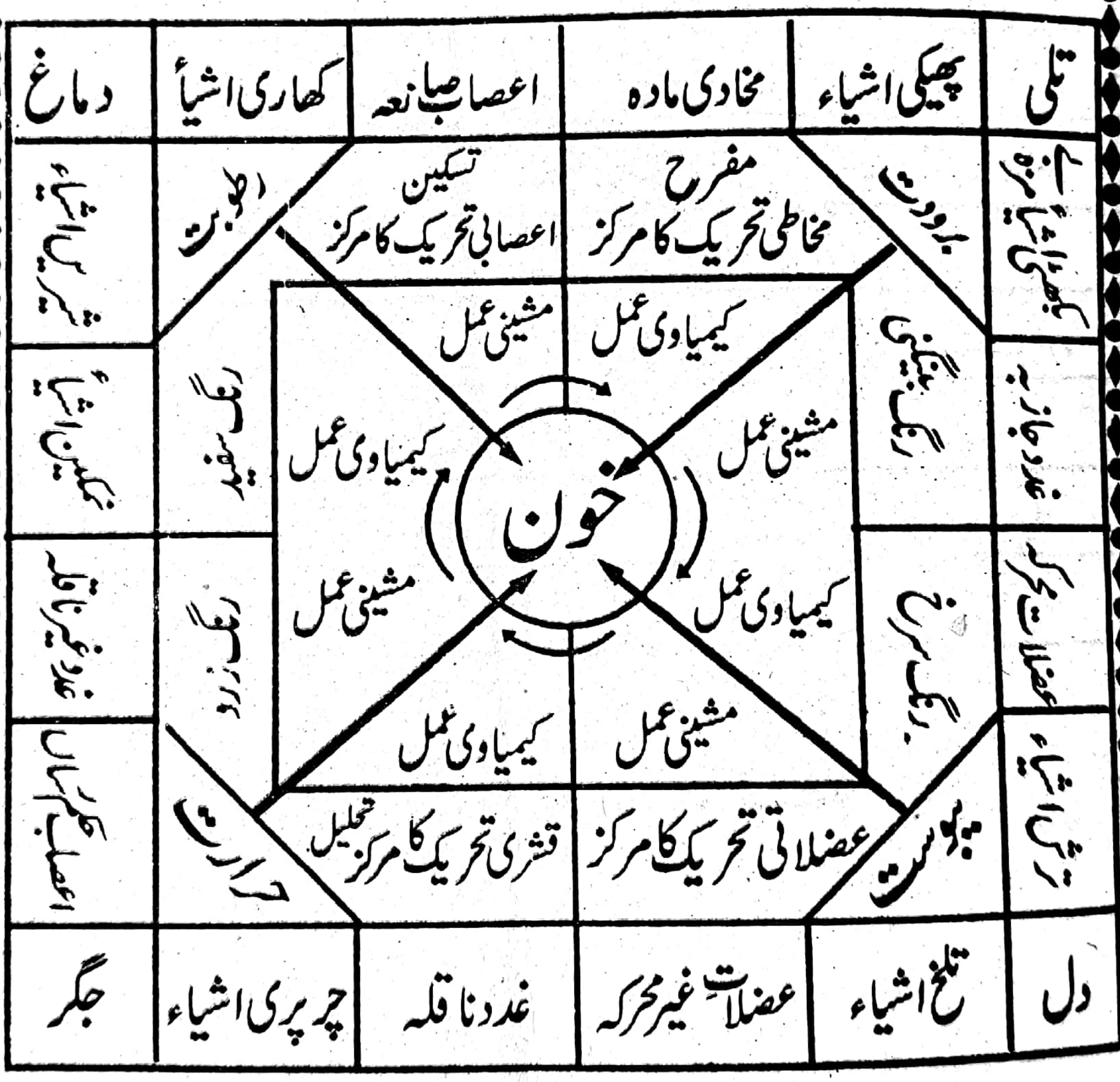
قاعدہ کی تقسیم

نمبر شمار	تحریک طبی نام	کیفیات	ذائقہ	رنگ	ساخت	مثال	بو
1	مخاطی اعصابی	سرد تر	پھیکا	نیلا سبزی مائل	لیسدار رقیق	آب گیکوار جیسی	مشک کافوری
2	مخاطی عضلاتی	سرد خشک	بے مزہ بکھا	بیگنی	لیسدار گاڑی	لعاب بہیدانہ	چونا کی گیس

3	عضلاتی مخاطی	خشک سرد	تیز ترش	سرخ سیاہی مائل	بہت سخت	پتھر کی طرح	باسی۔لسی
4	عضلاتی قشری	خشک گرم	تلخ، تیز کڑوا	سرخ زردی مائل	بھربھری ریت	دارچینی جیسی	لونگ کی طرح
5	قشری عضلاتی	گرم خشک	چرپرا	زرد سرخی مائل	درمیانی نمک جیسی	خولنجاں بیج یان	لہسن کی طرح
6	قشری اعصابی	گرم تر	نمکین	زردی سفیدی مائل	نرم درمیانی	ہلدی باتھو جیسی	زعفران کی طرح
7	اعصابی قشری	تر گرم	شیریں	سفید دودھیا	لین نرم	قند سفید	گل موتیا
8	اعصابی مخاطی	تر سرد	کھارا	سفید پانی	لطیف عرق	آب کیلا	الائچی خورد

قدرتی عمل سے ہر شے کے رنگ چار اور ذائقے آٹھ ہیں۔ دوا کو سحق کرتے وقت اس کی ساخت کو معلوم کر سکتے ہیں کہ نرم و سخت لیسدار یا درمیانی ساخت ہے ان امور میں جو غالب ہو اس پر ہر شے کا مزاج مقرر کیا جاتا ہے۔ کچھ عرصہ ان حقائق پر غور و فکر کرنے سے اللہ کی رحمت سے حکمت ذہن نشین ہو سکتی ہے۔ اور یہ انعامات اسلام کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں۔

مفرد اعضاء پر ادویات کا قاعدہ



کیمیاوی و مشینی کیفیات

۱	مخاطی اعصابی	میں برودت (سودا) کا کیمیاوی عمل ہے اور
۲	مخاطی عضلاتی	مشینی عمل ہوتا ہے۔
۳	عضلاتی مخاطی	میں یبوست (ریح) کا کیمیاوی عمل ہے اور
۴	عضلاتی قشری	میں مشینی عمل ہوتا ہے۔
۵	قشری عضلاتی	حرارت (صفرا) کا کیمیاوی عمل ہوتا ہے اور
۶	قشری اعصابی	میں مشینی عمل ہوتا ہے۔
۷	اعصابی قشری	میں رطوبت (بلغم) کا کیمیاوی عمل ہے اور
۸	اعصابی مخاطی	میں مشینی عمل ہوتا ہے۔

حکمت سیکھنے کے لئے آیئے اور خدمت کے لئے جایئے۔

خلاصہ طب اسلامی

خالق ہے اللہ جس کی مخلوق پر رحمانی
محمد عربی ﷺ پھیلاتے ہیں احکامِ ربانی

قرآن لاریب ہے کتاب آسمانی
اربعہ عناصر کا مرکب ہے جسم انسانی

اربعہ عناصر ہیں ہوا ، آگ ، مٹی اور پانی
برودت ،حرارت ، یبوست اور رطوبت مکانی

کیفیات کے بالضد علاج ہے رحمانی
کھجور کے بالضد ہے انار کا پانی

روغن، زیتون کے بالضد انجیر سے آساتی .
چاندنی سے فرحت شمس ہے حرارت انسانی

فی قلوبھم مرض ہے ارشاد ربانی
کہ ان کے دلوں میں ہے مرض روحانی

پیدائش مرض ہے معدہ انسانی
مقامِ قلب پر ہے روگ جسمانی

تشخیص نبض مرض کے لئے جانی پہچانی
عفونتِ معدہ سے ہیں چار زہر انسانی

سودا سے قیصر صفرا سے طویل نبض ہے جاتی
بلغم سے منخفض ریح سے مشرف نبضِ انسانی

صفرا سے تحلیل سودا سے تخدیر انسانی
ریح سے تحریک بلغم سے تسکین عمل کو مانی

علاج بالغذا بالدوا قانون رحمانی
شہر میں واقع شفاء آیت قرآنی
ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی ؒ
قانونِ مفرد اعضاء کے ہیں بانی
صاحبزادہ مسلم ناصر کی ہے مہربانی
اسلامی علاج ہے حکیم نور محمد ہیروی کی زبانی
سابقہ حکمہ جانتے تھے طب یونانی
تجدید طب فطری علاج ہے رحمانی
تلاش کیا فیض محمد نے علاج قرآنی
پھیلا رہے ہیں طریقہ علاجِ اسلامی

☆☆☆☆☆☆

اغذیہ و ادویہ

خالق کائنات کی پیداوار غذا و دوا کے مزاج فطری قانون پر بیان کئے گئے ہیں روزمرّہ استعمال اور غذائیت رکھنے والی اشیاء بیان کرنا عین مقصود ہے۔ چونکہ بدنِ انسانی میں غذائیت والی غذا اور دوا سے مکمل مزاج تیار ہوسکتا ہے۔ مثلاً موجودہ زہریلے مادے کے بالضد صالح خلط تیار کرنے سے ہی مریض کی صحت یقینی ہے۔

اسلامی قائدے کے مطابق ہم نے منشیات اور سمیات کو ترک کر دیا ہے۔ فوری فوائد وقتی سہارا کے لئے مسکن مخدرات وسمیات نقصان سے خالی ہیں۔ ان کے استعمال سے موجودہ زہر پختہ ہوکر مرض طول پکڑ جاتا ہے۔ مریض کئی سالوں تک بہت سی علامات کا شکار ہو جاتا ہے۔ فرنگی طریقہ علاج (ایلوپیتھی) سے مریض کی صحت نہیں بلکہ مریض کو ہمیشہ کے لئے پھنسانا اور بیکار کرنا ہے۔ مرض بڑھتا رہے، ادویات خریدتا رہے، کام چلتا رہے اور مسلمان مرتا رہے۔

اسلامی علاج میں صرف طیّب اشیاء کے استعمال سے چار اخلاط کا قدرتی توازن قائم کرنا ہی شافی علاج ہے۔ صرف اور صرف شہد، نمک قدرتی، دیسی گھی، سنا مکی کلونجی، قسط، کھجور، انار، انجیر اور زیتون سے ہی ممکن ہے۔ اور روزہ، نماز، زکوٰۃ اور ذکرِ الٰہی سے بھی روحانی وجسمانی بیماریوں کا شافی علاج ہے۔

اُمّتِ مسلمہ کیلئے اسلامی علاج قیامت تک ہر زمانے کا ساتھ دینے والا ہے۔ طیّب اور غذائیت والی اشیاء سے ممکن ہے۔ سچائی کا راستہ صرف ایک ہی ہوتا ہے، تین چار نہیں۔

تخم اور اناج کے مزاج اور فوائد

1. گندم

گندم پہلے تر گرم تھی اور کیمیکل کھاد کی وجہ سے زہریلی تر سرد ہونے پر کھانے سے سستی، کمزوری، عفونتِ معدہ سے کرم امعاء پیدا کرتی ہے۔ پہلے پہل گندم کے بارے میں محاورہ بالکل درست تھا۔ کہ تن سکھی تو من سکھی، موجودہ گندم کی روٹی کم مقدار میں حیوانی روغن کے ساتھ کھلائیں، بھوک باقی رکھیں۔ جب بھوک تیز ہو پھر کھائیں۔ اسی کا میدہ کسی شکل میں بھی کھانا نقصان سے خالی نہ ہے۔ اس سے شریانوں میں سُدے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی کولیسٹرول پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ہمراہ سالن زیادہ کھانا چاہیئے۔

حرارت کے لئے لہسن، ادرک، سیاہ مرچ، قدرتی نمک اور حیوانی روغن میں پکا کر کھانا لازم ہے۔ سوجی کا حلوہ یا دلیہ حیوانی روغن، چربی یا دیسی گھی میں بنا کر شہد یا گڑھ ملا کر کھانے سے اعصابی رطوبت پیدا کر سکتے ہیں۔ بھوک سے قدرے کم مقدار میں کھانا چاہیئے۔

ڈالڈا بناسپتی کے سالن سے گندم کی روٹی کھانے سے ہزاروں امراض پیدا ہو رہے ہیں۔ گوشت اور چربی یا دیسی گھی کا سالن بنا کر کھانا اور کم مقدار میں کھانا اور گندم کی روٹی قدرے قدرتی نمک ملا کر پکا کر کھانے سے انسان بیماریوں سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

2. جوسفید

جو مخاطی اعصابی (سرد تر) غذا ہے حیوانی روغن کیساتھ روٹی یا حلوہ بنا کر کھانے سے مقوی بدن غذا ہے۔ قشری مزاج والے انسان کو زیادہ مفید ہے۔ کثرتِ بھوک پر کھانا بہتر ہے۔ ستو بنا کر شربت شکر کے ساتھ استعمال کرنا موسم گرما میں صفراوی مریضوں کو پلانا مفرّح قلب غذا و دوا ہے۔

دیسی گھی میں حلوہ بنا کر کھلانے سے عضلاتی اور قشری اورام پر مفید ہے۔ جَو کے ستو شہد کے شربت میں ملا کر پلانے سے جسم میں طاقت پیدا ہوتی ہے۔ بچوں کے قد بڑھتے اور عمر دراز ہوتی ہے۔ موسمِ گرما میں گرم ممالک میں جو کی روٹی یا حلوہ دیسی گھی میں بنا کر کھلانا بہتر اور مقوی غذا ہے۔ جو بریاں کر کے کھجور یا گڑھ کے ساتھ کھانا بھی مقوی غذا ہے۔ یعنی غیر طبعی بڑھاپے کا یہی علاج ہے۔ چرپری نمکین اشیاء سے ہضم کو درست رکھیں۔

3. چاول

چاول سرد خشک حابس قابض غذا ہے چاول دودھ یا کھیر بنا کر کھانے سے مخاطی اعصابی (برودت) کیمیاوی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ شہد کے ہمراہ مقوی بدن ہونے پر قد بڑھاتے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر اور چھپاکی وغیرہ کا شافی علاج ہے۔ مغز بادام، چاول، چہار مغز گھوٹ کر دودھ میں دودھی بنا کر دیسی گھی شہد ملا کر نیم گرم چند روز پلانے سے خراشدار علامات اور شوزش، اورام پر حابس مفرّح مفید اثر مقوی غذا و دوا ہے۔

چاول کو گوشت کے ساتھ کھانا بہتر ہے دیسی گھی کے بغیر کھانے سے عفونت معدہ یعنی لیسدار مادہ کی تہہ جم جاتی ہے۔ جو مخاطی علامات کا باعث بنتی ہے۔ میٹھے چاول

، حیوانی روغن میں بنا کر کھانے سے زہریلے (پیچس) اسہال صفراوی پر مفید ہے۔ضعفِ قلب کے مریضوں کے لئے اچھی غذا ہے سردی کے مریضوں کو مضر ہے۔

4. سفید نخود (چنے)

سفید چنے مخاطی عضلاتی (سرد خشک) ہیں۔قشری اعصابی مریض کو حیوانی روغن میں سالن نمکین بنا کر کھلانے سے عروق پھیلے ہوئے سکڑ جاتے ہیں۔ بدن کا گوشت مضبوط ہو جاتا ہے۔ گوشت بکرے کے ساتھ پکا کر کھانا جسم کو فربہ کرتا ہے۔ سرعتِ انزال، نزلہ پر مفید ہے۔ روزانہ کھانے سے بادی ہو جاتی ہے۔حیوانی روغن سے نمکین پکا کر کھانے سے برودت پیدا ہو کر بدن مضبوط ہوتا ہے۔سردی کے مریضوں کو مضر ہے۔

ڈالڈا میں چاول اور سفید چنے پکا کر شریانوں میں فاسد مادے کے سدے بن کر دل کے والو بند ہو جاتے ہیں۔زمانہ حال میں گلٹیاں، ہرنیاں، باؤ گولہ وغیرہ بہت پیدا ہو رہے ہیں۔دیسی گھی کی کمی کی وجہ سے انسانوں میں امراض بہت پیدا ہو رہے ہیں۔

5. سیاہ چنے (اسود نخود)

اسود نخود عضلاتی مخاطی تحریک پیدا کرتے ہیں سیاہ چنے بریاں کر کے کشمش کے ساتھ ملا کر کھانے سے اعصابی سستی کی علامات رفع کرنے میں مجرب ہیں۔اور مقوی بدن غذا و دوا ہیں۔اعصابی (بلغمی) امراض کیلئے پکوڑے روغن سرسوں میں بنا کر کھلانا مفید ہے۔

بیسن دیسی انڈے میں حل کر کے حیوانی روغن میں نمکین ٹکیاں بنا کر کھانے سے ہضم تیز ہو کر قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔اعصابی شوگر، جریان، اور بہنے والے نزلہ

زکام پر مفید ہے۔ اور جسم کو مضبوط کرتا ہے۔ کم کھانا بہتر ہے۔ عضلاتی قبض، جلن اور سوزش وغیرہ پر مضر ہے۔

6. مکئی

مکئی سفید اور سرخ زرد رنگ مخاطی (سرد خشک) عضلاتی قابض، حابس غذا ودوا ہے۔ قشری علامات پر اس ک شیریں روٹی یا حلوہ بنا کر کھلانا مفید ہے۔ برودت کے مریضوں کو مضر ہے۔ مکئی سفید چنے زیادہ عرصہ کھانے سے بدن میں گلٹیاں اور گھنٹیا درد، کزاز وغیرہ علامات پیدا ہوجاتی ہے۔ مکئی کی روٹی سرد کر کے دہی میں ملا کر شیریں کر کے کھانے سے استرخائی علامات والے مریض قوی الجسہ ہو جاتے ہیں۔ گویا صفراوی کمزوری کی علامات پر مقوی اثر مفید ہے۔

7. جوسیاہ

جوسیاہ مخاطی عضلاتی (سرد خشک) ہیں پیغمبری خوراک ہے۔ کھجور کے ساتھ کھانے سے مقوی اثرات رکھتے ہیں۔ روٹی یا حلوہ شیریں یا بریاں کر کے کشمش کے ساتھ کھانا، چبانا مقوی اثرات رکھتے ہیں۔ روٹی یا حلوہ شیریں، بریاں کر کے مونگ، ماش کی دال کے ہمراہ پکا کر کھا سکتے ہیں۔ جو کی روٹی کو حیوانی روغن کے ساتھ ملا کر کھجور کے ساتھ کھانا مقوی غذا ہے۔ جو کا شوربہ یا ہریرہ شیریں بنا کر نوش کرنا قشری علامات پر مفید ہے۔ بریاں جو کھلا کر آبِ انار شہد ملا کر پلانے سے ضعفِ قلب رفع ہو کر صالح خون پیدا ہوتا ہے۔ کسی بچے کو حیوانی روغن کے ساتھ کھلانے سے کافی حد تک قد بڑھتا ہے۔ عمر دراز ہوتی ہے۔ جو پیغمبروں کی خوراک ہے۔

ایسی مفرّح غذاؤں کے ساتھ رحم دلی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام بیری کے بیر اور سیاہ جو کی روٹی کھجور کے ہمراہ بکری کا دودھ شہد ملا کر اور گوشت کھایا

کرتے تھے۔ پہاڑی علاقہ سے چشموں کا پانی پیتے آپ کا توکل اللہ پر بہت تھا۔
تمام عمر حضرت نوح علیہ السّلام نے رہائش کے لئے مکان نہیں بنایا قرآن حکیم میں جو
انبیاء علیہ السّلام کے تذکرے موجود ہیں۔ وہ محمد ﷺ کی اُمّت کے لئے راہِ نجات
اور مشعلِ راہ ہیں۔

8. دال ماش

عام مشہور دال ہے مخاطی اعصابی کیمیاوی عمل کرتی ہے۔ صفراوی انسانوں کے لئے مفید ہے نمکین یا شیریں حیوانی روغن سے بنا کر کھانے سے کمزوری رفع ہو کر جسم قوی ہوتا ہے۔ روزانہ کھانے سے برودت بڑھ جاتی ہے۔ جسم فربہ اور سست ہو جاتا ہے اس کو گوشت، لہسن، ادرک، بلائی چربی بکرا میں پکائیں۔ اور کھائیں بعد میں قہوہ اجوائن یا شہد ملا کر استعمال کریں۔

دیر تک حیوانی خوراک کے بغیر کھانے سے بدن میں گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں اعصابی اور مخاطی مزاجوں کے انسانوں کو مضر ہے۔

نوٹ: غذاؤں کے فطری مزاج سمجھ کر فائدہ اُٹھانا صرف اسلامی حاذق حکماء کا ہی کام ہے۔

9. دال مونگ

مخاطی اعصابی مزاج رکھتی ہے، دال ماش کا عمل رکھتی ہے۔ دال مسور، پیاز، حیوانی روغن وغیرہ ملا کر کھانے سے قوّت باہ تیز ہوتی ہے۔ تحلیل شوگر، جریان، نزلہ، رطب وغیرہ پر مقوی اور مفید ہے۔ مخاطی مزاج پر استعمال کرانے سے پہلی علامات کی کثرت ہو جاتی ہے۔

10. باجرہ

عضلاتی مخاطی مشہور اناج ہے۔ باجرہ شیریں یا نمکین حیوانی روغن کے ساتھ ملا کر روٹی پکا کر کھانے سے اعصابی بلغمی تمام علامات چند دنوں میں رفع ہو جاتی ہے۔ باجرہ بریاں کر کے کشمش کے ساتھ ملا کر کھانے سے استرخائی اور تسکینی علامات پر مفید ہے۔ جسم کو سخت و مضبوط کرتا ہے۔ کثرتِ امساء کی بھی ہے۔ حسبِ منشاٗ کھلائیں لیکن بھوک باقی رکھیں۔

11. دال مسور

خشک سرد ہے نمکین سالن حیوانی روغن میں بنا کر کھانے سے عضلاتی تحریک پیدا ہو کر بلغمی سوداوی علامات رفع ہو جاتی ہے۔ فربہ بدن، سستی والے مریضوں کو پیاز، ٹماٹر وغیرہ کے ہمراہ پکا کر کھلانا مجربات علاج ہے۔ اعصابی شوگر، جریان، بہنے والے نزلہ کیلئے کھلائیں نیز بھس اور ضعفِ جگر پر حسب منشاٗ ثابت مسور کھلانا مفید ہے۔ مسور، پیاز، ٹماٹر، کالی مرچ، ہلدی، دیسی گھی میں پکا کر کچھ عرصہ کھانے سے بدن مضبوط ہو کر قوتِ باہ تیز ہو جاتی ہے۔ اعصابی مادے پر مفید ہے حسبِ منشاٗ ملا کر کھا سکتے ہیں۔

12. مڈھل (منڈوا)

باریک تخم اناج ہے پہلے لوگ کھاتے تھے۔ خشک سرد عضلاتی مزاج قابض ہے۔ اعصابی بلغمی علامات پر مفید ہے۔ حسبِ منشاء حیوانی روغن میں روٹی پکا کر عضلاتی قہوہ میں شہد ملا کر کھلانا مجرب علاج ہے۔ رطوبت کی کثرت ہو تو مڈھل کی روٹی کھلا کر عضلاتی قہوہ میں شہد ملا کر کھلانا مجرب علاج ہے۔ دیسی گھی خوب ہضم کرتا ہے غیر خونی، غیر سدی، اسہال وغیرہ کی لاثانی غذا و دوا ہے۔ شوگر کی حتمی دوا ہے۔ سُرعتِ انزال کے

لیئے لاثانی تحفہ ہے۔عورت کا رحم فرج میں لٹک جائے تو کچھ عرصہ کھلانے سے اُوپر ہو جاتا ہے۔دیسی گھی میں روٹی پکا کر کھلا سکتے ہیں۔

13. ہالیوں (تخم حب الرشاد)

عضلاتی قشری (خشک گرم) مزاج ہے ہر غذا کے بعد تین ماشہ قہوہ پتی سے چند روز میں اعصابی علامات رفع ہو جاتی ہے۔ ہلکا سُرخ رنگ، گول چھوٹے، لمبے تخم ہیں۔ڈھیلے جسم کو مضبوط کرنے میں لاثانی دوا ہے۔ کچھ عرصہ شہد کے ساتھ کھانے سے شوگر، جریان، نامردی وغیرہ کے لئے مجرب مقوی غذا و دوا ہے۔بلغمی اور سوداوی اورام تحلیل کرتا ہے۔اس کے برگ کا قہوہ بنا کر پلانا بلغمی علامات پر مفید ہے۔ قلبی محرک اور ہاضم دوا ہے۔

14. خردل احمر (رائی سرخ)

عضلاتی قشری (خشک گرم) شدید عمل ہے۔باریک سرخ تخم ہیں۔کلونجی کے ہمراہ ملا کر اعصابی مخاطی علامات کو حرکت اور حرارت میں تبدیل کرنے کے لئے مقوی مولّدِ خون اور غذائیت والی دوا ہے۔ جریان، شوگر، ضعفِ جگر، بھس اور کثرتِ بول وغیرہ پر 1 سے 3 ماشہ کھلانا شافی علاج ہے۔اس کا روغن بنا کر قضیب پر مالش کرنا سست عضو کو تحریک میں لاتا ہے۔رائی اور ناگ کیسر زعفران سے بھی زیادہ حرارت رکھتے ہیں۔

15. چاسکو

عضلاتی مخاطی محرک قلب و مصفیٰ خون ہے۔کلونجی کے ساتھ کھلانے سے بلغمی سوداوی زہریلی علامات پر مقوی غذائیت والی دوا ہے چیچک، خسرہ، جریان، شوگر وغیرہ

پر 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا اور روغن بنا کر مالش کرنا مفید ہے۔ نیز محرقہ بخار تشنجی، کھانسی اور دمہ پر مفید ہے۔ 3 ماشہ پانی سے کھلا سکتے ہیں۔ کلونجی 10 تولہ، ہالوں 5 تولہ، رائی سرخ 5 تولہ اور جوزیہ 2 تولہ باریک کر کے ملالیں عضلاتی عمل ہے اعصابی تسکین علامات کو تحریک میں لانے کے لئے مجرب دوا ہے۔ خام بلغم کی تمام علامات کو رفع کرنے میں مجرب دوا ہے۔

16 سونف (تخم بادیان)

اعصابی قشری (تر گرم) رطوبت کا کیمیاوی عمل کرتی ہے۔ عضلاتی قشری، مشینی علامات پر مفید حابس ہے۔ قابض ہونے کی وجہ سے دورانِ خون دماغ کی طرف تیز کرتی ہے۔ تحجر المفاصل کی حتمی دوا ہے۔

نظر کو تیز کرتی ہے۔ عضلاتی نزلہ، چھینکوں والے کو نافع ہے گویا جلندار علامات پر مفید ہے۔ 3 ماشہ سے تولہ تک کھلا سکتے ہیں۔ مغز بادام 5 تولے، سونف 10 تولے، قند سفید 10 تولے باریک کر کے 1 تولہ صبح وشام دودھ یا پانی کے ہمراہ کھلانے سے غیر طبعی بڑھاپہ دور ہو جاتا ہے۔ کچھ عرصہ مغز بادام اور کُٹھ ہم وزن (قسط شیریں) ملا کر کھانے سے مقوی بدن اعصابی دوا ہے نیز بواسیری زہر پر لاثانی دوا ہے۔ سابقہ طب یونانی والے حکماً گرم خشک لکھتے ہیں۔ یہ غلط ہے سونف میں رطوبت ہے یہ بات ثابت ہو چکی ہے چونکہ تخم بادیان پیشاب آور ہے۔

17 مولی (تخم ترب)

اعصابی مخاطی (تر سرد) کھاری رطوبت پیدا کر کے ریح اور صفراء کے زہریلے مواد کو خارج کرتی ہے۔ کچھ عرصہ 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک کھلانے سے پتھری، گردہ، مثانہ اور پتہ سے خارج ہو جاتی ہے۔ آب مولی، گندھک مصفیٰ، نمک کھار، انڈا

کی زردی تخم مولی کے ہمراہ سحق کر کے پتال جنتر روغن نکال سکتے ہیں۔مخاطی عضلاتی زخموں کے لئے کھلانا اور لگانا مفید ہے۔اور اکسیرِ اعظم روغن ہے۔صبح وشام ہمراہ سونف اور الائچی خورد کا قہوہ بنا کر شہد و قند ملا کر کچھ عرصہ کھلانے سے بدن کی تمام شریانوں کو کولیسٹرول سے صاف کیا جا سکتا ہے۔دل کے والو، گردہ، پتہ اور مثانہ کی پتھری صاف ہو جاتی ہے۔خنازیری اور بواسیری زہر کا تریاق ہے۔

18 تخم گاجر

اعصابی قشری (تر گرم) مزاج ہے اعصابی لبوب میں ڈال سکتے ہیں۔ عضلاتی اور قشری علامات پر 3 ماشہ کچھ عرصہ صبح و شام کھلانے سے قشری گرم مزاج کے مریضوں کو مفرّح حابس دوا و غذا ہے۔گل سرخ کے ہمراہ جوشاندہ بنا کر یا خشخاش کے ہمراہ گھوٹ کر سردائی بنا کر پلانے سے پیچس، سرعت انزال، نزلہ، حار وغیرہ پر مفید ہے سونف 5 تولہ، تخم گاجر 3 تولہ، الائچی خورد 1 تولہ، قند سفید 6 تولہ ملا کر کچھ عرصہ کھلانے سے عضلاتی اور قشری اورام تحلیل ہو کر بدن اصل حالت پر آ جاتا ہے۔گلٹیاں اور مثانہ کے غدود کا ورم بھی درست ہو جاتا ہے۔

19 تخم کاسنی

مخاطی اعصابی (سرد تر) 1 تا 3 ماشہ سفوف بنا کر کھلانے سے قشری گرم مزاج کے مریضوں کو مفرّح حابس دوا ہے۔گل سرخ کے ہمراہ جوشاندہ ملا کر خشخاش کے ہمراہ گھوٹ کر سردائی بنا کر پلانے سے پیچش، سرعت انزال نیز حار علامات پر مفید ہے۔قسط تخم کاسنی، تخم خوبانی اور قند سفید ہم وزن ملا کر 6 ماشہ صبح و شام کچھ عرصہ کھلانے سے بچے کا سوکڑا اپن رفع ہو جاتا ہے۔بشرطیکہ عضلاتی اور قشری مزاج کی وجہ سے ہو۔یعنی تحلیل عمل کو روکنے کے لئے مجرب دوا ہے۔شہد کو پانی میں یا دودھ میں حل کر کے مغز چہار تخم

کاسنی میں ملا کر کھلانا کمزور بدن کو فربہ اور قوی کرتے ہیں۔ لازم عمل ہے کہ سرد اشیاء غذائیت والی استعمال کرنے سے جسم کی بھرتی کرتی ہیں۔

20 خشخاش

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) قابضِ حابس مفرّح قلب باریک تخم ہیں کو کنار کے ڈوڈے سے نکلتے ہیں۔ قشری عضلاتی تحریک پر سرعتِ انزال، نزلہ حار پر پھیلے ہوئے عروق میں سکیڑ پیدا کرنے میں مجرب و مفید ہے۔ غذائیت والی دوا ہے، نیند لاتی ہے۔ اعضاء میں سکیڑ پیدا کرتی ہے۔ قشری اعصابی علامات پر کھلا سکتے ہیں۔ قشری حار، نزلہ، زکام کی حتمی دوا ہے۔

21 تخم کثوت (مخاطی بارد)

سرد تر مفرّح حابس باریک تخم ہیں۔ دینار میں ڈال کر شربت بناتے ہیں۔ عفونت معدہ کے لئے پلاتے ہیں صفراوی، سوزشی علامات پر تخم کاسنی اور گل سرخ ملا کر جوشاندہ بنا کر شہد یا قند سفید ڈال کر پلانا مفید ہے۔ تخم کثوت، تخم کاسنی، گل سرخ ہر ایک 5 تولہ صندل سفید 1 تولہ، انجبار 2 تولہ۔

22 سمندر سوکھ

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) تخم ہیں۔ لیسدار خاصیت رکھتے ہیں۔ حابس و مغلظ اور قابض ادویات میں شامل ہیں۔ سمندر سوکھ، قند سفید میں ملا کر کھا سکتے ہیں۔ 1 تا 3 ماشہ خوراک ہے۔ قشری علامات پر مفید ہے کثرت طمث اور سرعتِ انزال کیلئے نافع ہے۔ کلونجی کے ہم وزن ملا کر کھلانا صفراوی اور استرخائی علامات پر مفید ہے۔ 3 ماشے صبح و شام پانی یا دودھ سے کھلائیں۔ صفراوی، پیچش اور سرعتِ انزال کے لئے

مفید ہے۔

23 تخم بیج بند

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) سرخ رنگ کے باریک بیج ہیں۔ قشری اعصابی مواد کسی بھی قسم کا خارج ہوتا ہو 1 تا 3 ماشہ قہوہ سے کھلانا مجرب دوا ہے۔ مخاطی عضلاتی مغلظ میں شامل کر کے کھلانا تسکینِ قلب ہے۔ مفرّح قلب صالح سودا پیدا کرنے میں مجرب دوا ہے۔ قند سفید میں ملا کر دس ماشے کھلا سکتے ہیں۔ سرعتِ انزال، استرخائی علامات پر مجرب دوا ہے۔ شربت انجبار سے 3 ماشے کھلانا اصولِ علاج ہے۔

24 تخم سریالہ

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) سیاہ رنگ کے بیج ہیں۔ قشری اعصابی مثلاً سرعتِ انزال، نزلہ حار، پیچش، اسہال کے لئے 1 تا 3 ماشہ کھلانا مفید ہے۔

نسخہ: تخم سریالہ، سمندر سوکھ، تخم بیج بند، کلونجی ہم وزن ملا کر کھلانے سے قشری اعصابی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ مغلظ منی ہے۔ پیچش اور سرعتِ انزال وغیرہ پر مفید ہے۔

معلمِ طب اسلامی
حکیم فیض محمد فیض

حیوانی خوراک لحم وشحم (گوشت اور چربی)

ارشادِ باری تعالیٰ ہے "گوشت اور چربی کھائیں"

جانوروں کے گوشت اور ان کا مزاج

اوّل سے آخر تک انسان کی حیوانی خوراک ہے۔ اس کے بغیر زندگی بے کار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اربعہ اخلاط پیدا کرنے کے لئے چار اقسام کے جانور حلال طیّب پیدا کئے ہیں۔ مثلاً دُنبہ، بھیڑ، بکرا اور گائے وغیرہ جو اسلام میں بتائے تاکہ مسلمان تکبیر کر کے اچھی طرح پکا کر کھائیں۔ اور جزوِ بدن بن کر حرارت عزیزی پیدا ہو۔ گوشت حیوانی قوت پیدا کرتا ہے۔

1۔ اونٹ کا گوشت

اعصابی مخاطی (تر سرد) ہے۔ حسبِ منشأ عضلاتی اور قشری کمزوری کی علامت پر حیوانی روغن وغیرہ میں خوب پکا کر کھلانا مفید ہے۔ اونٹنی کا دودھ اعصابی مخاطی ہونے کی بنأ پر عضلاتی اور قشری استقسأ (جلودھر) پر مفید ہے۔ صالح رطوبت پیدا کرنے، ریح اور صفرا کا اخراج کر کے سوزش اورام پر لاثانی غذا و دوا ہے۔ ہمارے رسول کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق اس کا دودھ استقسأ اور بندش بول پر پلانا مفید ہے۔ اونٹ کا گوشت کھلانے سے بچوں کے قد بڑھتے ہیں۔

2۔ مچھلی کا گوشت

سرد تر ہے برودت پید کرنے میں کیمیاوی عمل ہے۔ قشری استرخائی علامات

پر مفید ہے۔ مثلاً ڈھیلے گوشت کو مضبوط کرتا ہے۔ ہڈی کو خوراک پہنچاتا ہے۔ اس کے کھانے سے رنگ سیاہ اور بزدلی پیدا ہوتی ہے۔ اکثر مچھلی اور چاول کھانے والے قد آور اور سیاہ رنگ، لب موٹے، کند ذہن اور بزدل ہوتے ہیں۔ جس غذا و دوا کا مزاج پرکھنا مقصود ہو تو صرف مفرد پانی میں گال کر کھا کر دیکھ لیں۔ سابقہ قاعدہ پر پرکھنا ہوگا۔ امام ابن قیم جوزیؒ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں مچھلی سرد ہے۔ اسے سرد تر بھی ثابت کیا گیا ہے۔

3 مرغابی کا گوشت

اعصابی قشری (تر گرم) ہے۔ اس پر شحم بہت ہوتی ہے۔ کمزور اعضاء انسانوں اور مریضوں کے لئے مجرب دوا ہے۔ بواسیر اور جلندار علامات والے کو کدو یا گاجر میں پکا کر کھلائیں تو نہایت مفید ہے۔ نیز عضلاتی اورام کو تحلیل کرنے میں مجرب ہے۔ لہسن، ادرک، نمک سیاہ مرچ، ہلدی میں کھلانا مخاطی عضلاتی جلدی علامات پر اکسیر اعظم ہے۔

4 خرگوش کا گوشت

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) ہے اس پر چربی بہت کم ہوتی ہے۔ خرگوش سوتا اور ڈرتا بہت ہے گوشت بینگن رنگ کا ہوتا ہے برودت کا مشینی عمل ہے۔ اعصابی قشری سفید رنگ، فربہ بدن والے کو کھلا سکتے ہیں بدن میں سکیڑ پیدا کرتا ہے موٹاپہ کم کرتا ہے۔ حسب منشأ کھلا سکتے ہیں۔ بدن کو مضبوط کرتا ہے۔ یاد رہے انسان کی (بقامیں) غذا حیوانی ہے۔

5 دُنبے کا گوشت

قشری اعصابی (گرم تر) مخاطی عضلاتی انسانوں کو حسبِ منشاء کھلا سکتے ہیں۔ مقوی بدن گوشت ہے۔تخدیری تحریک استرخائی علامات پر مفید ہے۔اس کی چکی پر چربی بہت ہوتی ہے۔چربی اعصابی قشری مزاج رکھتی ہے لحم شحم کھانے والے شخص بیمار نہیں ہوتے۔عمر بہت لمبی ہوتی ہے اور جسم مضبوط ہوتا ہے انسان کی فطری غذا لحم وشحم ہے۔(القرآن)

6 بھیڑ کا گوشت

قشری اعصابی مزاج رکھتا ہے ایسا گوشت بدن انسانی کو تحلیل یعنی تلخی نہیں کرتا مقوی بدن حیوانی خوراک ہے حسبِ منشأ کھلا سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے گوشت کو کسی ایسی چربی میں پکا کر کھلاتے، روٹی اور گوشت زیادہ کھاتے بھوک سے کم کھاتے، صحت مند رہتے۔جب بھوک غالب ہوتی گوشت کو اچھی طرح پکا کر کھاتے۔ صالح خون بنتا، جسم بڑھتا بیمار نہ ہوتے۔

7 بھینسے کا گوشت

عضلاتی مخاطی (فولادی) مزاج رکھتا ہے بلغمی اعصابی تسکینی علامات والے کو کھلا سکتے ہیں مقوی بدن حیوانی خوراک ہے جسم کو مضبوط کرتا ہے روٹی کم اور گوشت زیادہ کھلا سکتے ہیں۔حسبِ منشأ گلا کر کھائیں نہایت مفید ہے۔جریان، شوگر اور کثرتِ بول پر مفید مقوی غذا و دوا ہے سبزی کچی اور پکی کم گلا ہوا گوشت کھانا فرنگی لوگوں کا کام ہے۔اس لئے وہ بے حیا اور زانی ہوتے ہیں ان کو ماں بہن کی عزت کا احساس نہیں ہوتا۔

8 ہرن کا گوشت

عضلاتی قشری (دلیل) گوشت کا رنگ سرخ ہوتا ہے بعض ہرن خوشبو دار ہوتے ہیں یہ اس نسل کے ہیں جس ہرنی نے حضرت یونس علیہ السّلام کو دودھ پلایا تھا جس وقت حضرت یونس علیہ السّلام مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے تھے۔ اس ہرنی کے نسل کے ناف سے کستوری نکلتی ہے اس لئے ہرن کا گوشت سستی والے مریضوں کو حرکت پیدا کرنے کے لئے مجرب ہے۔ یعنی تسکینِ رطب علامات پر حسبِ منشاً گلا کر کھلانا مفید اور مقوی ہے۔ ضعفِ جگر، جریان، شوگر اور نزلہ رطب کے مریضوں کو شافی اثر رکھتا ہے۔ بہت لذیذ ہوتا ہے۔ کم مقدار میں کھانا بہت بہتر ہے۔ لذیذ کھانا زیادہ پیٹ بھر کر نہ کھائے جائیں۔ ورنہ بیمار ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

9 دیسی مرغ کا گوشت

ڈالڈا گھی میں پکا کر کھانا صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ دیسی گھی میں مرغ کا گوشت نمکین پکا کر کھانا عضلاتی مقوی عمل کرتا ہے۔ اعصابی بلغمی علامات پر حسبِ منشاء کھلانا مجرب علاج اور مقوی بدن ہے۔ سستی اور جریان کے مریضوں کو اس کی یخنی بنا کر پلانا شافی اثر فوائد، مولدِ خون ہے۔ تمام حلال گوشت کے ساتھ ان کی چربی بھی پیغمبری غذا ہے جو جسم کو قوی الجسم کر کے عمر دراز رکھتی ہے۔ یعنی معلق موت نہیں مرتے مبرم موت تک پہنچ جاتے ہیں۔

10 برائلر کا گوشت

ڈالڈا گھی میں پکا کر کھلانا صحت کے لئے نقصان دہ ہے۔ اس کا مزاج مخاطی عضلاتی ہے۔ یہ گوشت، آلو، اروی کھانے کے برابر ہے۔ ہاں یہ گوشت دیسی گھی اور

خوب مصالحہ لگا کر کھانا صحت کے لئے مفید ہے۔ بچوں کے قد بڑھانے میں بھی مددگار ہوتا ہے۔ اس سے روٹی کم کھائیں اس میں ہضم کرنے کی قوت نہ ہے۔

11 بکرے کا گوشت

(عضلاتی قشری مزاج رکھتا ہے) حسبِ منشاء دیسی گھی میں پکا کر کھانا بلغمی اور سوداوی علامات پر مفید اور مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر انسان کے لئے حیوانی غذا کا آغاز ہوا اس حیوانی غذا سے انسانی جسم قائم اور مضبوط ہوتا ہے۔ بہت سی تحذیری علامات صرف گوشت کھانے سے ہی رفع ہو جاتی ہیں۔ مثلاً سکتہ، کابوس، تشنج اور مرگی وغیرہ پر شافی مقوی اثر غذا ہے۔ مصفیٰ خون ہے اس میں کلونجی ،لونگ، زیرہ، سیاہ مرچ، نمک، ہلدی اور دیسی گھی حسبِ ضرورت ڈال کر پکا کر کچھ عرصہ کھلانے سے برص اور نامردی رفع ہو جاتی ہے۔

نوٹ: گوشت، دودھ اور دیسی گھی لازماً کھانا چاہیئے گوشت میں مرچ، نمک، مصالحہ کم ڈالنا چاہیئے۔ چھوٹے جانوروں کا گوشت کھا کر بعد میں نیم ٹھنڈا دودھ پی سکتے ہیں جس سے کمزور بدن فربہ اور مضبوط ہوتا ہے . ثُمَّ اُمِّیھَا۔ گوشت، سبزی کو اچھی طرح گال کر کھائے جیسے کدو کھانے سے جسم نرم ہو جاتا ہے۔ ہر سالن میں شوربہ لازمی بنائیں (سُنّتِ نبوی ﷺ)

کدو شیریں کو جب بھی کھائیں نبی اکرم ﷺ کی سُنّت کو مدِ نظر رکھ کر کھائیں۔ جو کام بھی کریں نبی اکرم ﷺ کی سُنّت کو مدِ نظر رکھ کر کریں۔ جو کھانا بھی کھائیں نبی اکرمؐ کی سنّت کے مطابق کھائیں۔ صحت اور جنّت کا راستہ ہے۔ فطری علاج کے ساتھ حکماء اور مریضوں کو عمل بھی صالح رکھنے پر شفاء یقینی ہو جاتی ہے۔

اگر آپ صحت مند رہنا چاہتے ہیں۔ تو اناج کم کھائیں بھوک کے بغیر ہرگز کھانا نہ کھائیں۔ ورنہ صحت اور ایمان سے دور رہو گے۔ اکثر تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ عضلاتی اور قشری سوزش اورام والے مریضوں کو گوشت نقصان دہ ہے۔ عضلاتی تحریک کے مریضوں میں صالح رطوبت پیدا کرنے کے بعد یخنی پلا سکتے ہیں۔ جس میں آب کدو دیسی گھی میں خالص ملا لیا گیا ہو۔

نوٹ: اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتیں صاف ستھری کھائیں افرنگی قوم کی کیمیکل (زہریلی) ادویات کو منہ نہ لگائیں۔ ورنہ صحت اور ایمانی طاقت سے محروم ہو جائیں گے۔ چونکہ ڈاکٹر صاحبان نبض کا علم اور کسی غذا اور دوا کے مزاج سے واقف نہیں ہیں صرف مخدرات، مسکنات، منشیات محرکات کے لحاظ سے اپنی تجارت کے لئے اسٹور بھر دیئے گئے ہیں۔ مریض کا سرجری کے ذریعہ علاج کمال نہیں بلکہ زوال ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پرندوں کے گوشت کا مزاج اور فوائد

1 ابابیل کا گوشت

یہ عضلاتی قشری ہے کیونکہ اس کو نیند کم آتی ہے پرواز بہت دیر تک کرتا ہے۔ شائد ہی کسی جگہ آرام کرتا ہو۔ یہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے۔ مسلمانوں کیلئے نیک، خیر خواہ اور دعا گو ہے مگر کفار کا دشمن ہے مسلمان کو اس کی حفاظت کرنی چاہیے چونکہ یہ جانور مکڑی کو کھاتا ہے اور کتر کتر کر مارتا ہے۔ ابرہہ کافر کی ہاتھیوں کی فوج اسی جانور کے ذریعے ختم ہوئی تھی مخاطی اعصابی کمزور مریضوں اور انسانوں کے لئے مقوی اثر دوا و غذا ہے۔

بلغمی یعنی تسکینی علامات پر اگر اس کا گوشت دیسی گھی یا کسی نباتاتی روغن میں نمکین بنا کر کھلایا جائے تو ضعفِ جگر، بھس، کثرتِ بول، شوگر اور جریان وغیرہ کے لئے شافی اثر غذا و دوا ہے۔ خوب مرچ مصالحہ دار اشیاء ڈال سکتے ہیں۔ خشکی اور گرمی کے مریضوں کو مضر ہے۔

2 کبوتر کا گوشت

جنگلی کبوتر کا مزاج قشری عضلاتی مقوی اثر حیوانی خوراک ہے۔ سوداوی خلط کے مریضوں کے لئے مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ اعصابی علامات میں مرگی اور کثرتِ بول وغیرہ اور سوداوی علامات میں خدر، تشنج، کابوس، سکتہ اور بند نزلہ وغیرہ کے لئے لاثانی تحفہ غذائیت ہے۔ بھرپور شافی علاج ہے۔ چونکہ اس نے ہمارے رسول اللہ ﷺ کی

غار میں انڈے دیئے تھے۔ اور مکڑی نے جالا بنایا تھا۔ اس جالے کو سفوف بنا کر نسوار دیں تو نواسیر رفع ہو جاتی ہے اس میں اندر ملانے سے مجرب دوا بن جاتی ہے۔

3 تیتر کا گوشت

تیتر سیاہ اور سفید بھورا دو قسم کے جانور ہیں عضلاتی قشری مزاج رکھتے ہیں۔ یہ آپس میں بہت لڑتے ہیں۔ اور بہادر ہوتے ہیں۔ خدا کی خوب کثرت سے تسبیح کرتے ہیں بعض ولیوں اور داناؤں نے اندازہ لگایا ہے کہ یہ جانور صبح کے وقت سبحان تیری قدرت کی آواز بلند کرتا ہے۔ سوتا نہیں ہے۔ اس لئے اس کا مزاج عضلاتی ہے۔ اعصابی بلغمی مریضوں کے لئے مقوی اثر گوشت ہے شلغم، کدو یا گاجر کے ہمراہ دیسی گھی میں پکا کر کھلانا مقوی اور مفید غذا و دوا ہے۔ اس کی حفاظت کرنا کارِ ثواب ہے۔ گویا مسلمان کو اللہ تعالیٰ کی ہر مخلوق سے پیار کرنا سنت رسول اللہ ﷺ ہے۔

4 کنجشک کا گوشت

عضلاتی قشری ہے (خشک گرم) رطوبت نہ ہونے کی وجہ سے امسا کی بہت ہے۔ اس کا گوشت کھانے سے ریح پیدا ہو کر بلغم خام ٹوٹ جاتا ہے۔ اعصابی دمہ، نزلہ (بہنے والا) کثرتِ بول، چیچک، خسرہ، مبارکی گویا آتشکی زہر کی علامات پر مصفیٰ خون مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ سستی نامردی کے مریضوں کے لئے لاثانی تحفہ ہے یعنی چڑیا کا گوشت حسبِ منشاء نمکین پکا کر کھا سکتے ہیں۔ ایسے پرندوں کے لحم میں ادرک، لہسن، خوب مرچ مصالحہ، نمک اور دیسی گھی میں پکا کر بغیر روٹی سے کھانا مخاطی بارد مریضوں کو کچھ عرصہ کھلانے سے تخذیری علامات کو رفع کرتا ہے

5 فاختہ کا گوشت (گگی)

سخت قسم عضلاتی قشری ہے مقوی عضلات تسکین رطب علامات پر مقوی اثر لحم ہے۔ حیوانی روغن میں نمکین پکا کر کھلانا تخدیری علامات پر حرکت پیدا کرنے میں مجرب ہے۔ مثلاً جریان، شوگر اور نزلہ رطب پر شافی اثر غذا ہے۔ حسب منشاء کم مقدار میں کھلا سکتے ہیں۔

6 تیلئر کا گوشت

عضلاتی مخاطی ہے۔ ابابیل کا مزاج رکھتا ہے۔ اعصابی اور مخاطی مریضوں کو کھلانا علامات رفع کرنے کے بعد قوی الجثہ ہو جاتا ہے۔ دال مسور میں پیاز وغیرہ ڈال کر پکانا قوتِ باہ میں تیزی پیدا کرتا ہے۔ اگر خون میں کسی قسم کا زہر نہ ہو تو ایک مرد رات میں چار بیویوں کی شہوت مٹا سکتا ہے۔ انزال پھر بھی نہیں ہوتا۔ یہ جانور بھی وبائی مکڑی کے جانور کو کھاتا اور کتر کتر کے پھینک دیتا ہے۔ اس جانور کی پیدائش کو بڑھانا چاہیے کم نہیں کرنا چاہیے۔

7 شارک کا گوشت

عضلاتی مخاطی فولادی مزاج پر ہے۔ حیوانی روغن میں نمکین تل کر کھانے سے کچھ عرصہ میں استرخائی تسکینی اور تخدیری علامات رفع ہو کر مریض چست اور سرخ رنگ قوی الجثہ ہو سکتا ہے۔ 2 عدد شارک دیسی گھی میں پکا کر کھا سکتے ہیں حسب منشا ایسے لحموں کے مقابلہ میں کوئی کشتہ یا دوائی لینا ناممکن ہے۔ حیوانی خوراک کے بغیر طاقتور ہونا بہت مشکل ہے۔ جیسے فرنگی قوم کی ایجاد کردہ ادویات انسانی نسل کو بیکار اور مریض بنانے کے لئے کھلائی جاتی ہیں۔ یہ ترقی نہیں یہ انسانی جان پر ظلم اور دولت بٹورنا ہے۔

ہماری اس اسلامی تحریک کا مقصد لوگوں کو صحت مند بنانا اور مریضوں کو صحت دلانا مقصود ہے۔

8 مرغی کے انڈے

عضلاتی مخاطی مزاج ہے۔ نمکین عضلاتی قشری عمل کرتا ہے۔ اگر بیسن، چنے میں ملا کر شیریں حیوانی روغن میں تل کر کھلایا جائے تو عضلاتی مخاطی قابض مقوی باہ ہے شوگر، جریان، بہنے والا نزلہ اور رطب کو فائدہ مند ہے۔ زردی بیضہ میں گندھک پائی جاتی ہے۔ یعنی زردی سے حرارت اور سفیدی سے برودت پیدا ہوتی ہے۔ حسب منشأ (2یا4) انڈے نمکین یا شیریں دیسی گھی میں پکا کر کھا سکتے ہیں۔ حکمأ کے لئے ہر شے کے مزاج کو جاننا ضروری ہے کہ فلاں غذا و دوا کونسی خلط پیدا کرتی ہے۔ تب ہی اس کے قدرتی فوائد سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔

9 چربی

حیوانی روغن میں لطیف روغن دیسی گھی ہے۔ چربی، موٹائی میں قدرے سخت ہے۔ حلال جانوروں کی چربی حیوان کے مزاج پر ہے مرغن قدرتی غذا ہے۔ انسان کے بہت قریب تر ہے۔ غذاؤں میں پکا کر کھانا بہتر ہے۔ سالن میں ڈال کر کھانے والے زمانہ حال میں 250 سو سال تک جوان رہ سکتے ہیں۔ چربی شہد کی طرح جس غذا و دوا میں ملائیں گے۔ اس کے اثرات بہت قوی اور بیس حصے زیادہ ہو جاتے ہیں۔ جس طرح انجن کو تیل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح انسان کو حیوانی خوراک کی ضرورت ہے۔ دیسی گھی، چربی، شہد، دودھ اور گوشت ہمہ قسم کھانا لازمی ہے۔ مگر حلال حیوانوں پر تکبیر کر کے اچھی طرح نمکین گال کر کھائیں۔ اناج یا کوئی سبزی استعمال کرنا مقصود ہو تو اس کو اول حیوانی روغن میں پکانا لازم ہے۔ ورنہ معدہ میں عفونت پیدا ہونے

پرانسان بہت سی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بعد میں مناسب قہوہ پینا لازم ہے۔

سرد پانی مضر ہے۔ فرنگی میڈیکل سائنسدانوں کے ڈراؤنے خواب نے عوام کو ڈرادیا ہے۔ کہ حیوانی روغن کولیسٹرول پیدا کرتا ہے۔ یہ آواز ہمارے چھوٹے لوگوں کے ذہن میں سما گئی ہے۔ کہ عالم دین نے بھی زبان بند کر لی ہے۔ انسانی نسل بناسپتی صابن کھا کر تباہ ہو رہی ہے۔ بعض عربی فاضل بھی گندے کھانوں کے خلاف آواز نہیں اٹھاتے جھگڑے کرتے ہیں، فرقہ بندی کو عروج دیتے ہیں یہود و نصاریٰ کی ظالمانہ پالیسیوں کے خلاف حکومت کو آگاہ نہیں کرتے۔

10 حیوانی روغن

حیوان سے چربی اور دیسی گھی جو دودھ سے نکالا جاتا ہے۔ ہمہ قسم اورام پر مناسب بدرقہ سے کھلانے سے ورم تحلیل ہو جاتے ہیں۔ چار انسانی زہروں پر مفید ہونے کی وجہ سے مولدِ خون مقوی بدن اور جسم کی نشو و نما کے لئے قدرت کا عطیہ ہے۔

ہزاروں جسمانی علامات پر شفاً بخش لاثانی تحفہ ہے۔ ڈاکٹر ایلوپیتھی اس لئے روکتے ہیں کہ لوگ کثرت سے بیمار ہوں اور ہماری ادویات کو فروغ ملے۔ آج کل حیوانی خوراک کی کمی کی وجہ سے عوام کمزور اور بیمار ہو رہے ہیں۔ حیوانی روغن کی کمی کیوجہ سے شریانوں میں سُدّے پیدا ہو رہے ہیں۔ دیسی گھی خالص کے بغیر اندرونی و بیرونی زخموں کا علاج ناممکن ہے اگر کسی اور انگریزی دوا سے زخم درست ہو تو یہی زہر کسی اور جگہ زخم کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ ہمہ قسم اورام جلدی اور جنسی علامات اور نزلہ، زکام، ٹی بی کے مریضوں کو ڈالڈا گھی کھلانا بھی غلط ہے۔ چونکہ موجودہ عفونت معدہ میں خام بلغم زیادہ ہو جاتی ہے۔ چربی اور دیسی گھی کے بغیر ہر غذا زہر کی شکل بن جاتی ہے۔

بخار اور دیگر علامات کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ غذا میں دیسی گھی کھانے کے بعد

پانی پی سکتے ہیں۔ لیکن چربی مناسب غذا کے ساتھ پکا کر کھانے پر اوپر سے قہوہ پینا لازم ہے۔ قہوہ مناسب بدرقہ ادویات سے بنانا لازم ہے۔ اور شہد یا قدرتی نمک ملا کر پلانا ہر مرض کا شافی علاج بھی ہے۔

11 ڈالڈا گھی (بناسپتی)

ڈالڈا انگریز کی ایجاد کردہ نرم قسم کا صابن ہے۔ مسلمانوں کو بیمار اور کمزور کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ جو انسانی جسم کو اندر سے کھوکھلا کر دیتا ہے۔ کسی نباتاتی روغن میں کاسٹک ملایا جائے تو اس کی قدرتی نباتاتی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ بناسپتی گھی کھانے سے سینے میں جلن اور منہ سے پانی آتا ہے یعنی رطوبت معدہ خارج ہو جاتی ہے۔ جس سے خون بنتا ہے۔

چند دن کا استعمال بہت سے موذی امراض میں مبتلا کر دیتا ہے۔ مثلاً دل کے والوز کا فیل ہونا، جریان، شوگر، نامردی، سرعتِ انزال، پرانا بخار، کھانسی، ٹی بی، نزلہ اور زکام اور پھر زکام سے دمہ وغیرہ چند سالوں میں انسان غیر طبعی موت مر جاتا ہے۔ ایسی موت مرنے والا اللہ کے ہاں مجرم ہے۔ بناسپتی گھی سے (اندرونی و بیرونی) زخموں کے لئے پھاڑ کر صاف کئے جا سکتے ہیں۔ ڈالڈا میں گوشت کو تحلیل کرنے کی صلاحیت ہے۔ بھرنے کی نہیں جو شخص ایک دفعہ بناسپتی کھاتا ہے اس کو دیسی گھی ہضم نہیں ہوتا جس سے نئے خلیے بنتے ہیں۔

12 گائے و بیل کا گوشت

عضلاتی مخاطی محرک، قلب حیوانی خوراک ہے۔ اعصابی اور تخدیری علامات پر مقوی اثر غذا ہے۔ حسب منشا دیسی گھی میں نمکین پکا کر کھلا سکتے ہیں۔ خام رطوبت کو صاف کر کے خون میں تبدیل کرتا ہے۔

پائے تمام حیوانوں کے برودت (سردی) پیدا کرتے ہیں۔ (ثُمَّــــا

اُمیتُھا) (القرآن)

سبزیوں اور گوشت کو اچھی طرح گال کر کھائیں ورنہ صحت اور ایمانی قوّت سے محروم ہو جائیں گے۔

13 چھوہارے

حدیث مبارکہ ہے کہ ہر مسلمان کے گھر چھوہارے ہونے لازم ہیں۔ کھانے بھی ضروری ہیں۔ مزاج خشک گرم، مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ خالص دودھ میں ابال کر حسبِ منشاء کھائیں غیر طبعی بڑھاپے کا علاج ہے۔ احتلام، جریان، نامردی اور کمی خون کے لئے شافی علاج ہے۔

فرنگی قوم کی خصلت

کچی سبزیاں کھانے والوں کا ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ دردِ جگر، دردِ معدہ ہو سکتا ہے۔ کچا گوشت کھانے والوں کے حیوانی خیال ہو جاتے ہیں۔ یعنی ڈنگروں کی طرح ہو جاتے ہیں۔ ماں، بہن اور بیٹی کی تمیز نہیں کرتے۔

نوٹ: فرنگی قوم مقوی نیچرل (طبعی) غذاؤں سے روکتے ہیں تا کہ مسلمانوں کی جسمانی قوت کو کمزور کر دیا جائے۔ شہد، کھجور اور بکری کا دودھ مقوی اثر، بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کرنے لئے عظیم الشان غذا و دوا ہے

پھلوں کے مزاج اور ان کے فوائد

1 منقیٰ

بڑا انگور جب بیل کے ساتھ پختہ ہو کر خشک ہو جاتا ہے۔ تو منقیٰ کہلاتا ہے۔ مزاج قشری اعصابی (گرم تر) ہوتا ہے۔ سردی خشکی (سودا) کے زہریلے مواد کو صاف کرنے کے لئے مجرب غذائیت والی دوا ہے۔ کچھ عرصہ حسبِ منشأ کھانا خنازیر کی علامات کو رفع کرنے کے لئے مجرب غذا و دوا ہے۔ مقوی بدن مولدِ خون ہے۔ کلونجی اور شہد کے ساتھ ملا کر کھلانے سے اس کے اثرات بیس حصے زیادہ ہو جاتے ہیں بڑھاپے کو جوانی میں بدل دیتا ہے۔ 5 تولہ تک کھلا سکتے ہیں۔ کھجور کے فوائد رکھتا ہے۔ نیم گرم دودھ اور قدرتی نمک کچھ عرصہ تک کھلانا، بوڑھے کو جوان کر دیتا ہے۔

2 کشمش (سوگی)

عضلاتی قشری (خشک گرم) مقوی ہے۔ (سوگی) چھوٹے انگور ترشی پر خشک سرد (عضلاتی مخاطی) ہوتے ہیں۔ پختہ ہونے پر خشک گرم، بیل کے ساتھ خشک ہو کر سوگی بناتے ہیں۔

فوائد: اعصابی اور مخاطی کمزور مریضوں کے لئے مقوی اثر مولدِ خون ہے۔ 1 تا 3 ماشہ کلونجی اور شہد کے ساتھ ملا کر کھانے اور مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلانے سے ایک ماہ میں ضعفِ جگر، بھس، شوگر، جریان، نامردی، کثرت بول والے مریض سرخ رنگ بارونق قوی الجسہ ہو جاتے ہیں۔ رات کو پانی میں بھگو دیں صبح مل کر چھان کر نوش کریں تو بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کر سکتی ہے۔ محرک قلب ہونے کی وجہ سے نسیان اور سر درد کو رفع کرنے میں مجرب ہے۔ 5 تولہ تک کھلا سکتے ہیں۔

3 چلغوزے

عضلاتی قشری (خشک گرم) مقوی غذائیت سے بھرپور ہیں 1 تا 3 تولہ مغز نکال کر مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔ چھوہارے کے خواص رکھتے ہیں شہوت کو تیز کرتے ہیں۔ نزلہ رطب کے لئے مفید ہے۔

نسخہ: مغز چلغوزے، کلونجی، کشمش، مربہ آملہ اور مربہ ہلیلہ کو ہم وزن باریک کر کے شہد میں عضلاتی معجون بنا سکتے ہیں۔ 2 تا 6 ماشہ مناسب بدرقہ سے اعصابی مریضوں کو کھلا سکتے ہیں۔

فوائد: تسکینی علامات مثلاً شوگر، بلغمی زکام جریان یعنی رطوبتی علامات میں حرکت پیدا کرنے کے لئے کشمش اور شہد ملا کر بکری کے دودھ کے ہمراہ کھلانے سے بڑھاپے میں انسان جوانی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ سو سال کے بوڑھے کے مثانہ کو قوت دے کر قابلِ جماع بنا سکتا ہے۔ بشرطیکہ کیمیکل اور لیسدار اشیاء سے پرہیز کیا جائے۔

5 ناریل (گری)

عضلاتی مخاطی مقوی محرکِ قلب ہے۔ تسکینی اور تخدیری علامات کے کمزور مریضوں کو 1 تا 5 تولہ کھلا سکتے ہیں۔ کشمش، کلونجی، ناریل، مغز چلغوزے ہم وزن حسبِ ضرورت شہد ملا کر معجون تیار کریں اور ڈھائی تا تین تولہ کھلا سکتے ہیں۔

فوائد: اعصابی (کھار) کی علامات مثلاً ضعفِ جگر، بھس، شوگر، جریان بہنے والے بلغمی نزلہ وزکام وغیرہ کے لئے مولدِ خون غذا و دوا ہے۔

6 مغز پستہ

مخاطی اعصابی ہونے کی وجہ سے صفراوی مریضوں کو مفید ہے۔ غذائیت والی مقوی دوا ہے۔ سرعت، انزال، پیچش اور کمزور انسانوں کے لئے شہد، کشمش، مونگ پھلی مغز خوبانی کے ساتھ ملا کر حسبِ ضرورت کھلانے سے استرخائی علامات رفع ہو کر ہضم مضبوط ہو جاتا ہے۔ پستہ زیادہ کھانے سے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ 1 تا 5 تولہ شربت انار سے کھلانا صفراوی علامات کے لئے مفید ہے۔ کشمش کے ہمراہ کھلانا مقوی ہاضم اور مولدِ خون ہے۔

7 خشخاش

خشخاش کو کنار سے نکالی جاتی ہے۔ سرد خشک ہے مغز خیارین، مغز تربوز مغز خوبانی اور الائچی خورد کے ہمراہ گھوٹ کر سردائی یا سردیوں میں گھی، دودھ میں جوش دے کر قند سفید ملا کر صفراوی کمزور مریضوں کو حسبِ منشاء پلانے سے تحلیلی علامات رفع ہو کر انسانی جسم کی نشو ونما ہوتی ہے۔ ڈھیلے اعضاء مضبوط ہو جاتے ہیں سرعتِ انزال کے مریضوں کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ 1 تا 3 تولہ کھلا سکتے ہیں۔

8 تربوز

مخاطی اعصابی (سرد تر) پھل ہے موسمِ گرما کا تحفہ ہے۔ پختہ سرخ رنگ کا کھانا بہتر ہے آبِ تربوز میں شہد ملا کر پلانے سے یرقان اصفر فع ہو جاتا ہے۔ مقوی بدن ہے۔ بچوں کی نشوونما کے لئے لاثانی قدرت کا عطیہ ہے۔ ہمہ قسم اندرونی جریان، خون کی کمی کو فوری روکنے کے لئے تربوز حابس مفرح قلب ہے۔ اعضاء پھٹنے سے روکتا ہے۔ تربوز نمک لگا کر کھانا مفید ہے مثلاً چھپاکی، جلندار، خارش صفراوی اورام

مجرب غذا و دوا ہے۔ گرمی کے مریضوں کو مفید ہے۔

9 پختہ خوبانی

مخاطی اعصابی شیریں پھل ہے۔ ضعفِ قلب کے مریضوں کو کھلانے سے جسمانی کمزوری کی علامات رفع ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔ سرخ خوبانی ترشی والی مخاطی ہے صفراوی اور بلغمی حمیٰ کو کم کرنے میں مجرب ہے۔ شہد لگا کر کچھ عرصہ کھلانے سے ضعفِ قلب کو رفع کرنے کے علاوہ مولدِ خون ہے۔ 5 تولہ تا 1 پاؤ کھلا سکتے ہیں۔

10 سیب

پختہ شیریں مخاطی اعصابی (سرد تر) پھل ہے ترش سخت مخاطی عضلاتی (سرد خشک) ہے۔ آبِ سیب شہد ملا کر پلانا مفرّح قلب ہے۔ اس کی سبزی بنا کر کھلا سکتے ہیں۔ مربہ سیب دیسی گھی میں تل کر کھلانا قشری سوزشی علامات پر مفید ہے۔ بچوں کے قد بڑھانے میں مجرب دوا و غذا ہے۔ پیچش و کانچ نکلنا کے مریضوں کیلئے مفید ہے۔ کچھ عرصہ کھلانے سے استرخائی علامات رفع ہو کر جسم مضبوط اور وزن بڑھ جاتا ہے۔ ایک یا دو روزانہ کھلا سکتے ہیں۔ زہریلے صفراء کو صاف کرنے میں مجرب و غذائیت والا پھل ہے۔

11 مالٹا

مخاطی عضلاتی سرد خشک ریڈ بلڈ اور پختہ کینوں مفرّح قلب خون کو صاف کرنے میں مجرب ہیں۔ صفراوی پیچش، چھپاکی، ضعف قلب اور کمی بھوک پر مفید ہے مولدِ خون اور طبعی سودا پیدا کرنے میں مجرب ہے۔ حسبِ منشاء استعمال کر سکتے ہیں۔ نیز آبِ انار اور آبِ مالٹا میں شہد ملا کر کچھ عرصہ کمزور مریضوں کو پلانے سے تحلیلی علامات

رفع ہو کر قوی الجسہ اور رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

12 لوگاٹ

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) قابض اور ہاضم مفرّح قلب غذائیت والا پھل ہے۔ صفراوی، کھاری اور بلغمی علامات پر مفید ہے۔ اس کے مغز میں کلونجی ملا کر مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلانے سے سرعتِ انزال، جریان یعنی تسکینی علامات پر 4 ماشے صبح و شام کھلا سکتے ہیں۔ لوگاٹ برھ کا پھل، پیپل کا پھل، قند سفید کا سفوف بنا کر 3 سے 4 ماشہ شربت فالسہ سے کھانا استرخائی (صفراوی) علامات کا شافی علاج ہے

13 بیر پختہ

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) مقوی بدن غذائیت والا جنگلی پھل ہے۔ سب سے پہلا آدم صفی اللہ نے کھایا تھا۔ قشری اعصابی علامات پر مفید ہے۔ حسب منشا کھلا سکتے ہیں۔ قدرے لیسدار ہونے کی وجہ سے مقوی باہ اور عضلات کو مضبوط کرتا ہے۔ پختہ بیر فولادی مزاج رکھتا ہے۔ جریان، بھس اور کثرت، بول کا شافی علاج ہے۔ 5 تولہ تا پاؤ بھر کھلا سکتے ہیں بعد میں لونگ، پتی اور چائے کا قہوہ شہد ملا کر پلانا مجرب ہے

14 کیلا پختہ

اعصابی مخاطی (سرد تر) مقوی حابس قابض پھل ہے۔ عضلاتی پھٹنے والی علامات پر حسب منشا کھلا سکتے ہیں۔ اندرونی زخموں کے لئے کیلا مقشر ہلدی گھی خالص میں تل کر شہد لگا کر کچھ عرصہ کھلانے سے زخم میں گوشت بھر جاتا ہے۔ اور جسم فربہ ہو جاتا ہے۔ ریح اور صفراوی سوزشی علامات پر مفید ہے 1 تا 5 عدد شہد لگا کر کھلا سکتے ہیں

15 امرود

امرود سفید مخاطی اعصابی (سرد تر) حابس مغلظ منی ہے۔ سدی، پیچش صفراوی اور سرعتِ انزال وغیرہ پر مفید ہے امرود گلابی رنگ مخاطی عضلاتی (سرد خشک) ہے۔ استرخائی علامات پر مجرب دوا و غذا ہے۔ امرود کھانے کے بعد پتی، لونگ کا قہوہ پینا مفید ہے۔ زیادہ روزانہ کھانے سے خام بلغم پیدا ہو کر شریانوں میں سدے پیدا ہو جاتے ہیں۔ تحذیرِ قلب کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔

16 انگور پختہ

انگور پختہ عضلاتی قشری ہیں۔ کچے ترش عضلاتی مخاطی ہیں۔ اعصابی کھاری مادے کی علامات پر مفید ہیں۔ مقوی اعصاب یعنی تسکینی علامات پر تحریک پیدا کرنے کے لئے غذائیت سے بھرپور ہیں۔ حیوانی روغن والی غذاؤں کے بعد انگور کا استعمال مقوی بدن ہونے کی وجہ سے جسم کا وزن بڑھاتا ہے۔ 5 تولہ تا 1 پاؤ کھلا سکتے ہیں۔

17 خربوزہ

خربوزہ میٹھا اعصابی، پھیکا اعصابی مخاطی، کھارا پھل ہے۔ عضلاتی (ریح) علامات پر غذائیت سے بھرپور پیشاب آور غذا و دوا ہے۔ سونف، خربوزہ، تخم مولی کا جوشاندہ بنا کر جوہر نوشادر لطیف شورہ 3 ماشہ کے ہمراہ پلانے سے گردہ، مثانہ اور پتہ کی پتھری خارج ہو جاتی ہے۔ خربوزہ کے پوست کا جوشاندہ بنا کر سفوف درد (پتھری توڑ) دواؤں کے ساتھ پلایا جاتا ہے۔ بلکہ کچھ عرصہ جوشاندہ میں شہد ملا کر پلانا اور مولی کی سبزی پکا کر کھلانے سے ہر قسم کی پتھری خود بخود ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جاتی ہے۔ نیز اکدو کی سبزی دیسی گھی میں نمکین سالن بنا کر کھلانا مفید ہے یا صرف خربوزہ شہد لگا کر

کھلانا مفید ہے۔

18 جاپانی پھل

جاپانی پھل پختہ مخاطی اعصابی (سرد تر) یعنی برودت پیدا کرتا ہے۔ کثرت، حرارت سے پیدا ہونے والی علامات کا تریاق ہے۔ مغلظ منی جسم کو مضبوط کرتا ہے صفراوی جسمانی تحلیل کو روکتا ہے۔ سرعتِ انزال اور گرمی سے خارج ہونے والے مادے فوراً روک کر غیر سُدی، پیچش پر حابس قابض ہے۔ حسبِ منشاً کھلا سکتے ہیں۔ سخت کچے کھانے سے گلے کو فوراً پکڑ لیتا ہے۔ مخاطی عضلاتی (سرد خشک) عمل کرتا ہے۔

19 آم پختہ

قشری اعصابی ہے۔ حرارتِ عزیزی پیدا کرنے میں مجرب ہے۔ برودت سے خام زہریلے مادے کو صاف کرتا ہے۔ اور ریح کے دردوں پر اس کا شربت بنا کر پلایا جا سکتا ہے۔ آم میں غذائیت بہت ہے کھجور کے فائدے رکھتا ہے۔

20 گوشہ شیریں

اعصابی مخاطی (سرد تر) ہونے کی وجہ سے حابس مصفّیٔ خون غذائیت والا پھل ہے۔ ریح خام اور صفراوی زہریلے مادے کو صاف کرنے کے لئے مولّدِ خون ہے۔ احتلام اور سرعتِ انزال کی خراشدار علامات پیشاب کی نالی میں جلن، خارش وغیرہ کے لئے غذا و دوا ہے۔ حسبِ منشاً کھلا سکتے ہیں۔ 1 تا 3 شہد کے شربت سے کھلانا مصفّیٔ خون، مقوی بدن ہے۔ پھلوں سے علاج کرنا سنّت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ چونکہ ان میں غذائیت ہوتی ہے۔ مزاج کو مدِ نظر رکھ کر کھلانا ہر مرض کا شافی علاج ہے۔

21 جامن پختہ

عضلاتی مخاطی (خشک سرد) ہونے کی وجہ سے محرک پھل ہے۔ کشتہ فولاد سے بھی بڑھ کر اعلیٰ فوائد کا حامل ہے۔ اس میں بھی غذائیت بہت ہے۔ مقوی بدن اور ڈھیلے جسم کو مضبوط کرتا ہے۔ ضعفِ جگر کی خاص دوا ہے۔ بلغمی یعنی اعصابی محرکِ قلب ہونے پر رنگ سرخ کرتا ہے۔ نیز ہاضم کو تیز کرتا ہے۔

پیٹ میں اگر سر کا بال یا کوئی خام کشتہ نقصان کرے تو جامن کھلانے سے وہ گل کر صاف ہو جاتے ہیں۔ اگر دیسی گھی میں کھانا کھلا کر بعد میں قدرے جامن کھلائے تو کچھ عرصہ عمل کرنے سے جماع کا وقت کئی گھنٹے تک انزال نہ ہو گا۔ اور قضیب سخت ہو جاتا ہے۔ عورت کھائے تو مثلِ باکرہ (کنواری) ہو جاتی ہے۔ استرخاء الرحم اور استرخاء الپستان کی حتمی دوا ہے۔

22 ناشپاتی

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) ہونے کی وجہ سے طبعی سودا پیدا کرتی ہے۔ صفراوی علامات پر مفید ہے جسم کے ڈھیلے پن کو سخت اور جسم کو قائم کر کے مضبوط کرتی ہے۔ غذائیت والا پھل ہے۔ ناشپاتی کھانے میں قدرے سخت ہوتی ہے۔ اس کو نمک اور سیاہ مرچ لگا کر کھانا بہتر ہے تاکہ ہضم ہو جائے 1 تا 2 عدد کھلا سکتے ہیں۔

23 آلو بخارا پختہ

مخاطی عضلاتی مفرح قلب ہے مؤلد خون ہے جو بکثرتِ صفراً کی وجہ سے پیدا ہونے والی تحلیل علامات پر مصفیٰ غذائیت والا پھل ہے۔ اس کا شربت بنا کر پانی سے دل پھول کی طرح کھلتا ہے۔ روغنی غذائیت ہضم ہو کر رنگ سرخ ہوتا ہے۔ کچھ

عرصہ کے استعمال سے بچوں کے قد بڑھتے ہیں۔ زیادہ ترش عضلاتی مخاطی فولاد کا مزاج رکھتا ہے۔ لیموں کا ہم فوائد ہے۔

24 لیموں پختہ

زرد رنگ عضلاتی مخاطی ریح (یبوست) بنانے میں مجرب ہے۔ تسکینِ قلب پر فوری حرکت دینے کے لئے پتی لونگ کا قہوہ میں آبِ لیموں قدرے شہد ملا کر پلانے سے فوری دل میں تحریک بیدار ہو جاتا ہے۔

پوست لیموں 10 تولہ کلونجی 10 تولہ دارچینی 2 تولہ عضلاتی ہاضم ہے۔ اگر کسی وجہ سے دل میں حرکت پیدا کرنا مقصود ہو تو اس سے اعلیٰ کوئی دوا نہ ہے۔ بلغمی دمہ بخار، کمزوری ہضم، کثرت بول اور شوگر کا حتمی علاج ہے۔ سستی کو چستی میں بدل دیتا ہے گویا ضعفِ جگر اور بھس کو چند دن کے استعمال سے مکمل شفاء ہو جاتی ہے۔

25 گریپ فروٹ (چکوترہ)

عضلاتی مخاطی محرک قلب ہے۔ کھاری بلغم اور لیسدار زہریلے مادے کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔ لیموں کا مزاج رکھتا ہے۔ برگ سفیدہ اور بالچھڑ کا قہوہ بنا کر اس کا رس نچوڑ کر شہد میں ملا کر پلانے سے اعصابی علامات رفع ہو کر ہضم درست ہو جاتا ہے۔ سفید رنگ کو سرخی میں تبدیل کرنے میں مجرب ہے۔ اعصابی علامات مکمل رفع ہو جاتی ہے۔

کشتہ فولاد بنانا ہو تو ترش پھلوں کے پانی میں رکھ دیں۔ جب کچا لوہا چمک نہ دے تو بیس سیر اوپلوں کی کوزی میں بند کر کے آگے دے دیں آبِ گریپ فروٹ 1 تا 5 تولہ مناسب بدرقہ سے پلا سکتے ہیں۔ جامن، لیموں اور گریپ فروٹ کا شربت بنا کر کچھ عرصہ پلانے سے استرخائی اور تسکینی علامات رفع ہو کر جسم مضبوط ہو جاتا ہے۔

ریح کی تیزابیت والی علامات پر مضر ہے۔ ترش غذا و دوا کے ساتھ دیسی گھی کھلانا لازم ہے۔ ورنہ ترشی کی کثرت سے اعضا پھٹنے لگتے ہیں۔

24 لہسن (تھوم)

قشری عضلاتی شدید عمل غذائیت والی سبزی ہے۔ حرارتِ عزیزی پیدا کرنے کے لئے مجرب ہے۔ سونے کے خواص رکھتا ہے غیر طبعی سودا سے پیدا ہونے والی علامات صرف لہسن میں شہد ملا کر کھلانے سے رفع ہو جاتی ہیں۔ معدہ اور امعاء کے لیسدار خام مادے صاف کرنے میں تریاق ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے عفونتِ معدہ اور امعاء کو صاف کر کے کھانا جزوِ بدن کرتا ہے۔ جلدی علامات رفع ہو کر حرارتِ عزیزی قائم ہو جاتی ہے۔ لہسن کو ہلدی، نمک، تخم تارامیرا میں ملا کر نخودی گولیاں بنا کر 1 تا 2 عدد صبح و شام پانی یا قشری قہوہ میں کھلانے سے سودا اور ریح کی زہریلی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

27 عرق لہسن

لہسن کے پانی میں قلمی شورہ اعلیٰ نوشادر ٹھیکری ملا کر عرق کشید کر کے سوداوی اور ریح کے مادے سے پیدا ہونے والی علامات یعنی گلٹیاں، کینسر، گیس ٹربل، السر گردہ و مثانہ کی پتھری، بند نزلہ، چنبل اور راعشہ وغیرہ کا علاج بہت آسانی سے کر سکتے ہیں۔ اس کا گیارہ دفعہ عرق بنا کر آپ کسی پتھر کو بھی موم کر سکتے ہیں (سنیاسی عبدالخالق) مقدار خوراک خود تعین کریں قشری اعصابی غذا کھائیں۔ بچوں کے لئے چھوٹا چمچ، بڑوں کے لئے بڑا چمچ دے سکتے ہیں۔

28 ادرک (زنجبیل)

قشری اعصابی (گرم تر) چرپری غذائیت والی دوا ہے۔ سبزیوں میں ڈالا جاتا ہے۔ ہضم کو تیز کرتا ہے۔ حرارت پیدا کرنے میں مجرب ہے۔ اس سے دیسی گھی خوب ہضم ہوتا ہے۔ ہلدی، ادرک، نمک ملا کر شربت شہد کے ساتھ کھلانے سے دل و دماغ وطحال کی تین انسانی زہریں مثلاً بواسیر، خنازیری پر آتشکی زہروں کا تریاق ہے۔ چند دن کے استعمال سے ہزاروں علامات کو جسم سے دھوڈالتا ہے۔ دانشمند کے لئے اشارہ کافی ہے۔

29 مرچ سرخ

قشری عضلاتی شدید عمل کرتی ہے حسبِ ضرورت سبزیوں اور گوشت وغیرہ میں سالن بنا کر تمام لوگ کھاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے چرپری اشیاء کو معدے کا جزو بنایا ہے۔ دیسی گھی میں تل کر کھلانا بہتر ہے۔ چونکہ یہ ہضم تیز کرتی ہے۔ کم علم معالج بواسیر پر منع کرتے ہیں۔

کچھ عرصہ کدو، ہلدی، سیاہ مرچ، نمک، دیسی گھی میں پکا کر کھلانا اندرونی زخموں کا شافی علاج ہے۔ ہر موسم میں مریض کی قوت کے لحاظ سے مقدارِ خوراک مقرر کر سکتے ہیں۔ کسی غذا و دوا کا مزاج جاننے کے بعد یہ مشکل کام نہ ہے۔ کہ کس خام خلط پر مفید ہے۔ مقدار خوراک مریض کی نوعیت کے لحاظ سے تعین کر سکتے ہیں۔

قشری اعصابی مصفی خون دوا ہے۔ سوزشِ اورام کے لئے تر سبزیوں میں ڈال کر کھلانا مجرب علاج ہے۔ چار انسانی زہروں کا تریاق ہے۔ دیسی گھی اور شربت کے ساتھ کھلانا سوداوی اور خام ریح کے مادے کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دینے والی مجرب دوا ہے۔ دیسی گھی میں حل کر کے دودھ کے ساتھ کھلانے سے اندرونی زخموں میں

لحم بھر لاتی ہے۔ 1/2 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔ سودا کے سکیٹر سے پیدا ہونے والی علامات جلدی وغیرہ کے لئے شافی اثر رکھتی ہے۔ آبِ ادرک میں ہلدی اور نوشادر ملا کر عرق کشید کر کے دل کے والو بند ہونے اور تمام شریانوں کے سدے صاف کرنے میں لاثانی عرق ہے۔

ساتھ ہی شہد کا استعمال کرانا سونے پہ سہاگہ ہے۔ ایلوپیتھی کے چکر میں موت کو دعوت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ مریض مکمل صحت منداور سرمایہ کی بچت ہو جاتی ہے۔ اگر زیادہ رقموں سے شفا ملتی تو امیر لوگ خرید کر صحت مند رہتے۔ زمانہ حال میں امیر لوگ ڈاکٹروں سے بہت نقصان اٹھا رہے ہیں۔ لاکھوں روپیہ لگانے پر بھی ناکامی نظر آتی ہے۔

نوٹ: اسلامی قاعدہ کے مطابق طیب غذائیت والی اشیاء سے علاج کرنا 100 فیصد کامیاب ہے۔ چونکہ غذا میں کیفیات اور غذائیت ہوتی ہے۔ اخلاط صالح پیدا ہوتے ہیں اخلاط جب مجسم ہوتے ہیں تو اعضاء بنتے ہیں دوا میں صرف کیفیت ہوتی ہے۔ یہ اثر انداز ہو کر خارج ہو جاتی ہے ایلوپیتھی طریقہ علاج میں گورنمنٹ کا اربوں روپیہ زرِمبادلہ خرچ ہو رہا ہے۔ اور عوام زیادہ بیمار ہو رہی ہے۔

ہسپتالوں کی طرف دیکھا جائے تو ہر طرف ناکامی کی صورت نظر آ رہی ہے۔ اسلامی علاج طیّب بالغذا و بالدوا اور روحانی علاج سے کام لیا جائے تو چندہ ماہ میں موجودہ مریض صحت مند ہوں اور پیدا ہونے والی بیماریوں کی روک تھام بہت آسانی سے ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حکومت کو میڈیکل شعبہ کو پرکھنے کا ذہن دے۔

1947ء سے آج تک ہسپتالوں میں مسلمانوں کو غیر طبعی موت مارا گیا اور مارا جا رہا ہے۔ اور ملک کا اربوں روپیہ زرِمبادلہ میڈیکل لائن کے ذریعے چھین لیا گیا۔

امریکہ اور یورپ کے یہود و نصاریٰ پر سلامتی کونسل میں دعویٰ کریں اور قرآن حکیم میں جو طبی علوم ہیں ان کا موازنہ کریں۔ اور ہرجانہ وصول کریں ہم ان حقائق کو ثابت کر سکتے ہیں۔

ہر مسلمان کو معلوم ہے کہ حرام غذا اور ادویات سے علاج کرانا ایمانی اور جانی نقصان ہے۔ جب کہ اسلام میں حلال اور طیب پاک اشیاء سے شافی علاج ممکن ہے تو حرام اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

نوٹ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صرف حاذق حکماً سے علاج کروائیں جو نبض کے علم، مریض کے اخلاط، مزاج، تمام جڑی، بوٹیوں اور غذاؤں کے خواص (تاثیر) سے واقف ہوں۔

قرآنِ حکیم میں انسانی مزاج بیان کیے گئے ہیں۔ مزاج کے بغیر کائنات بھی قائم نہیں ہے۔ اسلامی طریقہ علاج کا یہی کمال ہے چونکہ ہم مریض کے مزاج و اخلاط کو مدِ نظر رکھ کر علاج کرتے ہیں۔ اسلامی طریقہ علاج جو کہ قرآنِ حکیم سے اخذ کیا گیا ہے رہتی دنیا تک نہ تبدیل ہونے والا سستا اور مؤثر علاج ہے۔

معلمِ طب اسلامی
حکیم فیض محمد فیض
تجدید طب اسلامی رجسٹرڈ اوکاڑا

سبزیوں اور ادویات کے مزاج اور فوائد

1۔ دیسی کدو

کدو اعصابی مخاطی عمل کرتا ہے اور قدرت کا عطیہ ہے ہمارے رسول اکرم ﷺ خوش ہو کر کھاتے رہے ہیں۔ اگر کوئی مسلمان کدو کی سبزی نمکین دیسی گھی میں پکا کر سنت رسول اللہ ﷺ کو مدِ نظر رکھ کر کھائے تو جنتی ہے۔ موجودہ صحت قائم اور جسمانی تحلیل سے بچت رہتی ہے۔ عمر دراز ہوتی ہے کدو جسم میں ایک صالح رطوبت پیدا کرتا ہے۔ خام ریح اور صفراوی علامات پر آب کدو میں قدرے کالی مرچ، نمک، ہلدی، دیسی گھی ملا کر تڑکا لگا کر کھلانے اور شہد کا شربت پلانے سے کچھ عرصہ میں مکمل شفاء ہو جاتی ہے۔

جسم کا وزن بڑھتا ہے مرجھایا ہوا انسان صحت مند ہو جاتا ہے۔ سوزشی علامات پر مفید ہے مثلاً استسقاء کینسر، کنٹھ مالا، ہاتھ پاؤں پھٹنا، بندشِ بول، گردہ مثانہ، اور خصیہ وغیرہ کے اورام کے لئے شافی اثر غذا و دوا ہے۔ کدو میں معتدل کھار پائی جاتی ہے۔ کچھ عرصہ کھانے سے جسم سے فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں۔ کدو کی سبزی دیسی گھی میں نمکین پکا کر 2 ماہ کھلائی جائے عضلاتی (بواسیری) زہر، کینسر وغیرہ عضلاتی علامات مکمل رفع ہو جاتی ہیں۔

2۔ گاجر

گاجر شیریں میں اعصابی قشری (تر گرم) مزاج پایا جاتا ہے۔ ریح خام اور صفراوی زہریلی علامات پر شیریں یا نمکین دیسی گھی میں پکا کر کھلانا مفید ہے۔ سوزشی جلندار امراض کے لئے غذائیت سے بھرپور غذا و دوا کچی کھانا درست

شہد، دیسی گھی گرم کر کے حل کر کے کچھ عرصہ پلانے سے جریان خون کے روکنے کے علاوہ اندرونی اورام اور زخموں کا کافی علاج ہو جاتا ہے

آبِ سیب، آب گاجر میں شہد اور دیسی گھی حسبِ ضرورت ملا کر نیم گرم پلانا آبِ حیات کے برابر نہیں تو کم بھی نہیں بچے، بوڑھے اور جوان جب غیر طبعی بڑھاپے میں مبتلا ہو جائیں تو اس نسخہ سے بڑھ کر کوئی دوانہ ہے یہ عظیم فوائد کی حامل ہے۔ مجنوں بچے مجن بن جاتے ہیں۔ 100 سال کا بوڑھا چار شادیاں کر سکتا ہے۔ بعدہٗ کھجور، مغز بادام، بکری کے دودھ میں کھلانے سے کمزور انسان تنومند ہو جاتا ہے۔

3۔ ٹینڈے

ٹینڈے نرم تازہ دیسی گھی میں پکا کر کھلانا کدو کے خواص رکھتا ہے۔ حسبِ منشاء ریح خام پر مفید ہے۔ اس کو دیسی گھی میں نمکین سالن بنا کر کھلانے سے بڑے سخت ورم تحلیل ہو جاتے ہیں۔ ایک حاذق حکیم ہی فائدہ اُٹھا سکتا ہے (اعصابی مخاطی ہیں)

4 شلجم

شلجم سفید، زرد یا سرخ اعصابی رطب مزاج رکھتے ہیں۔ سفید میں کھاری پن ہے زیادہ کدو کے فوائد رکھتا ہے حسبِ منشأ پکا کر کھا سکتے ہیں۔ دیسی گھی، ہلدی مرچ سیاہ اور قدرتی نمک میں تل کر کھلانے سے عضلاتی اور قشری اورام تحلیل ہو جاتے ہیں۔ نیز اس میں لہسن، ادرک کا اضافہ کر کے کھلانے سے مخاطی گلٹیاں صاف ہو جاتی ہیں

5 پھول گوبھی۔ بند گوبھی

مخاطی عضلاتی سودا پیدا کرتی ہیں۔ اس میں فضلہ زیادہ اور غذائیت کم ہوتی ہے۔ اس کو دیسی گوشت یا چربی ڈال کر نمکین خوب مرچ، گرم مصالحہ ڈال کر پکا

سکتے ہیں۔اور عضلاتی قہوہ شہد ملا کر پلانا لازم ہے۔اس قبیلہ میں شامل ہونے والی دال ماش،اروی،آلو،اور بھنڈی وغیرہ پکا کر کھانے سے خون سرد اور گاڑھا ہوتا ہے۔قابض اور حابس ہونے پر سرعتِ انزال استرخائی علامات پر مفید ہے۔لیکن ایسی لیسدار غذاؤں کے لئے قدرے شہد کھانا غذا کو جزوِ بدن بناتا ہے۔کمزور بدن کو فربہ کرنے کا کام بھی لیا جاسکتا ہے۔چونکہ سرد اشیاء بدن میں بھرتی بھرتی ہیں۔

6 بینگن

بینگن عضلاتی مخاطی محرک قلب اور مقوی باہ ہے۔دیسی گھی میں نمکین پکا کر کھانا اعصابی بلغمی علامات پر مفید ہے۔اس میں گرم مصالحہ مرکب ڈال کر کھانا بہتر ہے مثلاً جریان،شوگر،سرعت انزال،مبارکی،خسرہ،چیچک وغیرہ پر سبزی دیسی گھی میں پکا کر کھلانا مجرب علاج ہے۔تخم بینگن مقوی باہ مرکبات میں شامل کرنے سے عظیم فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔کلونجی،تخم ہلیلہ سیاہ،تخم بینگن۔چاسکو،لیلبہ سیاہ مدبر ہم وزن ملا کر 1ماشہ سستی کے مریضوں کو چند دن استعمال سے خوشی کا پیغام دیتے ہیں۔قضیب کا استرخا رفع ہو کر ذکر سخت اور امساک بہت ہوتا ہے۔

7 مولی

مولی اعصابی رطب کھاری مزاج رکھتی ہے۔نمکین دیسی گھی میں کچھ عرصہ پکا کر کھانے سے عضلاتی اورام تحلیل ہو کر جسم نرم سفید رنگ ہو جاتا ہے۔یبوست سے ہول کے والو بند ہو جائیں تو بھی صاف ہو جاتے ہیں۔آب مولی میں قدرے نوشادر قلمی شورہ ملا کر پلانے سے دو یا تین ہفتہ میں گردہ اور مثانہ کی پتھری مکمل خارج ہو جاتی ہے۔
آب مولی میں کشتہ حجر الیہود سات دفعہ سحق کر کے آگ دیں اس کشتہ میں سیاہ مرچ، قلمی شورہ،سہاگہ سفید ملا کر 1 تا 2 ماشہ کچھ دن کھلانے سے رُکے ہوئے گندے مواد

خارج ہو جاتے ہیں ۔ (سیاہ مرچ کو گائے کے پتہ کے پانی سے خشک کرلیا جائے تو سونے پر سہاگہ ہے ۔) گردہ ،مثانہ اور پتہ کی پتھریاں خارج ہو جاتی ہیں ۔ لاثانی نسخہ ہے کسی دوا کا روغن بنانا مقصود ہو تو آبِ مولی میں کچھ دن سحق کر کے حب بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن نکال سکتے ہیں۔

8 پیٹھہ

پیٹھہ اعصابی مخاطی کھارا مزاج رکھتا ہے۔پیٹھہ کی مٹھائی یا سبزی دیسی گھی میں بنا کر کھلانا اندرونی زخموں کا واحد علاج ہے۔تپ دق، بواسیر،خونی پیچش سوزاک وغیرہ کے لئے ہلدی دیسی گھی میں تل کر کچھ عرصہ کھلانا مجرب ہے۔دیسی کدو کا بڑا بھائی ہے۔ اس میں بھی صالح رطوبت کثرت سے پیدا ہوتی ہے ۔ نیز پتھری وغیرہ کو نرم کر کے خارج کرتا ہے۔کینسر کی لاثانی دوا ہے۔حسبِ منشاء شیریں یا نمکین دیسی گھی میں بنا کر کھانے سے ہمہ قسم ورم تحلیل ہو جاتے ہیں۔یعنی مخاطی،عضلاتی،قشری زہریلے مواد کو تحلیل کرتا ہے۔

9 پیاز

عضلاتی قشری تریاق عمل ہونے کی وجہ سے اعصابی خام بلغم کا تنقیہ کر کے ضعفِ جگر بھس وغیرہ کی تمام علامات کا تریاق ہے۔مخاطی تخدیری گویا خدر، سکتہ، گھنٹیا وغیرہ کے لئے نمکین سالن بنا کر کھلانا مجرب علاج ہے۔

نیز مقوی باہ بھی ہے تخم پیاز ،کلونجی اور مغز جائفل ہم وزن ملا لیں۔حب نخود کے برابر بنائیں سودا اور بلغمی علامات کے تسکینی عمل کو توڑ کر تحریک پیدا کرنے میں مجرب دوا ہے۔دیسی گھی اور شیریں اشیاء خوب ہضم کرتا ہے۔مثلاً نامردی، جریان، شوگر بہنے والہ نزلہ وغیرہ کے لئے مفید ہے کسی عضلاتی روغن میں پکا کر طلاء بنا سکتے ہی۔یہ طلاً

لگانے سے شہوت تیز ہو جاتی ہے۔

10 ٹماٹر

عضلاتی قشری محرک عمل مصفیٰ خون غذا و دوا ہے۔ سبزیوں میں پکا کر کھاتے ہیں ویسے بھی نمک، مرچ لگا کر کھلا سکتے ہیں۔ تسکینی، تخدیری علامات پر مفید ہے۔ حسبِ منشاء کھلا سکتے ہیں۔

11 گھیا توری

اعصابی مخاطی تسکین عمل غذا و دوا ہے۔ عضلاتی قشری تحلیلی (کمزوری) کے لئے مفید ہے یہ حسبِ منشاء دیسی گھی، نمک، مرچ سیاہ میں پکا کر یا ویسے روٹی کے بغیر کھا سکتے ہیں۔ اور بعد میں شربت شہد پلانے سے چند دن میں ورم کو نرم اور اندرونی زخموں کو مکمل شفاء دیتی ہے۔ مولدِ خون بھی ہے۔ خشکی کے مریضوں کیلئے لاثانی تحفہ ہے۔ تیز مدر بول و حابس ہونے کی وجہ سے نواسیر و بواسیر، خراش دار، نزلہ، زکام ونفث الدم کے لئے مفید ہے۔

12 بھنڈی توری

مخاطی اعصابی لیس دار قابض ہے۔ نمکین دیسی گھی میں خوب تل کر کھلا سکتے ہیں۔ مغلظ منی ہونے کی وجہ سے سرعتِ انزال، صفراوی نزلہ، ضعف، قلب پر مفید ہے ایسی سرد دوا اور غذا کے بعد لسی اور برف کا استعمال مضرِ صحت ہے۔ کیونکہ کسی قسم کی لیس دار اشیاء معدہ میں رُک جانے سے قولنج اور معدہ امعاً کا درد ہو سکتا ہے۔ اس کا سالن کم مقدار میں استعمال کرانا چاہیے۔ لونگ، دار چینی کا قہوہ ملا کر پلانے سے معدہ میں گیس (ہوا) نہیں ہوتی۔

13 مٹر

مخاطی اعصابی یعنی برودت پیدا کر کے جمع کرتے ہیں۔ تشری علامات کیلئے دیسی گھی میں نمکین پکا کر کھلانے سے جسم کو مضبوط کرتا ہے اور فرحت بخش غذا و دوا ہے۔ حسب منشأ سالن بنا کر سیاہ چنے یا باجرہ کی روٹی دیسی گھی میں پکا کر کچھ عرصہ کھلانے سے امساک بہت بڑھ جاتا ہے۔

14 آلو کچالو

آلو کچالو مخاطی عضلاتی ہیں یہ کوئی اتنی اچھی سبزی نہیں ہے دیسی گھی میں نمکین بنا کر کھلانا ڈھیلے گوشت کو مضبوط کرتا ہے۔ ان میں فضلہ زیادہ ہوتا ہے صرف پیٹ بھرنے والی بات ہے۔ خوب گرم مصالحہ مرکب ڈال کر کھانا بہتر ہے۔ آج کل آلو کھانے کا بہت رواج ہے۔ حیوانی روغن کی کمی ہونے کی وجہ سے آلو معدے میں عفونت زیادہ پیدا کرتے ہیں۔ لوگ کثرت سے بیمار ہو رہے ہیں۔ آلو سے کولیسٹرول، شریانوں میں جمع ہو کر جلدی علامات، غیر طبعی بڑھاپا، دائمی قبض، گیس ٹربل، کینسر، گلٹیاں، بند نزلہ، سیاہ داغ، گلے کے ورم، بادی بواسیر، سُدّے، جگر، گردہ اور پتہ وغیرہ میں پیدا ہو کر بعض اعضاء اپنا فعل چھوڑ دیتے ہیں۔ آلو، چاول ملا کر ڈالڈا بناسپتی میں پکا کر کھانے سے زہریلی برودت پیدا ہو کر بہت سی تخدیری علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ کبھی کبھی گوشت آلو پکا کر کھا سکتے ہیں۔

15 اروی

اروی مخاطی عضلاتی لیس دار ہونے کی وجہ سے برودت پیدا کر کے جسم کو سخت کرتی ہے۔ اس میں فضلات زیادہ اور غذا کم ہے۔ صفراوی غیر سُدّی پیچش، اسہال پر

قابض غذا و دوا ہے

16 تخم کشنیز (دھنیا)

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) بیج ہے۔ مفرّح حابس قابض اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے صفراوی زہریلی علامات پر 1 تا 3 ماشہ شربت صندل کے ساتھ کھلانے سے ضعفِ قلب، چھپاکی، پیچش، نزلہ حار، نکسیر اور سرعتِ انزال کے لئے شافی اثر دوا ہے۔ مخاطی سبزیوں میں ڈال کو کھلایا جاتا ہے۔ مرچ کی تلخی اور مریض کی تلخی (غصہ، گھبراہٹ) کے لئے مجرب دوا ہے۔

نسخہ: صندل، تخم کشنیز، طباشیر نقرہ، الائچی خورد، زہر مہرہ خطائی، مغز کول ڈوڈے

1 تولہ، 5 تولہ، 2 تولہ، 2 تولہ، 3 تولہ، 4 تولہ

سفوف بنالیں۔ 3 تا 4 ماشہ شربت شہد سے ملا کر کھلانا مفرّح قلب ہے۔ صفراوی علامات پر مفید ہے۔

17 دار چینی

دار چینی عضلاتی قشری (خشک گرم) ہاضم، قابض تیز ذائقہ (تیز اثر) اعصابی مخاطی یعنی تسکینی اور تخدیری علامات پر محرک عمل ہے۔ نزلہ، رطب نزلہ بارد، شوگر، جریان، نامردی، کمزوریٔ ہضم، مبارکی خسرہ اور قے وغیرہ کے لئے 1 تا 4 ماشہ عضلاتی قہوہ سے پلانا مفید ہے۔ گرم پانی میں نمک کی قے کرانے کے بعد کچھ دن کلونجی دار چینی ملا کر کھلانا بہتر ہے۔ اس سے ہضم قوی ہو کر عضلاتی تحریک قائم ہو جاتی ہے۔

18 قرنفل (لونگ)

عضلاتی قشری (خشک گرم) شدید عمل ہے دار چینی کے فوائد رکھتا ہے۔

اعصابی رطوبت کم کرنے کے لئے مجرب ہے۔ لونگ 3 تولہ، کلونجی 10 تولہ، مغز چلغوزے 10 تولہ، ناریل 10 تولہ، مربہ آملہ 10 تولہ، معجون عضلاتی بنائیں۔ اعصابی علامات اور کمی خون کے مریضوں کو (1) تولہ صبح و شام کھلانا مفید ہے۔ دارچینی اور لونگ ہر سالن میں قلیل مقدار میں ڈال کر کھانا اعصابی علامات پر مجرب اور شافی علاج ہے۔

19 جائفل

عضلاتی قشری (خشک گرم) غذائیت والی غذا ہے ذائقہ تلخ ہونے کی وجہ سے کھاری علامات پر 1/2 تا (1) ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ مغز جائفل 3 تولہ، گوند کتیرا 5 تولہ۔ کشتہ فولاد 1 تولہ، تخم بیگن 5 تولہ ملا کر حب نخود برابر گولیاں بنائیں۔ 1 گولی صبح و شام مخاطی مریض کو کھلانا تحریک کو طویل کر دیتا ہے۔

20 جلوتری

جلوتری عضلاتی قشری تلخ مزاج ہے مقوی باہ مرکبات میں ڈالی جاتی ہے مفرد کھلانا بھی اعصابی بلغمی علامات پر مفید ہے۔ جلوتری میں خردل احمر اور کلونجی ہم وزن ملا کر 1 ماشہ کھلانے سے ضعفِ جگر کے مریضوں میں چستی پیدا کرتی ہے۔ خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے سستی دور ہو جاتی ہے۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ مرغن غذائیں ہضم ہو کر قوت پیدا کرتی ہے۔ تسکینی علامات تحریک میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

21 شہتوت (یاتوت پختہ)

شہتوت پختہ چھوٹا بڑا شہریں سفید رنگ قشری اعصابی (گرم تر) ہوتا ہے۔ مخاطی خنازیری زہر اور بواسیر زہر کو ختم کرتا ہے مولدِ خون بھی ہے۔ گلٹیاں، اختناق الرحم

کینسر، گلے کے ورم، گردہ اور مثانہ کے اورام کو تحلیل کرنے میں مجرب غذا و دوا ہے۔
حسب منشاء کھائیں یا شربت بنا کر پی سکتے ہیں۔

22 سیاہ دیسی توت

توت سیاہ بھی ہوتے ہیں۔ عضلاتی مخاطی فولادی مزاج رکھتے ہیں۔ عضلاتی مقوی غذائیت والا پھل ہے۔ اعصابی مخاطی علامات پر مصفیٰ اور مولد خون ہے۔

نوٹ: قدرت کی تیار کردہ فطری غذاؤں، پھلوں اور پھولوں نیز تخم اور سبزیوں کے مزاج سمجھ کر علاج کرنے سے عظیم فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ مرض جڑ سے صاف ہو جاتا ہے۔ مریض غیر طبعی موت سے بچ جاتا ہے۔ مکمل صحت ہو جاتی ہے۔ بار بار علاج کی ضرورت نہیں رہتی۔

23 سفید زیرہ

تشریح: اعصابی مصفیٰ خون ہضم ہونے کی وجہ سے معدہ کی غلاظت کو صاف کرتا ہے۔ مخاطی عضلاتی پر 1 ماشہ صبح و شام کھلانے سے غذائیت پیدا ہوتی ہے۔ سالن میں ڈال کر کھا سکتے ہیں۔

نسخہ: سفید زیرہ، تخم جرجیر، ہلدی ہم وزن قشری مصفیٰ خون دوا ہے۔ 1 تا 2 ماشہ صبح و شام کھلانے سے زہریلے مادے صاف کرنے میں مجرب ہے۔ مثلاً چنبل، پرانی گلٹیاں، خارش، نزلہ بند، چہرے کے سیاہ داغ وغیرہ چند دن کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ 2 یا 3 ماشہ شہد کے شربت سے کھلا سکتے ہیں۔ یاد رہے قدرتی نمک ہیرے جواہرات سے افضل فوائد کا حامل ہے۔

24 تخم ہالوں

عضلاتی قشری محرک قلب سرخ رنگ قدرے تلخ بیج ہیں۔ بلغمی علامات پر 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ مقوی مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے رطب بارد کی غیر طبعی علامات کو رفع کر کے بدن کو طاقت دیتے ہیں۔ نزلہ رطب، جریان، شوگر، ضعفِ جگر، بھس، کثرتِ بول اور سستی وغیرہ کے لئے مقوی اثر دوا ہے۔ کلونجی، تخم پیاز، تخم ہالوں ہم وزن ملا کر سفوف بنائیں۔ 1 تا 3 ماشہ کھانے سے تسکینی علامات پر رفع ہو کر تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔

25 سیاہ زیرہ

عضلاتی قشری مصفیٰ خون محرکِ قلب مقوی دوا ہے۔ اعصابی مخاطی علامات پر 1 تا 3 ماشہ صبح و شام کھلانے سے رفع ہو جاتی ہیں۔ کثرت، بول، جریان، شوگر، بھُس گویا آتشکی زہر کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔

نسخہ: زیرہ سیاہ کلونجی، ہلیلہ سیاہ، مدبر، تخم ہالوں ہم وزن باریک پیس کر ملا لیں 1 تا 3 ماشہ صبح و شام دوپہر عضلاتی قہوہ سے چند دنوں میں بلغمی یعنی اعصابی علامات مکمل طور پر رفع ہو جاتی ہیں۔

26 خردل احمر (رائی)

عضلاتی قشری مقوی اثر مصفیٰ خون روغن دار تخم ہیں۔ اعصابی اور مخاطی سوداوی علامات پر مفید ہیں۔ عضلاتی اور قشری مرکبات میں شامل کرنے سے کستوری اور زعفران کے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ معدے کے باد کو توڑنے میں مجرب ہے رائی سرخ اور مرچ سرخ ہر ایک (12) تولے لونگ 3 تولہ سحق کر کے حب نخود برابر

بنالیں۔عضلاتی قہوہ سے صبح وشام ودوپہر کھلانے سے بدہضمی، ہیضہ، اعصابی اسہال اورخدرہیضہ وغیرہ کے لئے تریاق عمل دوا ہے چند منٹوں میں حرارت عزیزی پیدا ہوکر مریض صحت کی طرف آجاتے ہیں۔

27 پھل برگد (بڑھ) :

مخاطی عضلاتی بیر کی شکل کا پھل ہے۔اس میں گٹھلی نہیں ہوتی۔خشک کر کے ہم وزن قند سفید باریک ملا کر 3 ماشہ صبح وشام دودھ کے ہمراہ کچھ عرصہ کھانے سے تشری استرخائی علامات رفع ہوکر مثانہ اور جسم مضبوط ہو جاتا ہے اعلیٰ قسم کا مغلظ ہے۔ اس کے ساتھ کلونجی ملا کر کھلانے سے مقوی بدن اور ڈھیلے اعضاء سخت کرنے کے لئے مجرب ہے۔مقوی باہ ہے۔سرعتِ انزال صفراوی نزلہ، زکام وغیرہ پر 3 ماشہ دودھ سے کھلا سکتے ہیں۔

28 مغز پستہ

مخاطی اعصابی مقویٰ بدن حابس قابض پھل ہے۔ 1 تا 2 تولہ تک کھا سکتے ہیں۔حرارت والے انسان بھی کھا سکتے ہیں۔زیادہ کھانے سے معدہ سست ہو جاتا ہے مغز خوبانی، مغز پستہ، زرشک خشک، آلو بخارا، خالص شہد یا کوزہ مصری ہم وزن ملا کر مخاطی مفرح بارد ہاضم مقوی اثر دوا ہے۔سرعتِ انزال، استرخا اور صفراوی علامات پر مفید ہے۔خالص سودا پیدا کرنے میں مجرب نسخہ ہے۔ایک اعلیٰ حکیم اس سے بہت کام لے سکتا ہے۔لیکن زیادہ کھلایا جائے تو نفسیاتی قوت کمزور ہو جاتی ہے۔روزانہ کھانے سے ہضم خراب ہو جاتا ہے۔اس کے ساتھ کھیرا یا تربوز کھایا جائے تو قے شروع ہو جاتے ہیں۔ پستہ کے ساتھ کشمش ملا کر کھائی جائے تو ہاضم اور مقوی بدن غذا بن جاتی ہے۔

نوٹ: اسلامی اصول کے مطابق ہمیشہ غذائیت والی ادویات استعمال کرانے سے صالح اخلاط پیدا ہو کر اعضاء کو طاقت ملتی ہے۔ تشخیص کے بغیر تجویز کرنا حکماء کی غلطی ہے۔ اگر مریض کا نقصان ہو تو وہ تجویز کرنے والے کے ذمے ہوگا۔ منشیات سے علاج کرنا حرام ہے۔ کشتہ میں غذائیت نہیں ہوتی البتہ مکھن یا بالائی حلوہ یا دودھ سے کھلانا بہتر ہے۔ کشتہ جات کو کم استعمال کریں۔ جب تک کام چلے غذا سے ہاتھ نہ لگائیں دوا کو، علاج سے پرہیز بہتر ہے بچے کا علاج پھولوں اور پھولوں سے کریں۔ لیکن مزاج کو مدِنظر رکھ کر علاج کریں۔

29 الائچی کلاں

عضلاتی مخاطی محرک قلب اور ہاضم ہے۔ اعصابی بلغمی خام مادے کو صاف کرتی ہے۔ اعصابی دمہ، بہنے والا نزلہ، جریان، شوگر، آتشکی زہر کی علامات پر مفید ہے کلونجی، الائچی کلاں، چھوہارے مقشر، مغز چلغوزے ملا کر شہد میں چرب کریں۔ اعصابی تسکین مخاطی تخدیری علامات پر حسبِ ضرورت کھلانے سے مکمل شفاء ہو جاتی ہے۔ غیر سمعی طبیب غذا اور دوا کی مقدار میں مریض کی نوعیّت / کیفیّت دیکھ کر کمی یا زیادتی کر سکتے ہیں۔

30 الائچی خورد

اعصابی مخاطی (سرد تر) اعصابی مخاطی (سرد تر) تسکین عمل خشکی توڑنے والی مجرب مقوی غذائیت والی دوا ہے۔ حابس ہونے کی وجہ سے نفث الدم، بواسیر، خونی پیچش، نواسیر (نکسیر) وغیرہ پر تر سرد مرکبات میں کھلا سکتے ہیں۔ کوزہ مصری میں الائچی خورد ہم وزن سفوف بنا کر 2 ماشہ دودھ سے کھانا جریان خون کا مکمل اور شافی علاج ہے۔ سونف 10 تولہ، کھڈ شیریں 5 تولہ، چہار مغز 10 تولہ۔ الائچی خورد 3 تولہ،

قند سفید 12 تولہ سفوف بنا کر کھلائیں۔

عضلاتی اور قشری تحلیلی اعضاء کے پھٹنے والی علامات پر مقوی اثر لاثانی نسخہ ہے۔ 1 تا 2 تولہ کھلا سکتے ہیں۔ بوڑھے شخص کو جوانی میں تبدیل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ کیمیکل سے بنی ہوئی اشیاء سے پرہیز کریں۔

21 کریلے

عضلاتی قشری شدید مصفی خون ہونے کی وجہ سے اعصابی تسکینی علامات جو زہریلی کھاری بلغم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ دیسی گھی یا روغن سرسوں، پیاز، مرچ، نمک ٹماٹر وغیرہ خوب مصالحہ بنا کر کھلانے سے رفع ہو جاتی ہیں گویا آتشگی زہر کا کریلا تریاق ہے۔ ایسی کڑوی سبزیاں مصفی خون، ملیریا بخار اور چنبل وغیرہ کے لئے شافی اثر رکھتی ہیں۔ حسب منشاء کھلا سکتے ہیں۔

32 حلبہ (میتھی)

میتھی یا میتھرے عضلاتی قشری مزاج رکھتے ہیں۔ ایسی سبزی ہونے پر کشتہ فولاد کھلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میتھی کا سالن بنا کر بغیر روٹی کھلانے سے تسکینی سستی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ضعف، جگر، بھس، جریان، شوگر، کھاری پن، نزلہ وغیرہ کے لئے مجرب المجرب دوا و غذا ہے۔ تخم میتھی یا میتھرے 3 ماشہ حسب منشاء سالن بنا کر کھا سکتے ہیں۔ محرک قلب اور مصفی خون ہونے کی وجہ سے بلغم شور سے پیدا ہونے والی علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

نسخہ: تخم حلبہ، کلونجی۔ خردل اسود، سیاہ ہر ایک تا 10 تولہ بھون لیں اور ایک تولہ لے کر روغن حاصل کریں۔ چند قطرے کھلانا روغن السی میں ایک بٹہ چار حصہ ملا کر مالش کرنا سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں ساتھ گوشت دیسی گھی کثرت سے کھائیں۔

روغن ناریل 10 تولہ، کیسٹر آئل، السی 5 تولہ، روغن جمال گوٹہ 1 تولہ، روغن کلونجی 5 تولہ باہم ملالیں۔ عضلاتی قشری غذا ہمراہ 40 دن تک سر پر لگائیں تو بال سیاہ ہو جائیں شرط یہ ہے کہ غم نہ آئے۔ نیز عبادت وریاضت میں دل لگائیں۔

33 سرسوں کا ساگ

سرسوں عضلاتی قشری ہے۔ اس میں دال مسور یا گوشت ملا کر نمکین سالن بنا کر کھانے سے تسکینی اور تخدیری علامات کی زہروں کو صاف کرنے، عضلاتی حرکت اور حرارتِ عزیزی کو بحال کرنے میں مجرب غذا و دوا ہے۔ جسمانی رطوبت کو خون میں بدل دیتا ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے چنبل جیسی موذی مرض کو صاف کرتا ہے۔ ایسی غذاؤں میں پیاز۔ مرچ۔ ہلدی، گرم مصالحہ جات دیسی گھی یا چربی حیوانی طیّب ڈالنا لازم ہے۔ بغیر روٹی سے مفید اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ چنے یا باجرے کی روٹی دیسی گھی لگا کر حسبِ منشاً کھانے سے عورت مثلِ باکرہ ہو جاتی ہے۔ کیمیکل اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔ اس سے پستان اور رحم کا گوشت سخت ہو جاتا ہے

34 باتھو

قشری اعصابی ملین ہے۔ باتھو، پالک ملا کر دیسی گھی میں نمکین سالن بنا کر کھلانے سے مخاطی مادے (قبض) کو مکمل رفع کر سکتے ہیں چونکہ لیسدار سودا کو معدے (امعاء) سے صاف کرنے کے لئے قشری اعصابی ملین غذا و دوا ہے۔ اسی سے اخراج کر سکتے ہیں۔ سودا سے پیدا ہونیوالی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

35 مغز اخروٹ

قشری عضلاتی مقوی اثر ہے۔ کاغذی اخروٹ استعمال میں لائیں۔ 1 تا

3 تولہ تک مخاطی انسانوں کو کھلا سکتے ہیں ۔ سردی کے مریضوں کو حرارت عزیزی جمع کرنے کے لئے مجرب غذائیت والی دوا ہے۔ قشری غدد کو صاف کرنے کے لئے مجرب علاج ہے ۔ عضلاتی قشری مقوی ہے ۔ مغز اخروٹ 10 تولہ ، ہلدی 2 تولہ ، کلونجی 10 تولہ، مغز چلغوزے 5 تولہ، ناریل باریک پیس کر شہد ملا کر جوارش بنائیں۔ 6 ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ کے ساتھ کھلانے سے 2 ماہ میں غیر طبعی بڑھاپہ رفع ہو کر انسان تنومند، طاقتور اور ...ان ہو جاتا ہے۔ مغز اخروٹ، ہلدی، تل سفید ہر ایک 5 تولہ ہمراہ 2 تولہ ناگ کیسر سفوف بنا کر شہد میں نرم کریں۔ 2 ماشہ تا 4 ماشہ ہمراہ دودھ کھلائیں۔

36 سیاہ مرچ

قشری اعصابی (گرم تر) مصفی خون سوداور ریح کے زہریلے مادے صاف کرنے میں مجرب ہے۔ سوزش اور ورام گلٹیاں چنبل وغیرہ کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے جب بھی مرکبات بنائیں مرچ سیاہ لازم ڈالنا ہے۔ کوئی سبزی گرم تر یا تر گرم تیار کرنے کے لئے مرچ سیاہ ملانا افضل ہے۔ بعض ملکوں میں سرخ کے علاوہ سیاہ مرچ سالن میں پکا کر کھاتے ہیں۔ سوداوی مادہ صاف ہو کر رنگ سرخ و سفید ہو جاتا ہے۔ ان لوگوں کو گلٹیاں اور اورام پیدا نہیں ہوتے۔ مرچ سیاہ ملین کا بھی عمل کرتی ہے۔ مصفی خون، کمزوری معدہ کی لاثانی دوا ہے۔

نسخہ: سیاہ مرچ، نمک قدرتی ، ہلدی ہم وزن ملا کر 3 ماشہ کھلائیں۔ غیر طبعی سودا اور ریح کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔

37 تخم السی

عضلاتی قشری محرک قلب مقوی اثر غذائیت والی دوا ہے۔ اس کا سفوف بنا

کرناریل اور کشمش کے ساتھ حسبِ منشاء دیسی گھی کے ساتھ تل کر گڑھ ملا کر کھلا سکتے ہیں تسکین قلب کے مریضوں کو ضعفِ جگر بھس، کثرتِ بول، جریان، نامردی، شوگر اور بہنے والے نزلہ پر مفید ہے۔

38 تخم سرسوں

سیاہ یا سرخ سرسوں کے روغن میں نباتاتی قدرتی طاقت بہت ہے۔ عضلاتی قشری عمل کرتا ہے۔ یہ تخم دواؤں میں شامل کر کے کام لیا جا سکتا ہے۔ تخم توریا (سرسوں) سے تیل نکالا جاتا ہے۔ قدرتی روغن میں کاسٹک (کھار زہریلی) ملائیں۔ تو روغن کی نباتاتی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ کسی روغن کو صاف کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ اس کو زہریلا غیر طبعی) کر کے عوام کو کھلائیں۔ اس کی قدرتی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ جسے ڈالڈا اور کوکنگ آئل عوام کو کھلایا جا رہا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر بہت بڑا ظلم ہے۔

39 مغز بادام

مغز بادام اعصابی قشری (تر گرم) مزاج رکھتے ہیں۔ ریح اور صفراوی سوزش اورام والے مریضوں کو حسبِ منشاء دیسی گھی میں دودھی بنا کر شہد یا چینی ملا کر کھلانا مجرب علاج ہے۔

کھجور مقشر 7 تولہ، مغز بادام 15 تولہ، سونف 5 تولہ۔ ہلدی 1/2 تولہ دیسی گھی میں تل کر قدرے شہد ملا کر (قشری اعصابی) کھلانا گرم تر عمل کرتے ہیں۔ اور بکری کا دودھ نوش کرانے پر ٹی بی جلندار علامات اور غیر طبعی بڑھاپے کا علاج ہے۔ ایسی غذائیت والی دواؤں سے علاج کرنا سنت رسول اللہ ﷺ ہے کمزور شخص کھائے تو تنومند پہلوان بن جاتا ہے مخاطی گلٹیاں، عضلاتی صلب ورم، قشری استسقاء، معدہ امعاء، پھیپھڑے اور دماغی اورام کے لئے شافی علاج ہے۔ ایسی مرغذن غذائیں

اعتدال سے زیادہ کھانے سے معدہ سست وہ جاتا ہے۔ جس کی اصلاح چرپری اشیاء کے استعمال سے کی جاسکتی ہے۔ کمزور مریض کم مقدار میں جزوِ بدن بنانیکی کوشش کریں

40 مغز بادام تلخ

عضلاتی قشری مزاج رکھتے ہیں۔ ایک یا دو عدد سے زیادہ نہ کھائیں۔ مغز بادام، تلخ انڈہ زردی، بیضہ مرغ میں ہم وزن ملا کر روغن بنائیں۔ اعصابی تسکین اور تخدیری علامات پر مالش کرنا 1 تا 3 ماشہ کھانا مفید ہے۔ کثرتِ بول کو کم کرنے اور مقوی باہ ہے۔ نصیان کی خاص دوا ہے۔ بہرہ پن کے لئے کان میں چند قطرے ڈالنا مجرب دوا ہے۔ قضیب پر بطور طلاء لگانا شہوت کو تیز کرتا ہے، خشکی والے مریضوں کو مضر ہے۔

41 مغز جمال گوٹہ

قشری عضلاتی مزاج رکھتے ہے۔ مسہل عمل مقوی روغن دار دوا ہے۔ سوداوی خام مادہ جو امعاء میں جمع شدہ ایک دانہ کے قریب چائے میں قدرے دیسی گھی ملا کر کھلانے سے چند گھنٹوں میں اسہال لا کر خارج کر دیتا ہے۔ روغن کنجد میں گندھک آملہ سار، مغز جمال گوٹہ حل کر کے چنبل پر کچھ عرصہ لگانے سے مکمل صاف ہو جاتی ہے۔

42 رُب نخاح

جوان بکرے کے دماغ کا مغز برابر قند سفید ملا کر گھوٹ کر کسی قلعی دار برتن یا سٹیل کے برتن میں ہلکی آنچ پر پکائیں۔ خشک ہونے پر تیار ہے۔ اس میں نمک ہڈی، الا ئچی خورد 2 تولہ، کھٹ شیریں 5 تولہ، چاندی 3 تولہ، نارجیل بڑی 5 تولہ سفوف بنا کر ملا لیں۔ کمزور بدن جوان مرد و عورت کو 1 تولہ دماغی قوت پیدا کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔ (گائے یا بکری کی ہڈیوں کا نمک) کیلشیم ہاپو فاسفیٹ آف لائم مخاطی اعصابی

مزاج ہونے کی وجہ سے بچوں کو کم مقدار میں کھلانے سے قد بڑھتے ہیں۔ غیر طبعی بڑھاپے کے لئے خاص دوا ہے۔ دماغی احساس کو بیدار اور حافظہ قوی کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ دودھ یا سونف میں پکا کر کھلانا مقوی بدن بھی ہے۔

44 رُب خُصیے

جوان بکرے کے خُصیے صاف کر کے ہم وزن قند سفید ملا کر خاص برتن میں گوٹ کر ہلکی آنچ پر خشک کریں۔ مغز بادام 10 تولہ باریک کر کے ملا لیں تیار ہے اور الائچی خورد 2 تولہ گڑ شیریں 5 تولہ ملالیں۔ اعصابی مخاطی ہونے کی وجہ سے 1 تولہ صبح و شام خالی معدہ دودھ سے کھانے سے کمزور انسان طاقتور ہو کر قوی اولاد پیدا کرتے ہیں مادہ منویہ کی پیدائش کو بڑھا کر اولاد کے کرم زندہ کرنے میں مجرب غذا و دوا ہے۔ جماع کے وقت اس کی ایک خوراک کھالی جائے۔ تو کمزوری سی بچاتی ہے۔ یہ نسخہ خُصیوں اور قضیب کو بھی قوت دیتا ہے۔ اس سے جسمانی صحت میں فائدہ ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ مادہ منویہ تمام جسم کی صالح رطوبت سے پیدا ہوتا ہے۔

نوٹ: باقی غذائیں بھی مریضوں کے مزاج کے موافق ہوں اور طیّب غذائیں جو مقوی ہوں کھلانا فرض ہے۔ طیّب و غیر طیّب کا یہی فرق ہے۔ حاذق الحکماء مزاج کو مدّ نظر رکھ کر علاج کرتے ہیں۔ اور اناڑی اٹکل پچو چلاتے ہیں۔ اور علامات کو دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حاذق حکیم مزاج و اخلاط کو مدّ نظر رکھ کر علاج کرتا ہے۔

44 تخم شلجم

اعصابی مخاطی غذائیت والے تخم ہیں۔ ان کا روغن گھی، مکھن کی طرح ہوتا ہے صالح رطوبت پیدا کرنے میں مجرب دوا ہے۔ تخم شلجم 5 تولہ گڑ شیریں 5 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ سفوف بنا کر قند سفید میں سحق کریں یہ اعصابی مخاطی مقوی دوا ہے

3 ماشہ صبح و شام اونٹنی کے دودھ سے کھلانا استسقاء یرقان احمر اور صفرا کی خطرناک علامات کے لئے مجرب دوا ہے۔

اندرونی زخموں میں لحم بھرنا اس دوا کی خاصیت ہے۔ چونکہ یہ غذائیت والی دوا ہے۔ کشتہ جات میں غذائیت نہیں ہوتی۔ اگر ایسی سبزیاں دیسی گھی میں تر بہ تر نمکین بنا کر کھلائی جائیں تو صالح اخلاط پیدا ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

نوٹ: حضرت محمد ﷺ نے کشتہ جات سے علاج نہیں کیا آپ ﷺ نے غذائیت والی غذاؤں اور دواؤں سے علاج کئے ہیں۔ نیز مفرد دوا کا استعمال کروایا ہے دو یا تین یا پھر چار سے زائد مرکبات بنائے وہ ہی نسخہ ہوتا ہے۔ جس کا کوئی مزاج قائم کیا جائے۔

45 تخم ترب (مولی)

تخم ترب اعصابی مخاطی خون پیدا کرنے کے لئے غذائیت والے تخم ہیں۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے گردہ، مثانہ اور پتہ کی پتھری، آب مولی میں قلمی شورہ 2 ماشہ ملا کر 2 ماشہ تخم مولی کھلانے سے اخراج پا جاتی ہے۔ اس کا روغن نکال کر 1، 2، 3 ماشہ عضلاتی جلندار خارش کے لئے کچھ عرصہ کھلانا اور اعصابی غذا کے ساتھ استعمال کرنا مجرب علاج ہے۔ قضیب پر بطور طلاء کچھ عرصہ لگانے سے فربہ ہو جاتا ہے۔ اسی روغن میں 5 تولہ روغن کافور 1 تولہ حل کر کے صبح و شام 2 ماشہ دودھ میں ملا کر کھانے سے سوزاک کا شافی علاج ممکن ہے۔

46 تخم اسپند (حرمل)

تخم حرمل عضلاتی قشری ملین دوا ہے۔ اعصابی بلغمی مادے کو کم کر کے عضلاتی حرکت پیدا کرنے میں مصفی خون دوا ہے۔ 1 تا 2 ماشہ سفوف بنا کر چائے سے کھلا

سکتے ہیں۔ سب ادویہ کے ساتھ کلونجی ملا کر استعمال کریں۔ تو مقوی بدن، مولد خون ہو جاتے ہیں۔ مادہ آتشک پر کھلانا مجرب علاج ہے۔ تخم حرمل مصبر سیاہ، حنظل، تخم رائی ہم وزن ملا کر حب نخود برابر بنائیں۔ 1 تا 2 حب صبح و شام کھلانا مقوی عضلاتی قشری مسہل ہے۔ بلغمی اور سوداوی مادے کا اخراج کرنے میں مجرب ہے۔

47 مغز خوبانی

مخاطی اعصابی مقوی بدن مغز ہیں۔ مغزیات میں غذائیت بہت ہوتی ہے۔ ان میں شہد یا دیسی گھی ملا کر عضلاتی اور قشری تحلیلی علامات پر مریضوں کو کھلانے پر ضعف رفع ہو کر قوی الجسہ ہو جاتے ہیں۔ مغز چہار کے ساتھ سردائی بنا کر پلانا صفراوی مریضوں کے لئے لاثانی تحفہ ہے۔

نوٹ: معالج کو لازم ہے کہ مریض کی قوت، عمر اور موسم کے لحاظ سے خوراک کا تعین کریں۔ اور تشخیص بھی لازم ہے۔ مریضوں کو بھی چاہیئے کہ وہ حاذق حکماء کو موقع فراہم کریں چونکہ مزاج بنانے میں کچھ وقت درکار ہے۔

48 زنجبیل یا سُونڈھ

ادرک کو آب چونا میں جوش دینے سے زنجبیل بن جاتی ہے۔ بعد میں خشک کر لیتے ہیں۔ قشری عضلاتی مصفی خون اور ہاضم ہے۔ سودا کے زہریلے مادوں کو صاف کرنے کے لئے سونف اور جوائن دیسی کا قہوہ بنا کر شہد ملا کر پلانا مجرب ہے۔ سُنڈھ میں نوشادر ٹھیکری اور تخم جرجیر ہم وزن ملا کر 2 ماشہ شربت شہد سے کھلانا خنازیری زہر اور بواسیری زہر اور علامات کے لئے شدید عمل مجرب دوا ہے۔ معدہ کے تخدیری عمل کو رفع کر کے حرارت میں تبدیلی کرتی ہے۔ آبِ ادرک، شہد، نمک، جوہر نوشادر اور الائچی خورد حسب ضرورت ملا کر بقدر تین ماشہ 3 مرتبہ روزانہ کھلانا ہضم کو تیز کرنے، ریحی

درزوں اور گنٹھیا کے لئے مجرب ہے۔

49 تخم شبت (سوئے)

(تخم سوئے) عضلاتی قشری مصفی خون اور مدر حیض ہیں۔ بلغم، خام برودت سودا، غیر طبعی مادوں کو صاف کر کے ہضم کو تیز کرتے ہیں۔ 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔

نسخہ: تخم شبت، تخم حلبہ مجیٹھ، تخم پالک، قند سیاہ ہم وزن ملا کر شربت تیار کریں مدر حیض ہے۔ تخم شبت کے ہمراہ کلونجی ملا کر استعمال کریں تو مقوی مولدِ خون ہے۔ مادہ آتشک پر کھلانا مجرب علاج ہے۔ مخاطی اور اعصابی علامات پر مفید ہے۔

50 مغز تربوز

مغز تربوز مخاطی اعصابی برودت پیدا کرنے میں غذا و دوا ہے۔ گرمیوں میں اس کے ساتھ الائچی خورد، مغز بادام گھوٹ کر سردائی بنا کر صفراوی مریضوں کو پلانا لاثانی قدرت کا عطیہ ہے۔ ضعفِ قلب پر مفرح عمل حابس سردائی ہے۔ ضعفِ قلب والے مریض پینے کے بعد اللہ رب العزت کا شکر بجالائیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں۔ فرمانِ باری تعالیٰ بجالائیں۔ اور حکمِ خداوندی ہے۔ ''تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔'' جن بچوں کے ہضم درست (قویٰ) ہیں برودت پیدا کرنے والی غذائیں قد بڑھانے میں بے مثل و مجرب ہیں۔

51 خولنجاں یا پیج پان

قشری عضلاتی شدید عمل ہونے پر سنڈھ کے فوائد پائے جاتے ہیں۔ ہاضم ہونے کی وجہ سے حرارتِ عزیزی پیدا کرتی ہے۔ سوداوی لیسدار زہریلے مادے صاف

کر کے قشری حصوں کو طاقت دیتی ہے۔ ہضم تیز کرتی ہے۔ 1 تا 2 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ کھجور مقشر آٹھ حصے، 3 حصے خولنجاں، 2 حصے مرچ سیاہ 1 حصہ مغز اخروٹ اور 4 حصے شہد ملا کر جوارش بنائیں۔ 1 تولہ صبح وشام کھلانے سے یرقان اسود، گلٹیاں، کٹھ مالا، بند نزلہ اور چنبل وغیرہ کیلئے مجرب ہے۔ برودت کے زہریلے مادے کو صاف کرتی ہے۔

52 قسط / کٹھ شیریں

قسط شیریں اعصابی صالح اخلاط پیدا کرنے میں مجرب ہے لکڑی سفید نرم ہے آسانی سے سحق ہو جاتا ہے۔ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قسط کے متعلق فرمایا ہے۔ کہ عظیم فوائد کی حامل ہے۔ بچوں کے سوکڑا پن اور بوڑھوں کی صحت بحال کرنے میں مجرب علاج ہے۔ احتیاطاً مزاج لکھا گیا ہے۔ ورنہ قسط میں ہر مرض کی شفاء اور مقوی بدن مجرب دوا ہے۔ ہر مرکبات میں شامل کرنا اسلامی تبرک سمجھ کر استعمال کرانا مولدِ خون، مقوی اعصاب مجرب دوا ہے۔ معدہ میں جاتے ہی پھول جاتی ہے غذائیت سے بھرپور ہونیکی وجہ سے غیر طبعی بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کرنے میں لاثانی ہے۔ 2 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

53 کلونجی

عضلاتی مقوی اسلامی نسخہ ہے۔ تکونی شکل میں باریک کالے رنگ کے تخم ہیں۔ لیکن پیاز کے تخم نہیں ہیں۔ وہ چپٹ پٹا ہوتا ہے۔ ہمارے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا سیاہ لازم کھلاؤ اس میں موت کے بغیر ہر مرض کی شفاء ہے۔ جس دوا میں ملائیں گے اسکے اثرات میں بیس فیصد اضافہ ہو جاتا ہے۔ گویا بدنِ انسانی کے لئے کلونجی اکسیرِ اعظم مقوی بدن غذائیت والی دوا ہے۔ اس کا روغن ڈھیلے عضو کو مضبوط کرتا ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے ہمہ قسم جلدی علامات کو صاف

کر سکتے ہیں۔

فوائد: چنبل، بند نزلہ، رسوب، کچا کیموس، خرابی ہضم کے لئے گرم اشیاء سے کھلائیں۔ چھپاکی، ضعفِ قلب، سرعت، انزال وغیرہ کے لئے سرد اشیاء سے کھلانا مفید ہے۔ زہر جو بلغم، شور وغیرہ کی وجہ سے برص، چیچک، بخار، بہنے والا نزلہ، جریان اور شوگر وغیرہ کے لئے ضعفِ طحال، سوزشِ اورام کے لئے اعصابی (تر اشیاء) میں ملا کر دودھ سے کھلانا مولّدِ خون اور مقوی اعصاب ہے۔ اس طریقہ علاج سے ہر مرض کا شافی علاج کر سکتے ہیں۔

54 تخم پیاز

عضلاتی محرک قلب دوا ہے۔ گویا آتشکی زہر کی علامات پر **1** تا **2** ماشہ عضلاتی قہوہ یا جوشاندہ میں شہد ملا کر کھلانا مقوی باہ، شوگر، جریان، نامردی، برص، آتشکی زخم وغیرہ کی مجرب دوا ہے۔

نوٹ: جس طبیب کو مزاج کی خرابی درست کرنا ذہن نشین ہو جائے وہ ہماری تصنیف سے مکمل فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ورنہ بے نماز اور علامات کو نہ جاننے والے پر یہ انعام حاصل نہیں ہے۔

55 نیم کا پختہ پھل

قشری اعصابی مصفی خون حابس پھل ہے۔ قدرے کڑوا ہوتا ہے۔ مخاطی زہریلی علامات پر مفید ہے نیم کا درخت کڑوا ہونے کی بنا پر بواسیر خونی و بادی کے مسوں کو سکیڑ کرنے میں مجرب ہے۔ نیم کا پھل بھیڑ کا دودھ، شیشہ نمک گرم کر کے حل کریں۔ اور سلائی سے موتیا سفید و سیاہ کو صاف کرنے میں مجرب تحفہ ہے۔ برگ نیم کو

پانی میں جوش دے کر نمک ملا کر ورم اور زخم دھو کر صاف کرنا بہت مفید عمل ہے۔ نیم کے پرانے درخت کے بیج پوست کا ست ہی رسونت ہے جو بواسیری اور خنازیری زہروں کا تریاق ہے۔ برگ نیم کے نغدہ میں ہڑتال سفید (گئو دنتی) کا کشتہ بنائیں اعصابی اور مخاطی بخاروں کا مجرب علاج ہے۔ 1 تا 3 ماشہ منقیٰ میں کھلا کر بعد میں چائے پلانے سے قوی اثر دوا ہے۔

56 گوند ببول (سمع عربی)

مخاطی عضلاتی حابس قابض مغلظ منی ہے۔ قشری اور اعصابی علامات پر 1 تا 3 ماشہ کچھ عرصہ کھلانے سے زخم مکمل درست ہو جاتے ہیں۔ سرعتِ انزال، جلندار نزلہ وزکام وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ 3 ماشہ دودھ میں حل کر کے شہد ملا کر پلا سکتے ہیں۔

57 گل کیکر (گل ببول)

مخاطی عضلاتی ہونے کی وجہ سے قابض مفرح قلب ہیں۔ قشری اور بلغمی علامات پر مفید ہیں۔ سرعتِ انزال، جریان، شوگر اور نزلہ روکنے کے لئے 1 تا 3 ماشہ پانی یا مخاطی قہوہ سے کھلا سکتے ہیں۔ غیر خونی اسہال اور استرخاء وغیرہ پر چند دن استعمال شافی علاج ہے۔ کلونجی کے ہم وزن ملا کو 3 ماشہ شہد کے شربت سے عورت و مرد کو کھلانا استرخائی علامات پر مفید ہے۔

58 تخم کاہو

مخاطی اعصابی (سرد تر) قابض، حابس مفرح قلب ہونے کی وجہ سے 1 تا 3 ماشہ قشری علامات پر مفید ہے۔

نسخہ: تخم کاہو 5 تولہ، تخم کاسنی 5 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ اور گل سرخ 3 تولہ کا سفوف بنا کر ملا لیں۔

59 گوند کتیرا

مخاطی اعصابی برودت پیدا کر کے جمع کرتی ہے۔ 1 تا 2 تولہ پانی میں بھگو کر دودھ ملا کر کھلانا جلندار صفراوی علامات مثلاً سرعتِ انزال، پیچش پر مفید ہے۔ مفرح قلب حابس ہے۔ نفث الدم، نکسیر، بواسیر خونی وغیرہ پر مفید ہے۔ گوند کتیرا کے ہمراہ قسط دودھ سے کھلانے سے کچھ عرصہ میں تحلیل رفع ہو کر کمزور انسان قوی الجسہ ہو جاتا ہے۔

60 کافور

مخاطی اعصابی (سرد تر) مفرح قلب حابس قابض ہے۔ ضعفِ قلب اور تحلیلی صفراوی علامات پر 2 تا 4 رتی قند سفید وسیاہ میں رکھ کر کھلا سکتے ہیں۔ مثلاً کافور 1 تولہ، قند سفید 10 تولہ ملا کر سحق کریں ساتھ طباشیر 2 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ شامل کر کے سفوف بنا لیں۔ 1 تا 3 ماشہ کھلانا چھپاکی، تیز بخار کو ختم کرنا، جلندار علامات پر لاثانی شدید عمل دوا ہے۔ کافور، قلمی شورہ ہم وزن سحق کر کے مصفی مکھن ملا کر کھانا، بواسیر مسوں پر لگانا، ورم، زخم اور درد کو چند منٹوں میں رفع کر دیتا ہے۔

61 لسوڑیاں

مخاطی اعصابی (سرد تر) حابس قابض خون کے روکنے میں مجرب ہے۔ لسوڑیاں کا لعوق بنا کر قند ملا کر حسبِ ضرورت کھلانا صفراوی علامات پر مفید ہے۔ مثلاً گلے کی خراش، سرعتِ انزال (منی کا خارج ہونا)، مفرح قلب، غذائیت والی

غذا ہے۔ ہر لیسدار اشیاء کا استعمال بدن کو فربہ کرتا ہے۔ استرخائی علامات کو رفع کرنے کے علاوہ لاغر، کمزور مریضوں کو کچھ عرصہ استعمال کرانے سے تنومند ہو جاتے ہیں۔ ان کو ہضم کرانا ایک قابلِ قدر معالج کا کام ہے۔

62 صندل سفید

مخاطی اعصابی خوشبودار لکڑی ہے۔ مصفیٰ خون، مفرح قلب ہونے کی وجہ سے تحلیلی صفراوی علامات پر فوری اثر حابس دوا ہے۔

نسخہ: طباشیر 5 تولہ، قند سفید 10 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ۔ صندل 1 تولہ سفوف بنا کر کھلائیں۔ مفرح لاثانی حابس مجرب دوا ہے۔ استرخائی علامات پر 1 تا 3 ماشہ شربت صندل یا شربت بزوری سے کھلانا خونی قے، نفث الدم نکسیر اور پیچس وغیرہ کے لئے مجرب دوا ہے۔ روغن زرد میں صندل سفید حل کر کے 2 ماشہ دودھ میں ملا کر کھلانا سوزاک کے زخموں کو رفع کرنے میں قابل قدر دوا ہے۔ خوراک فرنی چاولوں کی کھلائیں۔

63 گل قند

مخاطی اعصابی ملین، مفرح خوشبودار غذا ہے۔ گل سرخ قند سفید ملا کر بنائی جاتی ہے۔ اس میں الائچی خورد بھی شامل کرنا بہتر ہے۔ صفراوی مریضوں کو حکماً خوش ہو کر کھلاتے ہیں۔ صفراء کا تنقیہ ہونے اور جریان خون کو روکنے کے لئے مجرب ہے۔ نیز اورام پر لاثانی دوا ہے۔ گلقند، تخم کاسنی کو سحق کر کے دیسی گھی کا تڑکا لگا کر پلانا صفراوی قبض، سوزشِ اورام کے لئے شافی اثر دوا ہے۔

64 صندل سرخ

مخاطی عضلاتی حابس لکڑی ہے۔سفوف بنا کر 1/2 تا 2 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔

نسخہ: صندل سرخ 1 تولہ پھٹکڑی سرخ 2 تولہ، گل سرخ 3 تولہ، گل کیکر 4 تولے، انجبار 5 تولہ سفوف بنا کر 3 یا 6 ماشہ صبح وشام مناسب بدرقہ سے کھلانا حابس قابض دوا ہے۔

جریانِ خون اور پیچس، سنگرہنی کو بند کرنے میں مجرب دوا ہے۔ نیز استرخائی علامات کو مضبوط کرنے کے لئے لاثانی تحفہ ہے۔ مثلاً عورت کے پستان اور رحم کا ڈھیلا ہونا، مرد کا قضیب وخصیہ کا لٹکنا وغیرہ پر استعمال کرانا مجرب دوا ہے۔

65 سقمونیا

مخاطی اعصابی مسہل دوا ہے۔ صفراء کا اخراج کرتی ہے۔ سرد مسہل ہونیکی وجہ سے بعض مریضوں کو قے آجاتی ہے۔ اسہال آنے کے بعد تخدیر عمل ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ 1/2 ماشہ مخاطی جوشاندہ میں شہد ملا کر کھلا سکتے ہیں۔ صفراوی کیمیائی علامات کو اخراج کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہضم کا خاص خیال رکھیں مریض کی حرارت حد سے زیادہ اخراج نہ ہونے پائے۔ اس لئے سابقہ حکماً اطریفل زمانی میں کھلاتے ہیں۔ جس میں ترپھلا تھا اور اعصابی نزلہ وزکام پر مفید عمل تھا۔

66 پھٹکڑی سفید

مخاطی عضلاتی قابض حابس حرارت غریبہ بخار کو کم کرنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ طیب دوا ہے۔ امسا کی نسخہ بنائیں۔ تو پھٹکڑی افیون کا عمل کرتی

ہے۔لیکن اس میں نشہ نہیں ہے۔

نسخہ امساکی: قرنفل، گوند کندر، مغز جائفل، پھٹکڑی ہم وزن سحق کر کے شیر بوڑھ سے حب نخود بنائیں گدلے پانی کو صاف کرنے کے لئے قدرے پھٹکڑی حل کرنے سے کچھ وقت میں مٹی نیچے بیٹھ جاتی ہے۔تو اوپر والا اس کا پانی خشک کر لیں اسے کشتہ شبِ یمانی کہتے ہیں۔کسی منجن میں ملا کر دانتوں کو لگائیں تو دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

67 چھلکا اسبغول

مخاطی اعصابی مفرح حابس غذائیت والی دوا ہے۔صفراوی غیر سُدی پیچس، خونی بواسیر اور ضعفِ قلب کے مریضوں کو شربتِ بزوری کے ساتھ کھلانا مجرب دوا ہے 1 تا 2 تولہ شربت میں حل کر کے پلا سکتے ہیں۔

68 گل گلاب

مخاطی بارد مفرح حابس ہے آج کل گلاب کئی رنگوں میں ملتا ہے۔لیکن خوشبودار سرخ یا گلابی بہتر ہے۔

نسخہ مخاطی بارد: گل سرخ 5 تولہ، تخم کاسنی 5 تولہ، کشنیز 5 تولہ، صندل سفید 1 تولہ، قند سفید 10 تولہ خوب سحق کر کے ملالیں صفراوی تحلیل علامات پر مفید ہے کچھ عرصہ کھلانے سے بدن میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔یہ مرکب استر خائی اعضاء کو مضبوط کر کے اور غیر طبعی بڑھاپے اور بچوں کے قد بڑھانے میں مجرب اور حابس ہے۔

نوٹ: ایسے حقائق سے ثلاثہ نظریہ مفرد اعضاء تین دوش اور زہر انسانی پر حکم کرنے والے حکماء واقف نہیں۔بلکہ طب یونانی اور وید ک کو فرنگی طب سے ملا کر معمولی

حقیقت سے بھی دور کر دیا گیا ہے۔ پہلے سے بعض علامات کو لا علاج کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح اب رہی سہی طب یونانی کو جڑ سے ختم کر دیا گیا ہے۔

69 پنیر

مخاطی عضلاتی تلخ (کڑوی) بوٹی گول بیروں کی طرح نرم دوڈیاں ہیں۔ اس کو پان میں بھگو کر صبح نچوڑ کر گوند کیکر یا گوند کتیرا میں ملا کر کھلانے سے سوزاک، سرعتِ انزال، پیچش، جریان اور خون بند کرنے میں مجرب ہے۔ مناسب خوراک کا تعین کر کے کھلا سکتے ہیں۔ لکیر کے فقیر نہ بنئے اندھیرے میں تیر چلانا گناہ عظیم ہے۔ نیز تشخیص کے بغیر تجویز کرنا مریض پر ظلم ہے۔

70 طباشیر

مخاطی عضلاتی حابس مفرح ب دوا ہے 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔

نسخہ: طباشیر نقرہ 2 تولہ، صندل سفید 1/2 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، مغز کول ڈوڈہ 3 تولہ، کوزہ مصری 5 تولہ، تمام چیزیں ملالیں تو دوا تیار ہے۔ 1 تا 2 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا قشری تحلیلی علامات کے لئے نہایت مفید ہے۔ سرد تر مقوی نسخہ ہونے کی وجہ سے بچوں کے قد بڑھانے کے لئے مکھن مصفیٰ میں کھلانا مفید ہے۔

71 سپاری

سپاری دیسی مخاطی عضلاتی حابس قابض دوا ہے سپاری کو باریک کر کے کشتہ شب یمانی مائیں اور مازو میں ہم وزن سفوف بنالیں۔ 1 تا 3 ماشہ شربت شہد یا شربت انجبار سے کھلانا قشری اور اعصابی علامات پر مفید ہے۔ مثلاً غیر سُدی پیچس، سرعتِ

انزال،، سنگرہنی، نزلہ زکام، جریان، لیکوریا اور استرخائی علامات پر جسم کو مضبوط کرنے میں مجرب دوا ہے۔ عورت کے رحم میں ایسی دواؤں کا شافہ رکھنا سکیٹر پیدا ہو کر مثلِ باکرہ ہو جاتی ہے۔

72 موصلی سفید

مخاطی اعصابی برودت پر کیمیائی عمل کرتی ہے مغلظ اور مولّدِ منی ہے۔ موصلی سفید الائچی خورد، طباشیر اور گوند ببول میں ہم وزن سفوف بنا کر ملائیں، مخاطی اعصابی مفرح قلب حابس ڈھیلے عضو جو صفرا کی وجہ سے کمزور ہوں مضبوط کرنے میں مجرب ہے۔ 3 ماشہ صبح دو پہر و شام دودھ کے ساتھ کھلانے سے جسم کی بھرتی بھرنے کے لئے مجرب نسخہ ہے۔ ہضم کی درستگی پر کھلانا مجرب ہے۔ لیسدار ادویات اور غذاؤں کو ہضم کرانے کے لئے قدرے چرپری اشیاء کھلانا لازم ہیں۔ کھاری اور لیسدار (برد) اشیاء کو جزوِ بدن بنانے کے لئے معدنی نمک، ادرک اور سیاہ مرچ کھلا سکتے ہیں۔

73 تخم کاسنی

مخاطی اعصابی ملین مصفی خون حابس مفرح بارد، ضعفِ قلب کے لئے 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ صفراوی اورام پر چینی 3 تولہ، الائچی خورد 1 تولہ، تخم کاسنی 5 تولہ سفوف بنا کر 3 ماشہ شربت شہد سے کھلانے سے عروق پھیلے ہوئے خراش دار اورام کو تحلیل کرنے میں مجرب دوا ہے۔ استرخائی علامات پر نافع بخش دوا ہے۔

74 تخم بادیان (سونف)

اعصابی قشری مصفی خون اور حابس غذائیت والی دوا ہے۔ عضلاتی مخاطی علامات اور سوزشی علامات کے لئے مجرب دوا ہے۔ سونف 5 تولہ، ملٹھی 5 تولہ، الائچی

خورد 2 تولہ سفوف بنا کر برابر وزن قند سفید سحق کر کے ملائیں۔ 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ نفث الدم، خوانی بواسیر، پیچش جلندار، نزلہ وزکام، نواسیر کے لئے کچھ عرصہ دودھ کے ساتھ کھلانے سے مکمل شفاء ہوجاتی ہے۔

75 اسلسوس (ملٹھی)

اعصابی قشری (تر گرم) ملین لکڑی نرم دوا ہے۔ اعصابی جوشاندہ میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔ گلے کی سوزش، ورم کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ: سونف، گل گاؤ زبان، الائچی خورد، گودا املتاس، ملٹھی اور سنا مکی کا جوشاندہ ریح خام کا تنقیہ کرنے میں مجرب دوا ہے۔ جریان خون کو روکنے کے لئے شافی علاج ہے۔

76 گل موتیہ سفید

اعصابی رطوبت اور خوشبو کا حامل ہے۔ موتیا سفید وسیاہ کا علاج موتیا پھول سے کریں۔

نسخہ 1: گل موتیا 5 تولہ، جوہر نوشادر 2 تولہ، شیشہ نمک 3 تولہ خوب سحق کریں قشری اعصابی دوا ہے۔ سلائی سے رات کو سوتے وقت آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ اعصابی 2: قلمی شورہ 2 تولہ، سمندر جھاگ 2 تولہ، آب گل موتیا 2 تولہ خوب سحق کر کے خشک کر کے آنکھ میں سلائی سے لگائیں۔ اعصابی مخاطی مصفی خون خشک موتیا 5 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، گل سرخ 3 تولہ، کشنیز 2 تولہ، صندل سفید 1/2 تولہ سفوف بنائیں۔ 1 تا 3 ماشہ شربت شہد سے کچھ عرصہ کھلانے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ مریض صحت مند ہو کر جسم سے خوشبو آنے لگتی ہے۔ لوگ اسے ولی کہتے ہیں۔

گویا پسینہ خوشبودار رہوتا ہے۔ (نسخہ بذریعہ استاد محترم حکیم نور محمد ہیروی مرحوم)

تمام استاذ الحکماٗ میں سے صرف معلم طب حکیم نور محمد ہیروی کو بغیر کسی لالچ کے فطری طبی علوم، میرے ذہین نشین کروایا۔ استادِ محترم ولیٔ کامل تھے۔ میرے حق میں دعاءِ خیر بھی فرمائی۔ اور طب نبوی ﷺ کو اجاگر کرنے کی تلقین بھی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

77 فالسہ پختہ

مخاطی عضلاتی مفرح غذائیت والا پھل ہے۔ قشری آتشکی زہر کی علامات پر مفید ہے۔ مثلاً استرخاٗ، ضعفِ قلب، کمیٔ بھوک، بھس، حمیٰ کی تیزی کو کم کرنے کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ: گل سرخ 5 تولہ، فالسہ 1 پاؤ، کاسنی 5 تولہ، صندل سفید کا برادہ 1 تولہ حسبِ منشاء شربت بنائیں۔ مخاطی مفرّح بارد اعلیٰ قسم کا شربت ہے۔ صرف چند دن کے استعمال سے رنگ سرخ، ہضم تیز اور مقوی قلب ہے بچوں کے اسہال کو روکنا اس کا خاص فعل ہے۔ ضعفِ قلب کے مریضوں کو پلانا فوری اثر فرحت بخش شربت ہے۔ اس میں قدرے شہد ملا کر کلونجی کا استعمال کریں تو ہر مرض (پھلبہری) اور آتشکی زخموں کو صاف کر کے مولّدِ خون ہے۔ 1 تا 3 تولہ نیم سرد پانی سے پلا سکتے ہیں۔

88 قند سفید (کھانڈ)

اعصابی مخاطی ہے۔ چونکہ آج کل بناتے وقت اس میں چونا، رنگ کاٹ، تیزاب گندھک ڈالتے ہیں۔ کہ صاف اور دانا موٹا ہو جائے۔ لیکن پھر بھی گنے کے رس کی مٹھاس غالب رہتی ہے۔ قند سفید اور دیسی گھی ملا کر روٹی کے ساتھ کھلانے سے اعلیٰ

غذا بن جاتی ہے چونکہ اعصابی رطوبت پیدا کرتی ہے۔چینی سے شربت تیار کئے جاتے ہیں۔عضلاتی ریح اور صفراء سے پیدا ہونے والی علامات پر 1 تا 5 تولہ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلا سکتے ہیں۔

89 ماءاللحم

بہت بڑی رسائن ہے۔اس کو حیوان کے گوشت میں اچھی طرح گلا کر عرق کشید کریں اس کے مزاج کو مدِ نظر رکھ کر شہد ملا کر استعمال کرائیں بوڑھے شخص کو جوانی میں تبدیل کرنے میں لاثانی قدرتی تحفہ ہے۔جو حضرت آدم صفی اللہ تعالیٰ کو رب تعالیٰ نے ماءاللحم جیسی عظیم نعمت سے آگاہ فرمایا۔حلال جانوروں کو تکبیر سے ذبح کرنے کے بعد گوشت گال کر کھلانا اور ساتھ شحم کو کھلانا حکمِ ربی ہے۔یعنی چربی گوشت عظیم مقوی اثر غذا و دوا ہے۔

خلاصہ: ماءاللحم اربعہ عناصر پر بنا کر استعمال کر سکتے ہیں۔

1 **یابس**: کنجشک یعنی چڑیا کے گوشت میں لونگ ،مغز جائفل، بالچھڑ یا آبِ کریلا ملا کر عرق کشید کریں۔ اعصابی اور مخاطی کمزور مریضوں کو استعمال کرانا عضلاتی تحریک پیدا کرنے میں غذائیت سے بھرپور دوا ہے۔نئے خلیے بننا شروع ہو جاتے ہیں۔بڑھاپے کو جوانی میں بدل دیتا ہے۔

2 **اعصابی رطب**: اونٹ یا مرغابی کے گوشت میں الائچی خورد، کٹھ شیریں سونف آب کیلا میں ملا کر عرق کشید کریں۔عضلاتی ریح کے کمزور مریضوں کے لئے رسائن ہے۔

3 **مخاطی بارد**: مچھلی کے گوشت میں کشنیز ،آب سیب ،آب آلو بخارا

قدرے صندل سفید ملا کر عرق کشید کریں۔ قشری تحلیلی علامات اور کمزور مریضوں کیلئے مجرب ہے۔

4 **قشری حار**: بکرے کے گوشت میں فلفل دراز آبِ ادرک، لہسن اور خولنجاں ملا کر کشید کریں۔ مخاطی بارد کمزور بوڑھے کو جوانی میں تبدیل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ہزار نعمتوں سے فائدہ اُٹھا کر بندے کے لئے شکریہ ادا کرنا لازمی ہے۔ دن رات عبادت وریاضت کرنا ضروری ہے۔

نوٹ: ماءاللحم بنانے کے لئے اوّل گوشت کو اچھی طرح **ثُمّا اُمِیُّہٗ (گال)** کر شامل کریں۔ مریض کی عمر، کمزوری اور موسم کو مدِّ نظر رکھ کر مقدار خوراک مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔ ایسے چار اقسام عرق کو ہم عرق حیات کہتے ہیں۔ نیز نسخہ بناتے وقت بھی ادویات کے وزن میں کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ غیر طبعی بڑھاپے اور سو سال کے بوڑھے کو بحال کرنے کے لئے بہت بڑی رسائن ہے۔ اسی طرح دودھ گھی اور شہد سے فائدہ اُٹھانا حاذق حکماً کا ہی کام ہے۔ جو مزاج کو مدّ نظر رکھ کر علاج کرتے ہیں۔ موقع پر اپنے مریضوں کی نوعیّت کو دیکھ کر علاج تجویز کریں۔

80 کالی زیری

عضلاتی قشری مصفی تلخ سیاہ رنگ کے تخم ہیں۔ بلغمی کھارے مادے کی علامات کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔ 1 تا 2 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

نسخہ: کالی زیری، چاسکو، اَلسی 5,5 تولہ، لونگ 2 تولہ، سفوف بنا کر 1 ماشہ صبح دوپہر، شام مناسب قہوہ میں شہد ملا کر کھلائیں۔

فوائد: آتشکی زخم، جریان، شوگر، بہنے والا نزلہ، بھس، ضعفِ جگر اور بخاروں

کے لئے مجرب ہے۔ نیز مخاطی علامات کے لئے بھی فائدہ مند دوا ہے۔

81 قرنفل یا لونگ:

عضلاتی قشری شدید عمل مصفیٰ خون بلغمی مریض میں چستی پیدا کرنے کیلئے مجرب ہے۔ اعصابی علامات پر فوری اثر عطیہ خداوندی ہے۔ آتشکی زہر کی وجہ سے جلدی اور جنسی علامات پر مثلاً ہیضہ، اسہال، خرابی ہضم، شوگر، کثرتِ بول وغیرہ کے لئے 1/2 تا 1 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ تسکین قلب کو تحریک پیدا کرنے کیلئے فوری اثر دوا ہے۔ کلونجی، لونگ، ترپھلا ہم وزن ملا کر عضلاتی قہوہ سے کھلانا سفیدی کو سرخی میں تبدیل کرتا ہے۔ یعنی ضعفِ جگر کو رفع کرنے کے لئے شافی اثر دوا ہے۔

82 جائفل (جوز بہ)

عضلاتی قشری شدید عمل مقوی دوا ہے۔ بلغمی اور سوداوی علامات پر 2 رتی تا 1 ماشہ کھلانا مجرب ہے۔ ایسی محرک قلب دوا مقوی اعصاب فرنگی میڈیکل ایلوپیتھی ادویات میں ملنا مشکل ہے۔ جائفل، کلونجی، رائی ہم وزن ملا کر کھلانا تسکین عمل کو تحلیل میں لانے کے لئے مجرب دوا ہے۔ شوگر، کثرتِ بول، بلغمی نزلہ، نامردی وغیرہ کے لئے مجرب دوا ہے۔

نسخہ: عقرقرحا، تخم پیاز اور جائفل ہم وزن ملا کر 1 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔ ایسے مرکبات کے ساتھ سیاہ چنے بریان و کشمش ملا کر کھلانے سے رنگ سرخ و اعضاء مضبوط ہو جاتے ہیں۔

83 جلوتری

جائفل کا مزاج رکھتی ہے۔ مقوی باہ مرکبات میں شامل کرنا محرک قلب ہے

مصفی بلغم ہونے کی وجہ سے آتشکی علامات پر مفید ہے۔

عضلاتی نسخہ: کشتہ فولاد 1 تولہ، جلوتری 5 تولہ، گوند کندر، 5 تولہ، کلونجی 5 تولہ سفوف بنا کر ملائیں۔ تسکینی اور تمام تخدیری علامات پر لاثانی مقوی اثر دوا ہے۔ عضلاتی تحریک پیدا کرنے میں لاثانی دوا ہے۔ امساک پیدا کرنے میں شافی اثر دوا ہے۔ تمام یہود و نصاریٰ مل کر بھی ایسی مفید اثر دوا تیار نہیں کر سکتے۔ شہد سے کھلانا مفید ہے۔

84 مکو (پیلک)

قشری اعصابی مصفیٰ خون ہے۔ سبزی بنا کر یا عرق نکال کر استعمال کرتے ہیں۔ سودا اور ریح کے زہریلے مادے کو خارج کرنے کے لئے غذا و دوا ہے۔ سوزشِ اورام کو تحلیل کرتی ہے۔ مکو کا پھل، نوشادر اور ہلدی ہم وزن ملا کر سحق کر کے 1 تا 3 ماشہ شہد کے شربت سے کھلانے سے گلٹیاں اورام رفع ہو جاتے ہیں۔ مکو بیرونی ورم پر پلٹس بنا کر کچھ عرصہ باندھنے سے ورم رفع ہو جاتے ہیں۔ اور زخموں پر لگائی جا سکتی ہے۔

85 سنگدانہ مرغ (پوٹے)

اندرون پردہ، چھلکا زرد رنگ ہاضم ہے اللہ تعالیٰ نے اس میں پتھر تحلیل کرنے کی قوت رکھی ہے۔ اس میں نوشادر، زنجبیل، قلمی شورہ ملا کر 3 ماشہ مدر بول، جوشاندہ سے کھلانا گردہ، مثانہ اور پتہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے۔ ہاضم مرکبات میں شامل کرنے سے بیس حصے اثرات قوی ہو جاتے ہیں۔ لیکن مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلانا مجرب علاج ہے۔ سنگدانہ کلونجی، ہلیلہ مدبر، نمک سیاہ، ہضم تیز کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔

86 فلفل دراز (مغاں)

قشری عضلاتی شدید عمل چرپری دوا ہے۔ فوری حرارت پیدا کرنے میں لاثانی دوا ہے۔ ہضم تیز کر کے غذا کو ہضم کرنے کے لئے معدہ کو قوی کر دیتی ہے۔ سوداوی عفونت معدہ کو صاف کرنے میں مجرب دوا ہے۔ ہیضہ، گنٹھیا، خدر، تشنج، سکتہ اور کابوس وغیرہ پر کھلانا مفید ہے۔ نیز حرارت عزیزی پیدا کرنے میں قشری جوارش میں شامل کرنے سے دوا کے اثرات تیز ہو جاتے ہیں۔

87 اجوائن دیسی

قشری عضلاتی شدید عمل چرپری دوا ہے۔ فوری حرارت پیدا کرنے میں لاثانی دوا ہے۔ ہضم کو تیز کر کے سوداوی (بادی) کی تمام علامات کو صاف کر سکتی ہے۔ 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا ملیریا بخار، خارش، چنبل اور تبخیر معدہ وغیرہ کے لئے مجرب دوا ہے۔ سونف، اجوائن دیسی کا قہوہ بنا کر شہد ملا کر پلانے سے معدہ کی غلاظت صاف ہو جاتی ہے۔ مصفی خون وسوداوی علامات پر شافی اثر مجرب دوا ہے۔

88 اکسیر روغن نوشادر

1/2 کلو ٹھیکری نوشادر میں 1 کلو سمندر جھاگ کے سفوف کو رکھ کر کوزے میں بند کر کے 10 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر 2 کلو کھارا پانی 1 کلو مولی کے پانی میں سفوف بنا کر آگ پر جوش دیں آگ سے اتار کر مقطر لیں۔ کسی سٹیل کے برتن میں پکا کر خشک کر لیں۔ ہوا میں روغن ہو گا۔ مجوسی لوگوں سے حاصل ہوا گرم تر مزاج ہے۔ 1/2 ماشہ مخاطی گلٹیاں، عضلاتی کینسر کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ شہد کے شربت سے کھلانا ہمہ قسم اورام کو تحلیل کرنیکے لئے لاثانی دوا ہے۔

89 قلمی شورہ

اعصابی مخاطی کھار ہے۔ شورہ زمین سے نکالتے ہیں۔ 1 تا 3 ماشہ شربت شہد سے کھلانا عضلاتی اور قشری علامات کے رکے ہوئے کیمیاوی زہریلے مواد کو بذریعہ پیشاب خارج کرنے میں مجرب دوا ہے۔ گاڑھے خون کو نرم اور رقیق کرتا ہے۔

نسخہ: سہاگہ، جوکھار، قلمی شورہ اور نمک کھار ہم وزن ملا کر 1 تا 3 ماشہ دودھ کی لسی سے کچھ عرصہ کھلانے سے گردہ، مثانہ کی پتھری کو خارج کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔ نمک سجی کے بھی یہی فوائد ہیں

90 سوڈا شیریں

(سوڈا بائی کاربونیٹ) اعصابی کھار ہے۔ معدہ کی ترشی دور کرنے کے لئے مجرب دوا ہے۔ عضلاتی علامات پر مفید ہے۔ سوڈا میٹھا، قدرتی نمک، مرچ سیاہ ہم وزن ملا کر مخاطی اور عضلاتی خام مادے کو خارج کرنیکے لئے لاثانی تحفہ ہے۔ ترشی کو کھار اور نمک سے صاف کرنا فطری عمل ہے۔

91 پودینہ

قشری عضلاتی ہاضم مقوی معدہ ہے۔ سبز، تازہ چٹنی وغیرہ میں شامل کرنا بہتر ہے۔ خشک کیا ہوا قشری مرکبات میں شامل کر سکتے ہیں۔ سوداوی لیسدار مادے کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔

نسخہ: سفید نمک، پودینہ اور دیسی اجوائن ہم وزن ملا کر 1 تا 3 ماشہ قہوہ پتی لونگ کے ساتھ کھلانے سے اعصابی اور سوداوی مادے کی علامات کو رفع کرنے میں مجرب ہے۔ فرنگی طریقہ علاج میں ہضم تیز کرنے کے لئے کوئی دوا نہیں ہے۔

92 کٹائی خورد (کنڈیاری)

قشری عضلاتی تیز عمل خاردار بوٹی زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ گول بیر کی طرح کا پھل لگتا ہے۔ اوّل سبز اور پختہ ہو کر زرد رنگ کا ہو جاتا ہے۔ یہی دواؤں میں استعمال کر سکتے ہیں۔ ایسی تیز اثر دوا ہلدی یا تل سفید میں ملا کر کھلانا بہتر ہے۔ مخاطی لیسدار زہریلے مادے کو صاف کرتی ہے۔ برودت سے پیدا ہونے والی علامات پر قلیل مقدار میں قند سفید 1/2 حصہ سحق کر کے 1 ماشہ صبح، شام و دوپہر چائے سے کھلا سکتے ہیں۔ گھنٹیا کی بہترین دوا ہے۔ بیرونی استعمال کے لئے روغن کنجد میں تازہ پھل لے کر جلالیں۔ بلغمی اور سوداوی اورام پر لگانے سے تحلیل ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ کٹائی کی راکھ کو دانتوں پر ملنے سے صاف ہو جاتے ہیں۔

93 بھنگرہ بوٹی

اس بوٹی کا مخاطی عضلاتی مزاج ہے۔ ندی، نالوں کے کناروں پر ہوتی ہے۔ آبِ بھنگرہ 2 کلو میں ترپھلا آدھا کلو بھگو کر خشک کر لیں۔ ایک پاؤ کلونجی، ناریل، ایک پاؤ سیاہ تل، 1 پاؤ خردل احمر، ایک پاؤ حب بنا کر پتال جنتر روغن نکالیں۔ 1 ماشہ صبح و شام کھلانا اور قدرے سر پر لگانا تحریک تبدیل کر دیتا ہے۔ جس سے جسم مضبوط اور بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ یہ نسخہ تیز کرنے کے لئے اول کم مقدار بھلانویں 2 تولہ شامل کر سکتے ہیں نوٹ: اعصابی صالح خلط والے کھا سکتے ہیں۔ 2 رتی تا 4 رتی چائے سے کھلا سکتے ہیں۔

94 جلنیم بوٹی

عضلاتی مخاطی تلخ مزاج ہے۔ نیم جیسا ذائقہ ہے۔ نہروں اور گندے نالوں

کے کنارے پائی جاتی ہے۔ اس کے برگ آگے سے گول قدرے لمبے بیل کی طرح پھیلی ہوئی سبز رنگ کی نرم شاخوں والی ہوتی ہے۔ بہت کڑوی مسہل عمل دوا ہے۔ اختلاجِ قلب بخاروں کے لئے مجرب دوا ہے۔ نیز جلدی علامات پر مصفی خون دوا ہے۔ شہد میں حل کر کے زخموں پر لگانا مفید ہے۔

95 زہر مہرہ خطائی

مخاطی عضلاتی مفرح بارد سبز پتھر نرم حابس قابض دوا ہے۔ سفوف بنا کر 1 ماشہ شربت صندل سے کھلا سکتے ہیں۔ صفراوی قے، بخار، پیچش، ضعفِ قلب اور چھپاکی وغیرہ کی علامات پر نافع بخش دوا ہے۔ 1 تا 2 رتی مکھن میں کھلا سکتے ہیں۔ طباشیر، نقرہ، الائچی خورد۔ دم الاخوائن ملا کر 1 ماشہ مکھن میں کھلانا اندرون زخموں میں لحم بھرلاتی ہے۔

96 سنا مکی

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ سناء مکی بھی ہر مرض کی شفا ہے۔ اگر مرنے کا علاج ہوتا تو سنا مکی سے ہوتا۔ آپ لا علاج مریضوں کے لئے مناسب جوشاندہ سے بغیر بنا کر شہد ملا کر پلانے سے ہر وقت عفونتِ معدہ کا تنقیہ کر سکتے ہیں۔ اور معدہ امعاء طاقتور ہو کر غذا کو جزوِ بدن بناتے ہیں۔ سنا مکی کو اربعہ عناصر کے تحت ہر ملین مسہل میں شامل کر کے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ جن دوا کے فوائد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمائے ہوں اس دوا سے مسلمانوں کو فائدہ اُٹھانا چاہئے۔ سناء مکی غیر طبعی موت کا شافی علاج ہے۔ کیونکہ شہد کے ہمراہ کھلانے سے چار انسانی زہروں کا تریاق ہے۔

حب سناء مکی چار انسانی زہروں کا تریاق ہے۔ اگر سناء مکی کا مزاج گرم تر مقرر

کر دیا جائے باقی سات مرکب کیفیات پر فوائد کی کمی ہو جاتی ہے۔ اس لئے اسلامی تبرک جان کر شہد کے ہمراہ کھلا کر فائدہ اُٹھانا بہتر ہے۔ ہر مرض کا جسمانی علاج بغیر اپریشن صرف ثنا مکی، کلونجی، شہد، سادہ پانی قسط شیریں، دیسی گھی نمک، ادرک، لہسن، ہلدی اور چند پھلوں کے ہمراہ شہد کا استعمال شافی اثر رکھتا ہے۔ اور مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ مریض تمام عمر کے لئے صحت حاصل کر لیتا ہے۔ اسلامی حکماء کو لازم ہے کہ مزاج کو مدِ نظر رکھ کر علاج کریں۔

97 نوشادر

قشری اعصابی شدید عمل مدر بول دوا ہے۔ قدرتی نمک کے فوائد رکھتا ہے۔ ہمہ قسم اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ شریانوں میں رُکے ہوئے گندے مواد کو صاف کرتا ہے۔ بند نزلہ اور گلٹیاں کو نرم کرتا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔ سنیاسی بابا عبدالحق نے لکھا ہے کہ روغن نوشادر کے بغیر اکسیر خواص نہیں ہوتی۔ نوشادر دھاتوں کو صاف کرتا اور زندہ رکھتا ہے۔ شربت شہد سے کھلانا چار انسانی زہروں کا تریاق ہے۔ نوشادر شہد اور نمک کی طرح شریانوں کے سُدے کھولتا ہے اس کا حیوانی روغن بنا کر استعمال کرایا جا سکتا ہے۔

98 روغن نوشادر

ایک پاؤ اعلیٰ نوشادر لے کر اس کے ہم وزن سمندر جھاگ ملا کر سفوف بنائیں کوزی میں نصف نیچے اور نصف اوپر دے کر 4 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ پانی میں مقطر لے کر خشک کریں۔ ہوا میں رکھیں روغن نوشادر تیار ہو جائے گا۔ پتہ کی پتھریاں پر 2 رتی کھلانا مجرب ہے۔

99 کہربا شمعی

اعصابی قشری حابس قابض تسکینی قلب دوا ہے۔ عضلاتی مشینی تحریک کے عمل کو روکنے کے لئے حابس مرکبات میں شامل ہے۔ کہربا شمعی 1 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، رال سفید 3 تولہ، قلمی شورہ 4 تولہ، سفوف تیار کریں۔

اعصابی قشری حابس، قابض تسکن، قلب دوا ہے۔ بواسیر خونی، نواسیر (نکسیر) نفس الدم، گردہ ومثانہ کے زخم کو مکمل رفع کرنے کے لئے اکسیرِ اعظم دوا ہے۔ شربت بزوری، دودھ کی لسی کے ساتھ 1 تا 3 ماشہ کھلانا نیز سوزاک کے زخم بھرتا ہے۔ بواسیر اور سوزاک کی زہروں کا تریاق ہے۔

100 سمندر جھاگ

اعصابی مخاطی کھار دار مدر بول ہے۔ 1 تا 2 ماشہ سفوف بنا کر پانی سے کھلا سکتے ہیں۔ عضلاتی کیمیاوی عمل پر کھلائیں۔ گاڑھے خون کے مادے کو رقیق کرتی ہے۔ نیز اعصابی مرکبات میں شامل کرتے ہیں۔ آنکھ میں لطیف کر کے ڈالنے سے سیاہ اور سفید موتیا کے مواد کو صاف کرتی ہے۔ سمندر جھاگ میں نوشادر کو پکائیں بعد میں آب مولی میں جاری کرنے سے ہوائی روغن ہوگا۔ بعض لوگوں سے سننے میں آیا ہے۔ کہ اس کو کشتہ نیلا سے بالو جنتر پختہ کر لیتے ہیں۔ مکمل چھوڑ ہے۔ جو اکسیروں کو کسی دھات میں غواص کرانے کا عمل کرتا ہے۔ (واللہ اعلم) اللہ بہتر جانتا ہے۔ تجربہ نہیں کیا۔

101 نمک کھار (سجی)

اعصابی مخاطی عمل کرتی ہے۔ مدر بول ہونے پر گردے، مثانہ اور پتہ کے رکے ہوئے مواد کا اخراج کرتی ہے۔ خون کے گاڑھے پن کو نرم کرنے میں مجرب ہے

رطوبت پیدا کرتی ہے۔ خشکی توڑنے میں لاثانی دوا ہے۔ شورہ مصفی، نوشادر لطیف، سہاگہ سفید اور نمک کھار ہم وزن ملا لیں پتھری توڑ مجرب دوا ہے،

نیر صفرا کا بذریعہ پیشاب اخراج کرنا اس کا خاص عمل ہے۔ نمک کھار خود بخود قائم النار ہے۔ سننے میں آیا ہے کہ شورہ نمک طعام، نمک کھار مصفی کو شیشی میں ڈال کر اوپر یہ دوا ڈالیں۔ چند گھنٹے بالو میں پکائیں۔ سیماب رنگین قابلِ اکسیر ہوگا۔ سنیاسی بابا عبدالخالق لکھتے ہیں کہ جسم، روح، نفس چھوڑ بنا کر باہم ملا کر اکسیر تیار ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی حکیم مکمل کرلے تو ہماری طب نبویؐ کے کالج کے لئے نسخہ وقف کرے۔ عظیم ثواب اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حاصل ہوگا۔

102 تج

عضلاتی مخاطی محرک قلب ہے۔ تج دار چینی، ترپھلا سفوف بنا کر ملا لیں۔ بلغم شور اور سودا کے بہنے والے مادے کو روکنے اور ہضم کو تیز کرنے کے لئے مجرب ہے۔ 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ جریان، سیلان الرحم، شوگر، نزلہ اور زکام کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

103 حنظل (تمّاں)

عضلاتی قشری مسہل بلغم اور سودا کے زہریلے مادے کو خارج کرنے میں مجرب ہے۔ چنبل، کنٹھ مالا۔ بہنے والے نزلے، فربہ بدن کو دبلا کرنے میں مجرب دوا ہے۔ آبِ حنظل اور آبِ امبرویل میں گندھک تیار ہو سکتی ہے۔

103 پوست لیموں

عضلاتی مخاطی محرک قلب ہاضم اور قابض دوا ہے۔ آبِ لیموں میں پوست

لیموں، کلونجی اور تر پھلا ہم وزن گھوٹ کر حب، نخود سے قدرے بڑی بنائیں۔ تسکینی علاملت کو تحریک میں لانے کے لئے مجرب دوا ہے۔ کھاری اور لیسدار بلغم سے پیدا ہونے والی علامات پر مفید ہے۔ 1 تا 3 ماشہ تک کھلا سکتے ہیں۔۔ اعصابی دمہ، قے والی کھانسی اور ہیضہ کے لئے تریاق ہے۔

104 پوست مالٹا

عضلاتی محرک عمل ہاضم دوا ہے۔ اس کا تازہ پانی نکال کر لہسن رائی، سرخ مرچ سناء مکی ہم وزن ملا کر خوب گھوٹیں، چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اعصابی دمہ کے لئے رکے ہوئے زہریلے مواد کو اخراج کرنے میں مجرب ہے۔ اس دوا میں مغز جمال گوٹہ 1/4 حصہ ملا کر حب تیار کریں۔ معدہ امعاء کے زہریلے مواد کو صاف کرنے میں مجرب دوا ہے۔ نیز حرارتِ عزیزی کو قائم کرتی ہے۔

105 پوست خربوزہ

اعصابی قشری تسکین عمل مفت ملنے والا پوست ہے۔ خربوزہ کھا کر لوگ پھینک دیتے ہیں۔ لیکن قدرت نے کوئی چیز بے فائدہ نہیں بنائی۔ یہ کتاب ہماری تجرباتی تحریر ہے۔ یہ دوا گردہ، مثانہ کے رکے ہوئے زہریلے مواد کو پیشاب کے راستے خارج کرتی ہے۔

اس کا جوشاندہ بنا کر نمک کھار، نوشادر، قلمی شورہ اور سہاگہ ہم وزن ملا کر 2 تا 3 ماشہ دن میں تین بار کھلانے سے سودا اور ریح کے رکے ہوئے مواد کو خارج کر کے جسم کو نرم اور ملائم بنا کر سیاہ رنگ کو صاف کر دیتے ہیں۔ نیز ریح کی دردیں، مفاصل گلٹیاں وغیرہ پر مجرب نسخہ ہے۔ مریض کی غذا کا خاص خیال رکھیں۔ سرد خشک غذائیں نہ کھلائیں۔ اعصابی قشری غذا شافی اثر رکھتی ہے۔

106 پوست کیلا

اعصابی مخاطی حابس قابض مفت ملنے والا قدرت کا عطیہ ہے۔عضلاتی پھٹنے والی علامات پر زخموں کو مکمل درست کرنے کیلئے کیلا بھی لاثانی پھل ہے۔تازہ کیلا چھلکا اتار کر کھلانا اور پوست الائچی سحق کر کے بطور دوا 2 تا 3 ماشہ شربت بزوری سے کھلانا سل، دق۔بواسیر خونی اور نکسیر وغیرہ کے لئے مجرب دوا ہے۔خشک غذائیں مریض کو نہ کھلائیں۔کیلے کے گودا میں دودھ، چینی ملا کر نیم سرد مریض کو چند روز پلانے سے جریانِ خون ہر قسم پر مفید ہے۔ہر مرض اور لیسدار اشیاء کے ساتھ قدرتی نمک چٹکی ملا کر استعمال کرنا لازم ہے۔

107 پوست سیب

مخاطی عضلاتی مقوی بدن دوا ہے۔خشک کر کے محفوظ کریں۔سفوف بنا کر ہم وزن سحق کریں۔ 1/4 حصہ الائچی کلاں چند ادویات سفوف بنا کر استر خائی صفراوی علامات پر 1 تا 3 ماشہ شربت صندل سے کھلانا، جسم کو سخت اور مضبوط کرنے میں مجرب ہے۔

جب کثرت صفراء کی وجہ سے ہضم کمزور ہو یہ حتمی اور بے ضرر دوا ہے۔غیر سُدّی اسہال سرعتِ انزال وغیرہ پر لاثانی دوا ہے۔رحم و پستان اور مرد کے قضیب کے ڈھیلا پن کو سخت کرنے میں مجرب ہے۔باجرہ اسیاہ چنے کی روٹی دیسی گھی میں تل کر کھلانے سے جسم مضبوط اور کئی گھنٹوں کے لئے امساک بنا دیتی ہے۔

108 پوست انار (نسپال)

مخاطی عضلاتی حابس قابض دوا ہے۔سفوف بنا کر 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ

سے کھلا سکتے ہیں ۔نسپال، کلونجی، سمندسوکھ اور ستاور ہم وزن سفوف بنا کر ملا لیں۔ ضعفِ قلب اور تسکینی علامات کے لئے 2 تا 4 ماشہ کھلا سکتے ہیں ۔ اسہال، جریان سرعتِ انزال، شوگر اور استرخائی علامات کیلئے مجرب بے ضرر دوا ہے۔ مغلظ منی ہے۔ بچوں کے زرد اسہال کے لئے مجرب ہے۔

109 سمندرسوکھ

مخاطی عضلاتی حابس مفرح قلب دوا ہے۔ 3 ماشہ تا 1 تولہ صفراوی مریضوں کو کھلا سکتے ہیں۔ سرعتِ انزال، پیچش خونی کے لئے مفید ہے۔ معدہ امعاء کی خراش پر لاثانی مفید عمل دوا ہے۔ عرق الدم، نفس الدم وغیرہ پر مفید ہے۔

110 زعفران

قشری اعصابی زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بعض علاقہ کا زرد سرخی مائل قشری عضلاتی مزاج رکھتا ہے۔ مصفی خون ہے حرارتِ عزیزی پیدا کرنے کے لئے بہت عظیم دوا ہے۔ حرارت پیدا ہو کر قائم رہتی ہے۔ قشری جوارش میں حکماء ملاتے ہیں۔

نسخہ: ناک کیسر 2 تولہ، قسط شیریں 10 تولہ، کھجور مقشر 1 پاؤ، زعفران 4 ماشہ۔ سیاہ مرچ 1 تولہ سفوف بنا کر شہد ملا کر قشری اعصابی جوارش بنائیں۔ 2 تا 6 ماشہ کھلانا مخاطی بارد مریضوں کو حرارت پیدا کرنے کے لئے موکدِ خون ہے۔ برودت کی تخدیری علامات پر مفید ہے۔

فوائد: اختناق الرحم، یرقانِ اسود کی علامات اور خون کی کمی۔ کے لئے نافع ہے۔ موئلدِ خون ہونے کی وجہ سے بڑھاپے کو جوانی میں بدل دیتا ہے۔

111 تیز پات (ساذج ہندی)

قشری عضلاتی محرک خون، مولّدِ حرارت اور ہاضم دوا ہے۔ قشری جوارشوں میں ملانا مفید ہے۔ سردی کی علامات پر مفید ہے۔ خدر، کزاز، ریاح شکم وغیرہ پر 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

112 ستیاناسی

قشری عضلاتی خاردار بوٹی ہے۔ کٹائی کلاں کے مشابہ ہوتی ہے دونوں کا قشری مزاج ہے۔ گندھک شد کرنے میں کام آتی ہے۔ تخدیری علامات پر 1 تا 2 ماشہ برگ و تخم کھلا سکتے ہیں۔

روغن کنجد میں جلا کر بطور طلاء استعمال کر سکتے ہیں۔ آب ستیاناسی گندھک آملہ سار کو ہلاتے جائیں کہ گندھک قائم ہو جائے۔ اس گندھک کے ہم وزن نمک کھار ملا کر پتال جنتر سے روغن بنا سکتے ہیں۔ یہ روغن مخاطی اور عضلاتی زہروں کا تریاق ہے۔ سننے میں آیا ہے کہ روغن اکسیر بھی ہے۔ ایسا گندھک قائم کا عمل آب لہسن میں بھی کرا سکتے ہیں۔

113 چولائی خاردار

عام چولائی کی طرح نشے والی بوٹی ہے۔ قدرے اوپر گندلیں، تنے بن جاتے ہیں۔ برگ سرخی مائل ہوتے ہیں۔ عضلاتی قشری مزاج رکھتی ہے 1 تا 2 ماشہ شہد کے شربت سے یا عضلاتی قہوہ سے کھلانا خام بلغم و زہریلے سودا کو صاف کرنے میں مفید ہے۔ اس بوٹی سے سونا کشتہ تیار کیا جاتا ہے۔ اس کے پانی میں سحق کر کے ٹکیا بنا کر خشک کوزے میں بند کر کے کپر وٹی کر کے 5 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ ایسی 5 مرتبہ

آگ مکمل کریں۔ نسخہ تیار ہے۔ یہ کشتہ خون میں حل ہو جاتا ہے۔ مرتے دم تک چہرہ کی سرخی زائل نہیں ہوتی۔

114 ترپھلا

عضلاتی مخاطی ملین مصفّی خون ہے۔ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ میں ہم وزن ملانے کو ترپھلا کہتے ہیں۔ اعصابی بلغمی زہریلے مادے اور برودت کے غیر طبعی عمل پر مفید ہے۔ محرک قلب ہونے پر تنقیہ عمل کر کے ہضم کو تیز کرتا ہے۔ نزلہ وزکام، جریان، شوگر، حبس، ضعف، جگر اور تسکینِ عمل کو تحریک میں لانے میں مجرب دوا ہے۔ نیز اس میں کلونجی کا اضافہ کر کے تخدیری علامات کو حرارت میں بدلنے کا کام دیتا ہے۔ اور بدن مقوی ہو جاتا ہے۔ جس دوا میں کلونجی ملائی جائے تو اس کے اثرات بیس گنا زیادہ ہو جاتے ہیں۔ چونکہ کلونجی اسلامی تبرک ہے۔

115 ترقطہ

قشری عضلاتی تریاقِ عمل ہے۔ حرارتِ عزیزی کو فوراً بحال کرنے میں مجرب ہے۔ تخدیری عمل کو توڑنے کے لئے مجرب دوا ہے۔ ہیضہ، چنبل، کنٹھ مالا، گلٹیاں اور سردی کی تمام علامات کے لئے تریاق ہے۔ مغاں، سنڈھ اور سیاہ مرچ کو ہم وزن ملانا ترقطہ کہلاتا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔

116 شیر مدار

اعصابی مخاطی تیز قسم کی کھار ہے۔ تلخ ہونے پر بھی اس میں رطوبت کثرت سے ہے۔ سانپ کا زہر عضلاتی قشری ہے۔ جو انسانی اعضاء کو پھاڑ سکتا ہے۔ آک سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ شیر مدار (1) حصہ قدرتی نمک دس حصے سحق کریں مخاطی

اورعضلاتی علامات پہ مفید ہے۔اب،شیر شدہ نمک کا دسواں اور چینی کا 10 دسواں حصہ ملاکر کھرل کریں۔عضلاتی قشری علامات پر مفید ہے۔

2 رتی سے لے کر 1 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔سنیاسی لوگ لکھتے ہیں کہ شیر عشرا کسیروں کوموم بنا دیتا ہے۔قدرتی نمک کو ہر دفعہ شیر مدرا میں تر کر کے کوزے میں سات دفعہ آگ دیں۔ 1 تا 2 ماشہ کھلانے سے چند روز میں گنٹھیا اور معجر المفاصل کے جڑے ہوئے مریض سیدھے ہو کر چلتے ہیں۔ یہ نمک اکسیرِ اعظم دوا ہے۔جس میں ہر اکسیر قائم کی جا سکتی ہے۔

117 سنگِ جراحت

مخاطی عضلاتی حابس،قابض،مفرح،نرم ملائم پتھر شکل دوا ہے۔تحفہ کھیر دودھ پتھر بھی کہتے ہیں۔کشتہ شبِ یمانی،سنگِ جراحت ہر ایک 5 تولہ،کشتہ مرجان 1 تولہ، طباشیر 2 تولہ سفوف بنا کر 1 ماشہ شربت صندل یا شربت انجبار سے کھلانے سے غیر سدی پیچش،سرعتِ انزال اور جریان خون کو فوری روکنے کے لئے مجرب دوا ہے۔

118 عسل (شہد)

شہد قدرت کا خاص عطیہ ہے۔ہزاروں بوٹیوں،پھلوں اور پھولوں کا شیریں عرق ہے۔مناسب بدرقہ سے کھلانا ہر مرض کے لئے شافی اثر غذا و دوا ہے۔ اندرون و بیرون زخموں کے لئے مجرب دوا ہے۔کولیسٹرول کو صاف کرنے اور نئے خلیے تیار کرنے میں مجرب المجرب ہے۔اللہ تعالیٰ نے بنی نوعِ انسان کو یہ تحفہ دیا ہے۔ حلال طیّب اشیاء میں 1 تا 5 تولہ مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلانا چار اخلاط کے زہریلے مواد کو صاف کرنے کے لئے مجرب ہے اصول یہ ہے کہ اگر صالح اخلاط کے لئے غذا و دوا پھلوں کے جوس وغیرہ کے ساتھ صفراوی مریضوں کو سرد اشیاء میں،سوداوی

مریضوں کو گرم اشیاء میں، بلغمی مریضوں کو خشک اشیاء میں، ریح کے مریضوں کو تر اشیاء میں ملا کر شہد کا استعمال تمام جسمانی علامات کو صاف کرنے کے علاوہ مؤلدِ خون ہے۔ دنیا بھر کے ہر معالج مل کر بھی دوا تیار کریں تو 1/4 حصہ سفید شہد جیسی دوا تیار نہیں کر سکتے۔

شہد اور معدنی نمک سے ہر زہر کا تریاق بذریعہ اسلامی علاج

119 قدرتی نمک

نمک طعام قشری اعصابی ہے۔ گرم تر مزاج رکھتا ہے۔ نمک پر ایک کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ لیکن ہم مختصر فوائد زیرِ قلم لاتے ہیں۔ امام الانبیاء حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سیّد الحکماء کے دستِ مبارک پر بچھو نے ڈس لیا (یہ صرف ہماری رہنمائی کے لئے) آپ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے صحابہ کرامؓ سے نمکین گرم پانی کو طلب کیا۔ اور آپ نے اپنا دستِ مبارک اس پانی میں رکھا اور پر سورۃ اخلاص پڑھی صحابہ کرامؓ نے دریافت کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم ہمیں بھی ایسے جانوروں کے ڈسنے پر روک تھام بتائی جائے۔

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے ارشاد فرمایا یہ جانور (بچھو، سانپ اور بھڑ) نبیوں کو بھی لڑنے سے نہیں رُکتے۔ آپ جہاں دیکھیں اُن کو مار ڈالیں۔ لیکن نمک کا اندرون اور بیرون استعمال ہزاروں بیماریوں کا علاج ہے۔ شہد کے بعد نمک میں عظیم شفا ہے۔ مثلاً چار انسانی زہروں کا تریاق ہے۔ اُسے 2 ماشہ تک ہاضم، 3 ماشہ سے زیادہ مقیئ (قے آور) گرم پانی میں زیادہ وزن پلانا قے لانے کے لئے نہایت موزوں ہے۔ بلکہ عفونتِ معدہ کو چند گھنٹوں میں صاف کر دیتا ہے۔ ہم مریضوں کو قے لانے کے لئے 1 تولہ تا 5 تولہ تک پلا دیتے ہیں۔ قدرتی نمک کھلاتے وقت روحانی علاج بھی

کریں۔سانپ، بچھو، بھڑ یا شہد کی مکھی کے ڈسنے کا فطری علاج شہد اور نمک سے ہو سکتا ہے۔کھلانا اور قے کروانا، مقام ماؤف پر لگانا مجرب علاج ہے۔ سننے میں آیا ہے کہ قدرتی نمک اکسیر بنانے میں لاثانی دوا ہے۔شریانوں اور وریدوں کے سُدے کھولنے میں مجرب علاج ہے۔چار انسانی اورام کو تحلیل کرنے کے لئے مکمل غذا و دوا ہے۔ مناسب بدرقہ سے مریض کی قوت اور موسم کا لحاظ کرتے ہوئے استعمال کریں۔قلیل مقدار میں مریض کو غذا ہضم کرانے اور یبوست کے زہریلے مواد کو صاف کرنے میں لاثانی دوا ہے۔

معدہ کے کرم صرف چند دنوں کے استعمال سے ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتے ہیں۔ نیز نمک سے ترشی پیدا نہیں ہوتی۔سڑانڈ نہیں بنتی۔ ہر غذا کو زہریلے اثرات سے صاف کرتا ہے۔ یہود و نصاریٰ کی پالیسی ہے کہ قدرتی نمک بند کروایا جائے تا کہ مسلمان صحت مند نہ رہیں۔اس کے بالضد زہریلا نمک (آئیوڈین) کھلایا جائے۔مسلمانوں کی انسانی نسل تباہ اور کمزور کردی جائے۔تا کہ ہمارے مقابلہ میں کوئی قوم غالب نہ آسکے۔دُنیا بھر کے مسلمانوں کو غیر طبعی غذائیں اور زہریلی دوائیں کھلا کر سرمایہ کمایا جائے۔مالی اور جانی طور پر محروم اور کمزور کر دیا جائے۔اس مشن میں وہ کافی حد تک کامیاب بھی ہو چکے ہیں۔

نوٹ: کفار بھی صدیوں سے موذی امراض میں مبتلا ہیں۔مثلاً شوگر، سوزاک، چنبل، کینسر، دل کے والو فیل ہونا اور ایڈز وغیرہ جان لیوا امراض میں مبتلا ہیں۔ایسی معمولی علامات کے علاج میں ناکام ہیں۔قیامت تک انسانی انجن کی درستگی میں ناکام رہیں گے۔انگلش ذہن والے مسلمان یہود کو عقل مند جان کر لاکھوں روپے دے کر اپنی جان کو خطرے میں ڈال رہے ہیں۔آپریشن ناکام ہوتے دیکھ کر نصیحت نہیں پاتے۔ اسی ذہن کے مالک مسلمان غیر مسلموں کو عقلمند جان کر اربوں روپے جیب سے دے کر

موت خرید رہے ہیں۔ سرمایہ میں شفاء ہوتی تو امیر لوگ خرید لیتے ابھی غریب لوگ امیروں کی نسبت کچھ کم بیمار ہیں۔ مگر امیر لوگ موذی امراض میں مبتلا ہو کر جانی و مالی نقصان اُٹھا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ شہد کو مناسب بدرقہ سے کھلانا ہر مرض کی شفاء ہے۔ اسی طرح نمک بھی ہر زہر کا تریاق ہے۔ چار انسانی زہروں میں سے ایک کی عفونت جب معدہ میں پیدا ہو تو 2 تا 3 تولہ نیم گرم پانی 1 کلو میں حل کر کے 15 منٹ کے بعد پلاتے جائیں۔ نیچے دو گھونٹ چھوڑ دیں۔ چند منٹوں میں خود بخود قے آنا شروع ہو جائے گی اگر دیر ہوتی ہوئی نظر آئے تو گلے میں مرغی کا پر پھیر دیں یا انگلی گلے میں ڈال کر قے کرا دیں۔ اگر ہضم ہو جائے تو چند گھنٹوں میں اسہال شروع ہو جائیں گے۔ کچھ وقت کے بعد جب مریض کا منہ خشک ہو کر پیاس لگے تب شہد کا شربت یا الائچی خورد اور سونف کا قہوہ بنا کر دیسی گھی میں پلا سکتے ہیں۔ دودھ میں شہد ملا کر پلانا خون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

بھاری پیٹ والے مریض کو عضلاتی قہوہ میں خالص دیسی گھی حسبِ منشاء پلا سکتے ہیں۔ ہمہ قسم منشیات ترک کرانے کے لئے بھی نمک خالص سے قے کروانا افضل ہے۔ 1 تا 3 تولہ قے آور ہے۔ افیون، چرس، ہیروئن، پوست، تمباکو، شراب، میٹھا تیلیہ اور کچلہ وغیرہ و نیز فصلوں پر چھڑکنے والی مضر صحت اثرات جسم سے صاف کرانے کے لئے قدرتی نمک غذا و دوا ہے۔ 1 تا 2 ماشہ ہاضم ہے۔

سینکڑوں مریض ہمارے پاس آئے جن کا ڈاکٹروں نے نمک بند کر رکھا تھا اور ہائی بلڈ پریشر کے شک میں ڈالا ہوا تھا۔ ہم نے ان کو زہریلے مادے صاف کرانے کے لئے نمک استعمال کروایا تو مکمل صحت یاب ہو گئے بعد میں ہر غذا و دوا کا عمل مفید ثابت ہوا۔ شہد 1 تا 5 تولہ تک پلا سکتے ہیں۔ اور کمزوروں مریضوں کو خالص

دیسی گھی ہضم ہوکر تنومند بناتا ہے۔اور سب غیر طبعی موت سے بچ کر اپنا کام کرنے لگے کمزور مریض کو شہد مناسب بدرقہ میں پلانا شافی علاج ہے۔نمک سے ہر غذا جزوِ بدن بن کر صالح خون پیدا کرتی ہے۔

120 آب (پانی)

اللہ تعالیٰ نے اپنی رحیمی صفت کے تحت اپنی تمام مخلوق کو پانی کا عطیہ دیا ہے۔ پانی کے بغیر انسان اور حیوان کا زندہ رہنا ناممکن ہے۔ پانی اعصابی مخاطی تسکین کا عمل کرتا ہے۔ پانی میں دو گیسیں ہیں۔ (1) ہائیڈروجن اس عطیہ کو اعصابی قشری بھی کہہ سکتے ہیں۔جسمانی تحلیل کو روکنے اور جسم کی غلاظت کو صاف کرنے کے لئے غسل کیا جاتا ہے۔ہر غذا کو جزوِ بدن بنانے کے لئے پانی ہی پیا جاتا ہے۔

جس غذا میں دیسی گھی ملا ہوا ہو اس کے بعد پانی پینا لازم ہے۔اس سے غذا محلول ہو کر جزوِ بدن بنتی ہے۔بدن میں 12 گھنٹے بعد خوراک، خون میں تبدیل ہو جاتی ہے۔جب معدہ میں کثرتِ بھوک ہو ایک چلو سے زائد پانی نہ پئیں۔غذا کے بعد حسبِ منشا پی سکتے ہیں۔سمندر کے پانی کے چار ذائقے ہوتے ہیں۔کڑوا، نمکین کھارا اور پھیکا قدرے شیریں یعنی مختلف پانی کی لہریں ہوتی ہیں اس میں اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے

دلیل: پانی کو سرد یا گرم کر کے نہیں پینا چاہئے اعتدال لازم ہے۔انسانی جسم کے اندر اُناسی فیصد (رطوبت صالح) پائی جاتی ہے۔اس سے حرارت عزیزی پیدا ہوتی ہے۔حسبِ منشأ پیاس صادق پر پی سکتے ہیں۔ پیاس کاذب پر کثرت سے پانی پینے سے ہیضہ ہو سکتا ہے۔

علاج: عضلاتی اور قشری غذا و دوا سے رفع ہو جاتا ہے۔حیوانی قوت پیدا

کرنے سے جب تک دل کی حرکت موجود ہے حجرتِ انسان زندہ ہے۔ اگر بندہ دن رات اللہ کی عبادت کرے اور تمام انبیاء پر ایمان رکھے بھوک، پیاس پر کھائے پیئے تو کئی سالوں تک زندہ وخوش وخرم رہ سکتا ہے۔ شریعت پر مکمل عمل کرنا راہِ نجات ہے۔

121 دودھ

بھینس اور بھیڑ کا دودھ اعصابی قشری مرغذن ہے۔ بھینس کے 1 کلو دودھ میں تقریباً ایک چھٹانک گھی ہوتا ہے۔ بکری کا دودھ قشری اعصابی (گرم تر) ہے۔ اور گائے کا دودھ بھی قشری اعصابی ہونے پر زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ گائے کی چربی بھی زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ مقوی بدن مولدِ خون ہے۔ لیکن معتدل رطوبت رکھتا ہے۔

اونٹنی کا دودھ اعصابی مخاطی ہے۔ اس لئے اس میں گھی نہیں نکلتا یہ اللہ تعالیٰ کی حکمت ہے مگر یہ دودھ استسقاءٗ پر بہت مفید ہے۔ لحمی استسقاء عضلاتی قشری تحریک مین پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اس میں اونٹنی کا دودھ سُدے کھولتا ہے۔ پیٹ میں پانی والا زقی استسقاء قشری عضلاتی میں ہوتا ہے۔ لیکن علاج اعصابی مخاطی لطیف روغن اور کھاری اشیاء سے صالح رطوبت پیدا کرنا ے پر ورم اتر جاتا ہے۔ بعد مخاطی پھلوں کے مثلاً تربوز، مالٹا، آلو بخارا اور سیب کا جوس بنا کر پلا سکتے ہیں۔

دودھ دینے والے جانوروں کی خدمت کرنا اور دودھ پی کر اللہ تعالیٰ کا شکر بجالانا یعنی عبادت کرنا دونوں جہانوں میں آسانی ہے۔ رات کو چرپرے سالن حیوانی روغن میں پلا کر کھائیں کہ ہضم درست رہے صبح دودھ پینا بہتر عمل ہے۔ عضلاتی قشری علامات پر شکری، گھی یا کھجور منقی کھلا کر بعد دودھ میں شہد ملا کر پلانا مجرب علاج ہے۔ اور خون کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ پتے اور ضعفِ جگر میں دودھ گھی یعنی اعصابی غذائیں مضر ہیں۔ جب تک عضلاتی مزاج قائم نہ ہو دودھ نہ پلائیں۔

122 بواسیر زہر کے مسے کا علاج

بکری کے دودھ میں آٹے کا حلوہ بنا کر اور قدرے سہاگہ کا سفوف بنا کر رکھیں رات کو سوتے وقت مقعد پر باندھیں۔ چند دن کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔ کھانے کے لئے بکری کے دودھ میں شہد اور کم مقدار میں معدنی نمک ملا کر پلائیں۔ قلمی شورہ، مشک کافور، رال سفید سحق کر کے مکھن مصفیٰ، ویزلین میں ملا کر مسّوں پر لگائیں۔ چند دن میں نیست و نابود ہو جائیں گے۔

کھانے کے لئے نسخہ

رال سفید۔ ہلدی، سنا مکی، رب الملتاس کی حب نخود برابر صبح و شام کھلانے سے قبض رفع ہو کر بواسیر زہر سے زخم پاک ہو جاتا ہے۔ کدو یا ٹینڈے سیاہ مرچ، ہلدی، نمک قدرتی اور دیسی گھی میں تر و تازہ پکا کر نیم گرم کھائیں بعد میں شہد کا شربت پی لیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کشتہ جات، ان کے مزاج اور فوائد

1 کشتہ قلعی

مخاطی اعصابی اکسیر صفت، حابس، قابض مفرح دوا ہے۔ قشری علامات، سرعتِ انزال، ضعفِ قلب وغیرہ پر 1 تا 2 رتی مکھن یا مربہ سیب میں کھلا سکتے ہیں۔ پارہ قلمی اور سم الفار میں ملا کر قائم باوزن کشتہ بنایا جائے۔ تو اعصابی علامات پر استعمال کروا سکتے ہیں۔ 1 تا 3 رتی ہمراہ مکھن یا مربہ سیب میں کھلانے سے مرجھایا ہوا جسم بارونق نکل آتا ہے۔ نامردی ختم ہو جاتی ہے۔ آتشکی زہر کا تریاق ہے۔ اس مرکب کو مجوسی آیا مارک کہتے ہیں۔ یہ اکسیر اکسیروں کی ماں ہے۔

2 کشتہ مرجان

مخاطی عضلاتی مفرح حابس دوا ہے۔ مرجان اور بیخ مرجان کو گل ... کے درمیان گل حکمت کر کے چند اوپلوں کی آگ دے کر کشتہ کر کے سحق کرنے کے بعد قشری ضعفِ قلب کی علامات پر استعمال کروا سکتے ہیں۔ مرجان کا قرآنِ حکیم میں ذکر ہے۔ 1 تا 3 رتی مکھن میں رکھ کر کھلانے سے بدن میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ صحیح خوراک کی احتیاط کرنے سے بوڑھا انسان توانا صحت مند ہو جاتا ہے۔ مثلاً حیوانی خوراک زیادہ کھائیں۔ اناج کم کھائیں۔ اعتدال سے کھاؤ پیئو۔

3 شنگرف (زنجفر)

ورقیہ 2 تولہ، گندھک مصفیٰ 5 تولہ، سرخ پھٹکڑی 5 تولہ، سیماب (زیبق) مصفیٰ 12 تولہ ترکیب اوّل گندھک آملہ میں ورقیہ میں پارہ سحق کریں۔ بعد دیگر

ادویات ملا کر بجلی بنائیں۔کسی لمبی بوتل میں ڈال کر اوپر سوڈا بائی کاربونیٹ ڈال کر کپروٹی کو نرم آنچ پر 7 یا 8 گھنٹے بالوجنتر پکائیں۔سرد ہونے پر شیشی توڑ کر شنگرف رومی نکال لیں۔اکسیرِ اعظم تیار ہے (عضلاتی ہے) قشری مزاج کا حامل مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے حیوانی روغن سے کھلانا تسکین اور تخدیری علامات پر اول 12 گھنٹے سحق کر کے زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے 1/2 رتی کھلانا مجرب علاج ہے۔ یہی شنگرف قائم کر کے بعض لوگ اکسیر کا کام لیتے ہیں۔مگر بعض مجوسی کہتے ہیں۔خورا کی بنانے کیلئے موم میں 5 گھنٹے سحق کر کے عضلاتی دوائیں ملا کر حب تیار کریں۔شنگرف 1 تولہ، نمک سیاہ 5 تولہ خوب سحق کر کے مثلِ غبار کریں ۔ 1 رتی مکھن میں کھلا کر بعد میں چائے پلا دیں۔

4 ازراقی (کچلہ)

عضلاتی قشری تریاق عمل بٹن شکل کا تلخ صلب پھل ہے۔نمک باریک کر کے کڑاہی میں ڈالیں نیچے آگ جلا دیں جب سرخی مائل ہو جائے فوراً نکال کر اسی وقت گرم گرم کوٹ کر باریک کر لیں۔خوب سحق کر کے محفوظ رکھیں۔عضلاتی مرکبات میں شامل کر کے قلیل مقدار میں کھلا سکتے ہیں۔کتے کے زہر کا تریاق ہے۔نیز قوتِ باہ پیدا کرنے کے لئے 1/2 رتی مکھن میں کھلا سکتے ہیں۔کچلہ مدبر 1 تولہ، شنگرف 1 تولہ، کلونجی 10 تولہ، کشتہ فولاد 2 تولہ اور قرنفل 5 تولہ سحق کر کے حب نخود برابر آب لہسن میں بنالیں صبح و شام بعد از غذا دودھ سے کھلائیں۔تسکینی علامات پر تحریک پیدا کرنے کے لاثانی دوا ہے۔

اعصابی بلغمی اور برودت کے غیر طبعی مادے کو صاف کر کے حرکت اور حرارت میں تبدیل کرنے کے لئے تریاق عمل مفید ہے۔مگر سمی اثر دوا ہے۔ایک حاذق حکیم ہی

کھلا سکتا ہے۔

5 مرگانک

قشری اعصابی مصفیٰ خون مرکب دواؤں سے تیار کیا جاتا ہے۔ مثلاً پارہ، قلعی، نوشادر، گندھک آملہ سار مصفیٰ کر کے کجلی بنائیں۔ آتشی شیشی میں کپر وٹی کر کے بالوجنتر پکائیں 1 رتی تا 1/2 ماشہ تک مکھن یا دیسی گھی میں ملا کر کھلائیں۔ بعد میں مناسب قہوہ یا دودھ پلا سکتے ہیں۔

فوائد: مخاطی اور عضلاتی علامات کے لئے مجرب دوا ہے۔ چنبل، خارش، یرقان، اسود، گلٹیاں، نامردی جو سردی کی وجہ سے ہو، کی کمزوری رفع کر کے مقوی اثر اکثیر اعظم دوا ہے۔ اس دوا میں ورقیہ مدبر کر کے سحق کرنے سے شمس کے خواص پیدا کرتا ہے۔

6 کشتہ زرنیخ ورقیہ

قشری عضلاتی اکسیر صفت شمس کے ہم شکل سنہری چمکدار اور ورقوں والی بہت اچھی ہوتی ہے۔ شہد کی موم اور گندھک آملہ سار حل کر کے اس میں ورقیہ تین گھنٹے پکائیں۔ یہ قائم 1 تولہ، نمک شیشہ 12 تولہ، 12 گھنٹے سحق کر کے چمک نابود کر دیں 1 رتی سے لے کر 1/2 ماشہ تک انڈا زردی، دیسی گھی میں تل کر اس میں پکا کر کھلائیں بعد میں نیم گرم دودھ پلائیں۔

فوائد: سونے کے فوائد رکھتی ہے۔ حرارتِ عزیزی پیدا کر کے برودت کی علامات پر مفید مصفیٰ خون، مقوی اثر مولدِ خون ہے۔ سوداوی اور ریح کے زہریلے مادے کو صاف کر کے سیاہ رنگ کو سرخ اور سفید کرتی ہے۔ سننے میں آیا ہے۔ کہ پختہ

روغن نوشادر میں سحق کر کے سات دفعہ تشویہ دینے پر مصفٰی خون اور مصفٰی دھات ہو جاتی ہے ادنیٰ دھات کو اعلیٰ کر سکتی ہے۔ (سنیاسی عبدالخالق مرحوم)

نوٹ: فرنگی طب کی یہ منشأ ہے کہ کسی مریض کا صحیح علاج نہ کیا جائے۔ اس لئے وہ مریض کو انجن کی طرح چلاتے ہیں۔ دوا اور غذا کے مزاج سمجھنے کے بغیر فطری علاج نامکمل ہے۔ یہودی میڈیکل سائنسدان اورام کو کاٹتے ہیں۔ چونکہ سوزش اورام کے ابتدائی زہر جو معدہ سے پیدا ہو کر بعض عضو پر ورم پیدا کرتا ہے۔ اس کو صاف کیوں نہیں کرتے۔

7 ہڑتال سفید (گاؤدنتی)

عضلاتی مخاطی محرک تحریک ہے برگ نیم یا جلنیم کے نغدہ میں کشتہ بنا کر 1 تا 3 ماشہ عضلاتی جوشاندہ یا قہوہ چائے پتی کا بنا کر کھلانا مفید ہے۔ مثلاً عفونتِ معدہ سے جو بخار پیدا ہوتا ہے۔ کشمش اور چائے سے کھلانے سے نرم پسینہ لا کر بخار اُتار دیتی ہے مغز کرنجوہ 2 تولہ، کشتہ گاؤدنتی 5 تولہ، نمک سیاہ 5 تولہ

8 نیلا تھوتھا

جست کو چرخ دیں 2 تولہ نیلہ کی ڈلی میں ڈبو دیں بریان ہو کر سفید ہو گا۔ بہت احتیاط سے 1/2 کلو چونا کا سفوف لے کر درمیان میں رکھ کر گل حکمت کر کے 8 کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر شعور کے ساتھ کسی چمچی سے نکال کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ عضلاتی یا کرنٹ کشتہ تیار ہے۔ لیکن اوّل تھوڑے سے چونے کے ساتھ دودھ مدار ملا کر لپیٹ لیں۔ 1 تا 10 حصے طباشیر میں کشتہ ملا کر 1 تا 4 چاول مکھن یا ملائی میں کھلا کر دودھ پلائیں۔

آتشکی زہر کا تریاق ہونے کی وجہ سے تسکینی علامات کو تحریک میں لانے

کے لئے شدید اور مصفیٰ خون دوا ہے۔ سننے میں آیا ہے کہ نیلا تھوتھا، روغن نوشادر کو بالوجنتر پکانے سے پختہ کر دیتا ہے۔ایک پاؤ روغن کو 1 تولہ کافی ہے۔سننے میں یہ بھی آیا ہے کہ یہ کشتہ روغن گندھک کو پختہ کرتا ہے۔ایڈز کی حتمی دوا ہے۔لیکن نبض میں تشخیص لازم ہے۔ڈاکٹروں کی تشخیص پر عمل کرنے سے عظیم غلطی ہو سکتی ہے۔ڈاکٹر حضرات رسوب جریان کچے کیموس کو بھی شوگر بول دیتے ہیں۔

9 طلق کا صاف کرنا

سمندر جھاگ، سہاگہ، سفید قلمی شورہ اور نمک کھار کو ہم وزن سفوف بنالیں۔ سفوف طلق کر کے ہم وزن ملا کر تیز آگ پر چرخ دیں۔سرد ہونے پر تیزاب شورہ میں ڈال دیں صبح گھوٹ کر دھونا شروع کر دیں۔10 بار پانی میں صاف کریں۔یاد رہے کہ پانی کو ایک گھنٹہ ٹھہرنے کے بعد پانی کو اُتار دیں۔

مصفیٰ طلق (ابرک سیاہ) کو آب کیلا میں سحق کر کے ٹکیہ بنا کر 7 اوپلوں کی آگ دیں۔پھر اسی طرح آب کیلا میں سحق کر کے 5 کلو اوپلوں کی آگ مکمل کریں۔ کشتہ طلق تیار ہے۔مخاطی مفرح بارد ہونے کی وجہ سے تحلیلی صفراوی علامات کے لئے مکھن میں رتی بھر کھلا نا سل دق، شوگر اور تحلیلی بخار کا مکمل علاج ہے۔

نوٹ: اللہ جانے یہ تیزابی مصفیٰ ابرک پارہ ہے یا لوہا مگر ایک جسم لازم تیزابی ہے۔

11 اکسیر سہ دھاتہ

مصفیٰ سرب 5 تولہ، مصفیٰ پارہ 5 تولہ کی گرہ بنا کر تیزاب گندھک 10 تولہ ملا کر کسی پیالہ میں بالوجنتر پکائیں۔خشک ہونے پر دس پانی دھولیں۔اور اسی میں سحق کریں 2 گھنٹہ کے بعد احتیاط سے نتار لیں کہ دوا ضائع نہ ہو۔ بعد میں برادہ سونا 3 ماشہ ملا کر 1 بوتل آب چولائی خاردار، ایک بوتل گل توریا ڈال کر سحق کرتے رہیں حتی

کہ تمام پانی ختم ہونے کے بعد مضبوط کپر وٹی کریں۔اس میں چار مرتبہ آگ دیں۔ نکال کر عرق گلاب بوتل پھر جذب کریں کشتہ لطیف ہوتو 1/8 رتی مکھن میں کھلائیں۔

فوائد: یہ مرکب کشتہ تمام کشتہ جات کا سردار ہے۔اگر کمزور مریض کو گھی دیسی جذب کراتے جائیں تو بدن مضبوط ہوکر ایک مرد چار بیویاں بہت آسانی سے کرسکتا ہے لیکن ایک ماہر حکیم ہی کھلاسکتا ہے۔ورنہ اس کی قوت کو سنبھالنا مشکل ہے۔سابقہ وقت میں قوی الجثہ انسان ہوتے تھے وہ کشتہ جات برداشت کرلیتے تھے زمانہ حال میں یہود کی گرفت میں آکر مسلمان اسلامی راستے بھول کر جسمانی اور ایمانی قوت سے بہت کمزور ہو چکے ہیں۔

مخاطی اعصابی مفرد ادویات اور ان کے مزاج وفوائد

1 پختہ سیب کا پانی

مخاطی اعصابی مفرح ہے۔ عضلاتی اور قشری کمزور مریضوں کو مقوی اور مفرح عمل غذا و دوا ہے۔ ایک یا دو سیب کا پانی پینا کمزور بدن میں بھرتی بھرتا ہے۔ مصفی صالح سودا پیدا کرنے کے عمل سے بھوک پیدا ہوتی ہے۔ آب سیب میں شہد ملا کر پلانا مقوی اثر شافی غذا ہے۔

2 شربت صندل

مخاطی اعصابی مفرح ہے عضلاتی اور قشری علامات پر مفرح عمل ہے۔ 5 تولہ پانی میں حل کر پی سکتے ہیں۔ تربوز کا مزاج رکھتا ہے۔

3 مربہ سیب

مخاطی اعصابی مفرح ہے۔ مقوی غذا و دوا ہے۔ ضعفِ قلب کے مریضوں کو کھلانا مجرب علاج ہے۔ دیسی گھی میں تل کر کچھ عرصہ کھانے سے سوزش اورام کے تحلیل ہونے کے بعد مریض تنومند ہو جاتا ہے۔

4 مربہ بہی

مخاطی اعصابی مفرح عمل غذا و دوا ہے۔ ضعفِ قلب کے کمزور مریضوں کے لئے لاثانی تحفہ ہے۔ مولدِ خون، مقوی اثر ہونے پر تحلیلی استرخائی علامات رفع ہو کر انسان طاقتور ہو جاتا ہے۔

5 گل قند اعلیٰ

مخاطی اعصابی ملین ہے۔ عضلاتی اور قشری جلندار سوزشی علامات پر 5 تولہ کھلانا مفید ہے۔ اس دوا کو دیسی گھی کا تڑکا لگا کر بھی کھلایا جاسکتا ہے۔ مولدِ خون ہے۔

6 طباشیر نقرہ

مخاطی اعصابی ...ن ہے۔ تحریکی اور تحلیلی علامات پر مفید ہے نیز ضعفِ قلب کو رفع کرتا ہے کیونکہ یہ حابس و قابض ہے۔ الائچی خورد کے ہمراہ سحق کر کے کھلانا بہتر ہے۔

7 مشک کافور

مخاطی اعصابی شدید بارد ہے۔ عضلاتی اور قشری تحلیلی علامات پر 1 رتی تا 1 ماشہ شہد سے کھلانا مفرح عمل مقوی دوا ہے۔ کافور (1) حصہ، قند سفید 10 حصے خوب سحق کریں۔ شربت صندل سے 1 ماشہ صبح وشام کھلا سکتے ہیں۔

8 تودری

مخاطی اعصابی حابس ہے۔ قشری علامات پر 1 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔ مثلاً مخاطی غذاؤں کے ساتھ کھلانا جریان خون کو روکنے کے علاوہ مرجھایا ہوا جسم مضبوط ہو جاتا ہے۔

9 بہمن سفید

مخاطی اعصابی مغلظ ہے۔ عضلاتی قشری علامات پر 1 تا 3 ماشہ شہد یا دودھ کے ہمراہ کھلانا مفید ہے۔ مثانہ اور امعاء کو مضبوط کرتی ہے۔ سرعتِ انزال کی خاص

دوا ہے۔

10 کشنیز (دھنیا)

مخاطی اعصابی مفرح حابس ہے۔قشری تحلیلی علامات کو رفع کرتا ہے اور ضعفِ قلب پر مفرح عمل دوا و غذا ہے۔زیادہ کھانے سے تخدیری علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

11 سفیدی انڈا

مخاطی اعصابی حابس ہے۔قشری عمل کو روکنے کے لئے حسبِ منشأ قند سفید ملا کر کھلانا مفید ہے۔مثلاً پیچش، سوزشی دردوں پر مفید ہے۔دیسی گھی میں کھلانا لازم ہے

12 ریشہ خطمی

مخاطی اعصابی صفراوی مادے سے پیدا ہونے والی علامات پر مفید ہے۔
1 تا 2 ماشہ دودھ یا پانی میں شہد ملا کر کھلا سکتے ہیں۔مخاطی جوشاندہ میں ڈال سکتے ہیں۔

13 ابرک سفید

مخاطی اعصابی تریاق مفرح ہے۔کشتہ بنا کر 1 رتی مکھن میں رکھ کر کھلانا قشری حار علامات پر مفید ہے۔مصفیٔ خون اور تحلیل بخاروں کے لئے مجرب ہے۔
سرعتِ انزال پر مفید ہے۔

14 کھمبی

مخاطی اعصابی ہے۔عضلاتی اور قشری سوزشی علامات پر 2 تا 3 ماشہ بکری کے دودھ یا گائے کے دودھ میں کھلانا اندرونی زخموں وغیرہ کا بہترین علاج ہے۔مثلاً

قلمی شورہ میں ملا کر آنکھ میں لگانا سرخ اور سیاہ زہریلے مادے، سوزش کو صاف کرنے اور سرعت انزال کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ: کھمبی 5 تولہ، قسط 5 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، مغز تربوز 5 تولہ سحق کر کے ملالیں۔ بچوں کو 1 تا 2 ماشہ کچھ عرصہ کھلانے سے قد بڑھتا ہے۔

نوٹ: مخاطی بارد ادویات نباتاتی فرحت بخش قوت بڑھا کر گرمی کے ضعف کو روکتی ہیں۔ بدن کو بھرتی قائم کرتی ہیں۔ صفراء کو خارج کرتی ہیں۔ اگر غذائیت والی غذائیں استعمال کر کے ساتھ ساتھ ورزش کی جائے تو جسم مضبوط ہوتا ہے۔ فضلہ والی اغذیہ کے استعمال سے جسم میں فاسد مادے جمع ہو کر مخاطی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ سابقہ طب یونانی کے حکماً نے علامات پر ادویات لکھیں ہیں مگر ہم نے اللہ کے فضل و کرم سے اخلاط کی درستگی پر لکھا ہے۔

15 موصلی سفید

مخاطی اعصابی مفرح حابس و قابض ہونے کی وجہ سے عضلاتی اور قشری علامات پر مفید ہے۔ 1 تا 3 ماشہ کھلائیں سرعتِ انزال پر مفید ہے۔ صفراوی مشینی علامات پر مفید ہے۔

16 چھلکا اسبغول

مخاطی اعصابی حابس مفرح ہے۔ قشری علامات پر مفید ہونے کی وجہ سے حابس مفرح قلب ہے۔ پیچش خونی اور جریان خونی پر کھلائیں 1/2 ماشہ مناسب شربت سے کھلا سکتے ہیں۔

17 بنفشہ

مخاطی اعصابی استرخائی علامات پر مفید ہے۔ عضلاتی اور قشری خارش دار علامات (سرد تر) اور سوزشی اورام پر مفید ہے۔ صفراوی نزلہ زکام وغیرہ پر بھی مفید ہے۔ گلے کی سوزش پر ملٹھی، سونف کے ساتھ جوش دے کر گھی اور شہد ملا کر کھلانا شافی علاج ہے۔

18 دہی کی میٹھی لسّی

مخاطی اعصابی، عضلاتی اور قشری کمزور مریضوں کو پیچش اور ہائی بلڈ پریشر وغیرہ پر استعمال کرائیں۔ جب بھی کوئی تیز مرچ مصالحہ دار سالن کھائیں تو بعد میں یہ لسی پینا جلن اور خراش کو روکنے میں مجرب ہے۔

19 شربت روح افزاء

مخاطی بارد ہے۔ عضلاتی اور قشری تحریک پر مفرح عمل ہے۔ ضعفِ قلب اور ضعفِ طحال کے مریضوں کو پلائیں۔

نسخہ: گل سرخ، صندل سفید، گل موتیا، کشنیز، الائچی خورد کا شربت بنا لیں۔

اعصابی مخاطی (تر سرد) ہے۔

اعصابی مخاطی مفرد ادویات کے مزاج وفوائد

1 سادہ پانی

اعصابی مخاطی ہونے کی وجہ سے عضلاتی اور قشری علامات پر مفید ہے۔غذا کو جزوِ بدن بناتا ہے حسب منشاء پی سکتے ہیں ۔ پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے جسم کی ناپاکی کو پانی سے دھوکر صاف کیا جاتا ہے۔ پانی سے جائز طریقہ سے فائدہ اٹھائیں فضول ضائع کرنے سے اللہ تعالیٰ کی پکڑ ہے۔قیامت کے دن ہر نعمت کا حساب ہوگا۔

2 شربت بزوری

اعصابی مخاطی ہونے کی وجہ سے عضلاتی اور قشری تحریک پر غذائیت پیدا کرنے اور جلندار علامات پر مفید ہے۔حسب منشاء پییں صالح رطوبت بنانے میں مجرب ہے۔

نسخہ: چہار مغز، مغز بادام، الائچی خورد، سونف، گل سرخ، گل گاؤزبان پانی میں جوش دے کر گھوٹ کر شربت تیار کریں۔اور ساتھ قند سفید ملالیں۔شربت تیار ہے

3 ٹھنڈا دودھ

اعصابی مخاطی تسکین عمل ہے ۔عضلاتی اور قشری جلندار علامات اور کمزور مریضوں کو حسب منشاء کھلانا مفید ہے۔دودھ میں ہلدی مدبر کرکے پلانا سیاہ رنگ سرخ وسفید کرتا ہے۔دودھ بھی ایک قدرت کی عظیم نعمت ہے۔غریبوں کو پلانے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

4 کچی لسی

اعصابی مخاطی عضلاتی اور قشری ضعف کے مریضوں کو حسب منشأ پلانا مفید ہے۔اس کے ساتھ مدر بول ادویات کھلا سکتے ہیں۔جوادورار کرنے میں مجرب علاج ہے۔(شورہ،جوکھار،جوہرنوشادر)وغیرہ کے ساتھ کھلائیں۔

5 اونٹنی کا دودھ

اعصابی مخاطی تسکین قلب ہے۔عضلاتی اور قشری سوزش اورام کے مریضوں کو پلانا مید ہے کچھ عرصہ کھلانے سے زخموں میں گوشت بھرلاتا ہے۔

6 میٹھا سوڈا

اعصابی مخاطی تسکین عمل ہے۔عضلاتی،ترش و تلخ مادے کو صاف کرنے کیلئے 1 تا 2 ماشہ صبح،دوپہر اور شام پانی سے کھلانا مجرب ہے۔پتہ اور گردہ کی پتھری اور گلٹیوں کی تحلیل کرتا ہے۔

7 گل گاؤزبان

اعصابی مخاطی تسکین عمل ہے عضلاتی مشینی عمل کو روکنے کے لئے قبض و حابس دوا ہے۔مناسب بدرقہ میں جوشاندہ بنا کر پلائیں سوزش و اورام پر بھی مفید ہے۔

8 الائچی خورد

اعصابی مخاطی تریاق ہے۔عضلاتی قشری اورام کو تحلیل کرتا ہے۔صالح رطوبت پیدا کرنے میں مجرب ہے۔اعصابی یا مخاطی غذاؤں اور دواؤں میں شامل کرنے سے خوش ذائقہ ولذیذ ہوجاتی ہیں۔

9 آک کا نمک

اعصابی مخاطی، اعصابی کھار ہے۔ عضلاتی پرانے بخاروں پر 1 تولہ تا 10 تولہ قند سفید میں سحق کر کے 1/2 ماشہ کھلانا مفیدہ ہے۔ زیادہ مقدار میں کھانا قے آور ہے۔ (یہ اکسیری صفت ہے)

10 سمندر جھاگ

اعصابی مخاطی تسکین عمل ہے۔ عضلاتی جمے ہوئے مواد کو صاف کرنے کیلئے 1 تا 2 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ پرانے ٹی۔ بی، سل دق کے بخاروں پر مفید ہے۔

11 آب کیلا

اعصابی مخاطی (سرد تر) کھار ہے۔ عضلاتی اور قشری مریضوں کو شہد و نمک ملا کر پلانا زہریلے مواد کو صاف کرتا ہے۔ مثلاً پتہ کی گلٹیاں، گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑ مرکبات کو آبِ کیلا، آبِ کھار بوٹی یا آب مولی سے کھلانا سونے پر سہاگہ ہے۔

12 بھینس کا دودھ

اعصابی مخاطی، عضلاتی اور قشری کمزور مریضوں کو شہد یا شکر ملا کر پلانا سوزشی علامات پر مفید ہے۔ دودھ میں رات کو جاگ لگا کر مکھن یا گھی صاف بنایا جاتا ہے۔ جو عظیم نعمت ہے۔ شیریں کر کے پینا اعصابی قشری ہے، دودھ مولّدِ خون غذا ہے اور جسم کی پرورش کرتا ہے۔ حسبِ منشاء پی سکتے ہیں۔

13 گل مدار خشک

اعصابی مخاطی ہے۔ ترفلہ میں 1/2 حصہ ملا کر 1 ماشہ کھلانا قولنج اور اپنڈکس کے درد پر مفید ہے۔

نوٹ: اعصابی رطب اشیاء کو استعمال کرا کر صالح رطوبت پیدا کر کے کرنگ بھی سبز کر سکتے ہیں۔ بوڑھے کو جوان، سوکڑا پن بچے کو پہلوان بنانے کی توفیق رکھتی ہے ہمہ قسم تحلیل کو روکنے میں مجرب المجرب شافی اثر رکھنے کے علاوہ ازیں رطوبتِ عزیزی پیدا کر کے تمام قویٰ جسمانی بحال ہو جاتے ہیں۔

مردہ پن مریضوں کی صحت بحال ہو کر عمر دراز ہو جاتی ہے۔ ہر اخلاط کو توازن پر قائم رکھنا لازم ہے۔ مثلاً کثرتِ رطوبت کی وجہ سے ضعفِ جگر ہو جاتا ہے رنگ سفید اور ضعفِ جگر کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

مخاطی عضلاتی مخاطی بارد (سردی)

مفرد ادویات اور ان کے مزاج

1 میٹھی شکنجبین:

مخاطی عضلاتی قشری اور اعصابی تحریک پر فرحت پیدا کرنے میں مجرب ہے حسبِ منشاء پی سکتے ہیں۔ جس دوا میں دو حصے مٹھاس اور ایک حصہ ترشی شامل ہو وہ خشکی پیدا نہیں کرتی، حرکت قلب پیدا کرتی ہے۔ صالح سودا پیدا کر کے بھوک کو بڑھاتی ہے

2 انار کا جوس

مخاطی عضلاتی مفرح قشری اور اعصابی علامات پر مفید ہے۔ ضعفِ جگر کے کمزور مریضوں کو پلانا مفرح عمل ہے۔ مؤلدِ خون ہونے کی وجہ سے کمزور مریضوں کو قوت دیتا ہے۔ جسم میں طحال اعضاء کو خوراک ملتی ہے۔ سفید خون کو سرخ بناتا ہے

3 شربت انار

مخاطی عضلاتی مفرح ہے۔ ضعفِ قلب کے کمزور مریضوں کو پلانا مفید ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ شیریں حابس بھی ہے۔ حیوانی روغن کو ترش اشیاء ہضم کرتی ہے۔ جسم قوی ہو جاتا ہے۔

4 سبز پتی کی چائے

مخاطی عضلاتی ہاضم ہے۔ قشری اعصابی علامات پر مریضوں کو حسبِ ضرورت پلانا مفید عمل ہے۔ تیز قہوہ یا چائے پینے سے بدن کی تحلیل ہو جاتی ہے۔ زمانہ حال میں

سیاہ چائے بنائی جاتی ہے۔عام درختوں کے پتوں پر کیمیکل لگایا جاتا ہے۔

5 لسوڑھوں کا اچار

مخاطی عضلاتی قابض ہے۔صفرا اور بلغمی مادے کو مغلوب کر کے سودا پیدا کرتا ہے۔قشری اعصابی اسہال وغیرہ پر مفید ہے۔ہضم کو تیز کرنے کے بعد قوت باہ کو بڑھاتا ہے اور سرعتِ انزال پر مفید ہے۔

6 انار دانہ

مخاطی عضلاتی مفرح ہے۔تحلیلی اور تسکینی علامات کو رفع کرنے کے علاوہ مفرح اور تحریکِ قلب ہے۔نیز ہاضم ہے۔چٹنی میں گھوٹ کر کھانے سے کھانا خوب ہضم کرتا ہے۔

7 پھٹکڑی

مخاطی عضلاتی قشری مشینی عمل کو روکنے کے بعد مفرح حابس اور قابض ہے۔ صفراوی پیچس اور بخاروں کو خفیف کرنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ کشتہ گاؤدنتی کو کرنجوہ میں کشتہ پھٹکڑی ملا کر 1 تا 2 ماشہ عضلاتی قہوہ سے کھلانا اعصابی بخاروں پر تریاق ہے۔

8 نسپال (پوست انار)

مخاطی عضلاتی قابض حابس ہونے کی وجہ سے زرد اسہال رفع کرتا ہے عورت کو کھلانا، رحم میں شافہ رکھنے سے استرخائی الرحم رفع ہو جاتا ہے۔عورت کا رحم فرج میں گرنے سے رک جاتا ہے۔مکھن میں کھلانا بچوں کے مقعد سے پٹھوان باہر نہیں نکلتا۔

9 منڈی بوٹی

مخاطی عضلاتی بارد ہے۔قشری مشینی تحریک کے عمل کو روکنے کے لئے 3 ماشہ جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر مفید ہے۔صفراوی نزلہ وزکام پر مفید ہے۔سرعتِ انزال کی خاص دوا ہے۔

10 موصلی سیاہ

مخاطی عضلاتی بارد قشری مشینی عمل کو روکنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ صبح وشام دیں۔سرعت انزال پیچس، جریان خون پر مفید ہے۔دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔زیادہ عرصہ کھلانے سے نامردی پیدا ہوتی ہے۔

11 گل سرخ

مخاطی عضلاتی ملین ہے۔قشری کیمیائی عمل صفراء کا تنقیہ کرتے ہیں۔مفرح قلب ہونے کی بنا پر مصفّی خون ہیں۔جوشاندہ بنا کر پلائیں۔

نسخہ: گل سرخ، ثنا مکی، گل گاؤ زبان اور تخم کاسنی کا جوشاندہ بنا کر استعمال کریں صفراوی سوزش اورام پر شافی دوا ہے۔عفونت معدہ کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔

12 کمرکس

مخاطی عضلاتی مقوی ہے۔قشری استرخائی علامات پر 1 تا 2 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا صفراوی علامات پر مفید ہے۔طباشیر گوند کیکر، کمرکس، سنگجراحت ہم وزن سحق کر کے ملا لیں 1 تا 3 ماشہ صبح و دوپہر اور شام شربت صندل سے کھلانا

سیلان الرحم استرخاء الرحم کا شافی علاج ہے۔

13 بہمن سفید

مخاطی عضلاتی مغلظ ہے۔ قشری اور اعصابی رطوبت کو سخت کرنے میں مجرب ہے۔ سرعتِ انزال سوداوی نزلہ، زکام اور جریان کے لئے کھلائیں۔ نیز پچس، چھپاکی وغیرہ پر بھی مفید ہے۔

14 آب چونا

مخاطی عضلاتی قابض ہے۔ قشری مشینی علامات کو روکنے کے لئے آب یا دودھ میں ملا کر بچوں کے قد بڑھنے کے لئے پلائیں۔ دودھ کو ترشی سے پھاڑ کر ہم وزن ملا کر شربت بنائیں۔ اس میں گاجر، سیب اور آب انار ملا کر شربت بنا کر بچوں کو چھوٹی چمچی پلانا مولد خون ہے۔

15 ڈوڈا پنیر

مخاطی عضلاتی مصفی ہے۔ قشری اور اعصابی تحریک میں پیدا ہونے والی علامات پر جوشاندہ بنا کر پلانا مفید ہے۔ اگر فربہ بدن کو سوزاک ہو جائے تو اس کو 1 کلو پانی میں بھگو کر رات بھر رکھیں۔ صبح 2 ماشہ قلمی شورہ ملا کر چار گھونٹ پلانا شافی علاج ہے

16 سپاری

مخاطی عضلاتی حابس ہے۔ صفراوی استرخائی اور تحلیل علامات پر 1 تا 2 ماشہ شہد کے ہمراہ شربت بنا کر کھلانا مفید ہے۔ راکھ سپاری بریان، پھٹکری اور گل کیکر ہم وزن ملا کر دانتوں پر ملیں اور نمکین پانی سے غرارے کریں کچھ عرصہ میں دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

17 بہوپھلی

مخاطی عضلاتی صفراوی مشینی عمل میں پیدا ہونے والی علامات پر 1 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ زرد رنگ، پیچش اور چھپاکی وغیرہ پر مفید ہے۔

18 سمندر سوکھ

مخاطی عضلاتی تخدیری عمل ہے۔ اور مفرح عمل حابس دوا ہے۔ قشری اور مشینی عمل سے پیدا ہونے والی علامات پر 1 تا 3 ماشہ شربت صندل سے کھلانا مفید ہے۔ کثرتِ طمث، نواسیر، بواسیر، خونی پیچس پر مفید ہے۔

19 لاجونتی

مخاطی عضلاتی قشری اعصابی یعنی مشینی علامات پر مفید ہے۔ سرعتِ انزال، پیچس، ہائی بلڈ پریشر وغیرہ پر 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ بچوں کے مقعد میں پٹھوال باہر آنے پر کھلانا شافی علاج ہے۔

19 انجبار، برگ انار، گلنار

مخاطی عضلاتی عمل کرتے ہیں۔ ان کا جوشاندہ بنا کر شیریں کر کے عضلاتی اور قشری مشینی عمل کے مریضوں کو پلانا حابس قابض مفرح عمل کرتا ہے۔ جریانِ خون اور پیچس، نزلہ وزکام وغیرہ پر مفید ہے۔

20 کھٹکل بوٹی

مخاطی عضلاتی مصفی خون ہے۔ اس کا پانی نکال کر 3 ماشہ صبح وشام پلانا قشری اور اعصابی زہریلے مواد کو رفع کرتا ہے۔

21 لودھ پٹھانی

مخاطی عضلاتی حابس ہے۔قشری حار علامات پر 1 تا 2 ماشہ پانی سے کھلانا چاہئے۔مفید ہونے کی وجہ سے جسم کو سخت کرتی ہے۔تج اور انجبار کے ساتھ ملا کر کھلانے سے ڈھیلا رحم مضبوط ہو جاتا ہے۔اسہال سنگرہنی کا شافی علاج ہے۔

22 نارجیل دریائی

مخاطی عضلاتی حابس ہے قشری حار علامات پر 1 تا 2 ماشہ مفرح دواؤں میں شامل کر کے کھلانا مفید ہے۔یہ دوا سخت ہوتی ہے۔ریتی سے رگڑلیں یا پانی میں سوڈا میٹھا ڈال کر اس میں جوش دے کر نرم، باریک کرلیں۔دھوپ میں خشک کرلیں۔

23 ابرک سیاہ

مخاطی عضلاتی اکسیر کشتہ بنا کر 1 رتی مربہ سیب سے کھلانا احار و رطب مریضوں کو مفید ہے۔مصفیٰ خون مقعی اثر دوا ہے۔نیز استرخائی علامات پر مفید ہے۔مکھن میں بھی کھلانا مفید ہے۔

24 تمر ہندی

مخاطی عضلاتی حابس ہے قشری حار علامات پر 1 تا 2 ماشہ کچھ عرصہ کھلانے سے انسانی اعضاء مضبوط ہو جاتے ہیں۔مخاطی مغلظ مرکبات میں ملا سکتے ہیں۔

25 سنگجراحت

مخاطی عضلاتی حابس ہے ایک تا دو ماشہ کھلانے سے جریان خون رک

جاتا ہے۔ نیز حار، استرخائی علامات پر مفید ہے۔ گائے کے دودھ میں سفوف بنا کر جوش دیں اس طرح کہ کھویا بن جائے۔ کثرتِ طمث کو روکنے اور کمزور عورت کو کھلانا قوت دیتا ہے۔

26 شاہترہ

مخاطی عضلاتی مفرح بارد ہے۔ قشری اور اعصابی بخاروں کے لئے مصفی خون جلندار علامات یعنی سوزاک زہر پر مفید ہے۔ استرخائی علامات پر کھلا سکتے ہیں۔ ریٹھہ اور شورہ صاف میں ملا کر 2 ماشہ شربت چینی سے کھلانا سوزاک کے زخموں کو صاف کر سکتے ہیں۔ بعد میں حابس دوا کھلائیں۔

27 دم الاخوائن

مخاطی عضلاتی بہتے ہوئے خون کو روکنے کے لئے حابس ہے۔ قشری حار مشینی علامات کے لئے مجرب دوا ہے۔ خاوند، اور بیوی کا ملاپ کرانے میں مجرب ہے۔

28 زہر مہرہ خطائی

مخاطی عضلاتی مفرح عمل دوا ہے قشری حار استرخائی علامات پر مقوی اثر ہے۔ 1 تا 2 ماشہ کھلائیں۔ دم الاخوائن، انجبار، تحفہ کھیر اور گوند کیکر لاثانی حابس دوائیں ہیں۔ ایک دانشور حکیم اس سے عظیم کام لے سکتا ہے۔

29 تخم بھنگ

مخاطی عضلاتی قشری حار مشینی عمل کو روکنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ قہوہ سے کھلائیں۔ قابض ہے زیادہ عرصہ نہیں کھلانا چاہیے۔ امسا کی مرکبات میں شامل ہے۔

30 پھل برگد (بوہڑ)

مخاطی عضلاتی قشری حار استرخائی علامات پر 1 تا 3 عدد کھلا سکتے ہیں۔ سرعت، انزال کے لئے تحفہ ہے۔

31 پھلی کیکر

مخاطی عضلاتی ہے۔ صفراوی استرخائی اور بلغمی مشینی عمل کو روکنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ قہوہ سے کھلائیں۔ قابض بہت زیادہ عرصہ کھلانے سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ نیز جوڑ خشک ہو جاتے ہیں۔

32 املی، آلو بخارا

مخاطی عضلاتی صفراوی اور بلغمی مادے سے پیدا ہونے والی علامات پر مفرح عمل دوا ہے۔

33 مائیں

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) قابض، حابس دوا ہے۔ اسہال پچس پر ایک یا دو ماشہ رکھوانا مفید ہے۔ عورت کے فرج میں شافہ کرانا استرخاء الرحم پر مازو پھٹکڑی، کتھ کچھ عرصہ کھلا کر ڈھیلے عضو کو سخت کر سکتے ہیں۔ عورت مثل باکرہ ہو جاتی ہے۔ مائیں پھل جنڈ کو شیر مدار میں سحق کر کے بال منوا کر اس مقام پر لگا دیں ہمیشہ کے لئے بال ختم ہو جائیں گے۔

34 حنا (مہندی)

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) مصفیٰ خون دوا ہے۔ قشری اور بلغمی جلندار امراض

پر 1 تا 2 ماشہ کھلانا اور لگانا مفید ہے۔

35 بھنگرہ

مخاطی عضلاتی مصفیٰ خون دوا ہے اس کا پانی نکال کر روغن کنجد میں جلا کر لگانا بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ روغن کلونجی بھی ملا سکتے ہیں۔ ترپھلہ میں ملا کر 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

36 کتھ

مخاطی عضلاتی (سرد خشک) دوا ہے صفراوی اور بلغمی اسہال اور سرعت انزال وغیرہ پر 1 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ کتھ، پھٹکڑی، ماز وہم وزن سفوف بنا کر دانتوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔

37 ہزاردانی

مخاطی عضلاتی دوا ہے قشری تحلیلی علامات میں 1 تا 3 ماشہ کھلانے سے بدن مضبوط کرتی ہے۔ مادہ منویہ کو طاقتور بناتی ہے۔ کلونجی کے ساتھ ملا کر کھلانے سے قوت باہ اور ذہن بہت تیز کرنے میں مجرب ہے۔

38 شہد کی موم

مخاطی عضلاتی مقوی حابس ہے۔ قشری اور اعصابی خارسے پیدا ہونے والی علامات کے مشینی عمل کو روکنے کے لئے مجرب اور لاثانی دوا ہے۔ موم شہد اور روغن کنجد میں مرہم زخموں پر لگانے سے گوشت بھرتی ہے۔ قوتِ باہ کے مرکبات میں شامل کرنے سے بہت مقوی اور تیز اثرات ہو جاتی ہے۔ نیز جریان وشوگر کے لئے عظیم فوائد

رکھتی ہے۔

عضلاتی نسخہ: تخم پیاز۔لونگ، عقرقرحا، موم خالص کا سفوف دواؤں میں ملا کر خوب گھوٹیں۔حب، نخود برابر بنائیں۔

نوٹ: حب صبح وشام کچھ عرصہ دودھ اور گھی کے ساتھ کھلانے سے سوسالہ بوڑھے میں جوانی کے اثرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا تین گھنٹہ قدرتی امساک پیدا کرتی ہے۔اگر باجرہ، چنے کی روٹی دیسی گھی میں پکا کر کھلائی جائے تو شوگر، جریان منی بہنے والا نزلہ وزکام پر مفید ہے۔

39 گلو

مخاطی عضلاتی سرد خشک تلخ دوا ہے۔قشری اعصابی بخاروں کے لئے دیسی اجوائن کے ساتھ گھوٹ کر پلانا مفید ہے۔ اس کی مسواک بنا کر دانتوں پر ملنے سے دانتوں کی امراض کے لئے مجرب ہے۔

☆☆☆☆☆☆

عضلاتی مخاطی مفرد ادویات ان کے مزاج اور فوائد

1 کالی پتی کا قہوہ

عضلاتی مخاطی محرک تسکین قلب کو تحریک میں لانے کے لئے پلا سکتے ہیں قہوہ میں شہد ملانا بہتر ہے۔ آج کل چائے نقلی بنائی جارہی ہے اس کو ترک کر دینا چاہیے عام درختوں کے برگ کی شکل تبدیل کر کے کیمیکل لگا دیا جاتا ہے۔

نوٹ: حکماء کو چاہیے کہ ہر غذا و دوا کی پہچان کریں، مریض کا مزاج بھی جاننا لازمی ہے۔

2 کالی پتی کی چائے

عضلاتی مخاطی محرک قوی اثر غذا و دوا ہے۔ اعصابی ضعفِ جگر کے مریضوں کو پلا سکتے ہیں۔ لیکن زمانہ حال میں خالص ملنا مشکل ہے زیادہ روزانہ پینے سے جوانی بڑھاپے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

3 مربہ آملہ

عضلاتی مخاطی محرک ہے۔ مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ ضعفِ جگر کے مریضوں کو 2 تا 5 عدد کھلانا مفید ہے۔ ہضم بہت قوی ہو کر جریان، احتلام، نزلہ و زکام رک جاتے ہیں۔

4 مربہ ہلیلہ

عضلاتی مخاطی ملین اثر مصفی خون اعصابی بلغمی آتشکی زہر کے مریضوں کو

کھلانا مفید ہے۔ 1 یا 2 عدد ہر غذا کے بعد کھانے سے مرغذن غذاؤں کو ہضم کرنے میں مجرب ہے۔ بھس، نزلہ وزکام پر مفید ہے۔

5 مربہ آم ترش

عضلاتی مخاطی محرک ہے۔ اعصابی رطب علامات کے علاوہ 1 تا 2 تولہ ہر غذا کے بعد کھلانا مفید ہے۔، دمہ، تشنجی، قے آور کھانسی پر مفید ہے۔ نیز ضعفِ جگر، بھس، کثرتِ بول کی حتمی دوا ہے۔

6 آم کا اچار

عضلاتی مخاطی محرک بلغم شور کے عمل کو روک کر ریح کو غالب کر کے ہضم کو درست کرتا ہے۔ کالی کھانسی، بلغمی دمہ پر مفید ہے۔ نیز مکھن، گھی خوب ہضم کرسکتا ہے۔ کم مقدار میں کھانا بہتر ہے۔

7 لیموں کا اچار

عضلاتی مخاطی محرک ہے ضعفِ جگر کی تمام علامات پر مفید ہونے پر جسمانی رنگ کو سرخ کرتا ہے۔ مخاطی لیسدار مادے کو توڑتا ہے۔ تسکینِ قلب کو تحریک میں لانے کے لئے 1 تولہ کھلا کر بعد میں قہوہ پتی، شہد ملا کر پلانا مجرب علاج ہے۔ اس کے استعمال سے بھوک خوب لگتی ہے۔ مرغن غذائیں خوب ہضم کرتا ہے۔

8 کیکر کی پھلی کا اچار

عضلاتی مخاطی محرک ہے اعصابی بلغمی اسہال پر لاثانی دوا ہے۔ نیز شوگر، جریان وغیرہ پر مفید ہے۔ خوراک 1 تولہ باجرہ یا سیاہ چنے کی روٹی سے صبح و شام کھلانے سے سنگرہنی اور اعصابی نزلہ وزکام کو روکنے میں شافی اثر دوا ہے۔ منی کو مضبوط کرتی ہے۔

9 تخم ریحان

عضلاتی مخاطی محرک ہے بلغمی اور صفراوی مادے سے پیدا ہونے والی علامات پر 1 تا 3 ماشہ کھلانا مجرب ہے۔

نسخہ عضلاتی: تخم پیاز، لونگ، تخم ریحان اور عقرقرحا ہم وزن سفوف بنا کر 1 ماشہ اعصابی مریضوں کو کھلانا تحریک پیدا کرنے میں لاثانی دوا ہے۔

10 تخم جوز ماثل

عضلاتی مخاطی محرک عمل ہے۔ روغن کنجد میں مدبر کر کے اعصابی تسکینی علامات پر تحریک پیدا کرنے کے لئے 1 رتی سے لے کر 1 ماشہ تک چائے سے کھلا سکتے ہیں۔ زہریلے تخم کو دیسی گھی میں مدبر کرنا لازم ہے۔

11 ستاور

عضلاتی مخاطی مغلظ ہے اعصابی مشینی عمل کو روکنے کے لئے حابس و قابض دوا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔ اس میں ہلیلہ مدبر، تخم ریحان کو کم مقدار میں اور کشتہ فولاد ملا کر 2 ماشہ صبح و شام دودھ سے کھلانا مقوی باہ ہے۔ جریان، شوگر کو بند کر کے بدن کو مضبوط کرتی ہے۔

12 گاؤدنتی (ہڑتال سفید)

عضلاتی مخاطی محرک ہے اعصابی بخاروں کے لئے برگ نیم میں کشتہ بنا کر 1 تا 3 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ اس میں کرنجوہ ملا کر کیپسول بھر کر صبح و شام کھلانے سے ملیریا بخار کی لاثانی دوا ہے۔

13 بیج بند

عضلاتی مخاطی محرک ہے۔اعصابی علامات جریان ،شوگر، ضعفِ جگر، بھس وغیرہ پر 1 تا 2 ماشہ کھلانا مفید ہے۔اس دوا کو ہلیلہ مدبر میں ملا کر کھلانے سے اثرات تیز ہو جاتے ہیں۔

14 الائچی کلاں

عضلاتی مخاطی مقوی ہاضم ہے ۔ اعصابی مشینی عمل کو روکنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔محرک قلب ہے۔کلونجی کے ہمراہ ملا کر کھلانے سے سستی کو چستی میں تبدیل کرتی ہے۔کمزور ہضم کو تیز کرتی ہے۔

15 بابونہ

عضلاتی مخاطی محرک ہے اعصابی تسکینی علامات کو تحریک میں تبدیل کرنے میں مجرب ہے۔مصفیٰ خون ہونے پر اعصابی بخاروں میں مفید ہے۔

16 چرائتہ

عضلاتی مخاطی محرک عمل ہے۔اعصابی بلغمی علامات پر جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانا مجرب ہے گویا آتشکی زہر سے پیدا ہونے والی علامات پر مصفیٰ خون دوا ہے۔

17 کشتہ سنکھ

عضلاتی مخاطی بلغمی علامات پر مناسب جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر کشتہ سنکھ کے ساتھ پلانا مجرب ہے۔رطب اسہال اور بخاروں کے لئے 1 رتی تا 1 ماشہ چائے سے کھلانا مفید ہے۔تسکین عمل کو توڑنے کے لئے مجرب ہے۔پسینہ آور دوا ہے۔جریان

شوگر کے مرکبات میں شامل کر سکتے ہیں۔ سانپ اور باؤلے کتے کے زہر کو ختم کرتا ہے

18 رتن جوت

عضلاتی مخاطی محرک قلب ہے۔ اعصابی رطب کے زہریلے مادے سے پیدا ہونے والے زخموں پر روغن سرسوں میں بنا کر لگانا مفید ہے۔ رتن جوت 1 ماشہ، نمک 10 ماشہ میں پکا کر کھرل کریں 1 تا 2 ماشہ کھلانا محرک قلب کے لئے مفید ہے۔ مرغیوں کی چربی میں رتن جوت پکا کر بطور طلا قضیب پر مالش کرنا شہوت تیز اور عضو کو مضبوط کرتا ہے۔

19 کالی زیری

عضلاتی مخاطی محرک ہے اعصابی رطب علامات پر 1 تا 2 ماشہ قہوہ پتی سے کھلانا مصفیٰ و محرک ہے۔ کڑوی دوا ہے۔ کلونجی کے ساتھ ہم وزن ملا کر 1 تا 2 ماشہ کچھ عرصہ کھلانے سے آتشکی زہر مکمل ختم ہو جاتا ہے۔

20 مغز کرنجوہ

عضلاتی مخاطی محرک اعصابی رطب بخاروں کے لئے مناسب بدرقہ سے ایک رتی کھلانا مفید ہے۔ ساتھ کشمش کھلا سکتے ہیں۔ کڑوی دوا ہے۔ برگ سفیدہ، سیاہ نمک حسب قاعدہ ملا کر 1 ماشہ عضلاتی قہوہ سے کھلانا اعصابی زہروں کا تریاق ہے۔ ملیریا اور محرکہ دونوں پر مفید ہے۔

21 تج

عضلاتی مخاطی محرک ہے رطب مشینی عمل کو روکنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ کھلانا مجرب علاج ہے۔ سیلان الرحم، بہنے والا نزلہ و زکام کے لئے مفید ہے۔ دار چینی ملا کر

کھلانا زود ہضم ہے۔

22 گوند آم

عضلاتی مخاطی اعصابی تسکینی علامات کو تحریک میں لاتی ہے۔2 ماشہ خوراک روغن کنجد میں بنا کر بطور طلا لگائیں قضیب کو سخت کرنے میں مجرب ہے۔

23 کشتہ فولاد

عضلاتی مخاطی (خشک سرد) اعصابی رطب تسکینی علامات پر 1 رتی تا 2 رتی کھلانے سے سفید رنگ میں سرخی لاتا ہے۔یعنی ضعفِ جگر کی تمام علامات کا تریاق ہے عضلاتی محرکات میں شامل کر سکتے ہیں۔

24 جلابہ ہریڑ (ہڑژ)

عضلاتی مخاطی مسہل عمل دوا ہے۔ 1 تا 2 ماشہ کھلانے سے بلغمی عفونت سے معدہ کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔ ہر مسہل میں شامل ملا کر کھلانا ہمارا اسلامی فریضہ ہے۔دوا مؤثر ترین ہو جاتی ہے۔

25 کشتہ گاؤدنتی

عضلاتی مخاطی بلغمی عفونت کے لئے 1/2 ماشہ منقیٰ میں کھلانا مفید ہے۔اس میں قدرتی نمک ملا کر کھلانے سے معدہ کی عفونت جلد صاف ہو جاتی ہے۔

26 کشتہ صدف

عضلاتی مخاطی ہے مادہ آتشکی زہر کی پیداوار علامات پر 1 تا 2 رتی کھلانا محرک قلب ہے۔کلونجی کے ساتھ ملا کر کھلانے سے شافی اثرات تیز ہو جاتے ہیں۔

27 ہلیلہ سیاہ مدبر

عضلاتی مخاطی بلغم اور سوداوی علامات پر 1 تا 2 ماشہ کھلانا مصفیٰ خون ہے۔ کلونجی اور فولاد لطیف میں ملا کر کھلانے سے ضعف جگر کی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

28 چاسکو

عضلاتی مخاطی (خشک سرد) آتشکی زہر پر 1 تا 2 ماشہ کھلانا مصفیٰ خون ہے۔ اس میں ثنا مکی، کلونجی ملا کر 3 ماشہ صبح و شام کچھ عرصہ کھلانے سے زہریلے مادے رفع وہ جاتے ہیں۔

29 زرونبد مدحرج

عضلاتی مخاطی (خشک سرد) پھیلے ہوئے اعصابی اورام کو سکیڑ کرنے میں کھلانا اور بیرونی لگانا مفید ہے۔

30

30 اشق گوند

عضلاتی مخاطی گوند ہے۔ آتشکی مادے سے پیدا شدہ علامات پر 1 ماشہ کھلانا اور جلندار علامات پر جلد پر لگانا مفید ہے۔ نرم ورموں پر ترش لسی میں گھوٹ کر لیپ کرنے سے رفع ہو جاتے ہیں۔ اس میں ہلدی رائی مدبر ملانے سے مؤثر ہو جاتی ہے۔

31 ہیرا کسیس

عضلاتی مخاطی عضلاتی فولاد کی مانند ہے۔ اس کا میرھے سودے سے فولاد نکال کر 1 رتی تا 2 رتی کھلانا ضعفِ جگر پر مفید ہے۔ سنا مکی ہلیلہ مدبر میں ملا کر 1 ماشہ صبح

وشام شہد کے شربت سے کھلانا سفید خون کو سرخی میں تبدیل کرتا ہے۔

32 سبز ہریڑ

عضلاتی مخاطی ملین عمل مصفیٰ خون ہے۔ بلغمی عفونت کو صاف کرتی ہے۔ 1 تا 3 ماشہ مقشر سفوف بنا کر کھلا سکتے ہیں۔ سنا مکی، ہلیلہ زرد کو دہی کی لسی میں گھوٹ کر پلانے سے اسہال جاری ہو کر عفونتِ معدہ صاف ہو جاتی ہے۔ کھانے کے بعد بھوک خوب لگتی ہے اور حرکتِ قلب قائم ہو جاتی ہے۔ قشری اور اعصابی جریان و نزلہ و زکام رفع ہو جاتے ہیں۔

33 گوند کیکر

عضلاتی مخاطی مزاج ہونے پر اعصابی رطب جسم کو مضبوط کرنے کے لئے 1 ماشہ کھلانا مجرب ہے۔

امساکی نسخہ: گوند کندر، تخم پیاز، کلونجی اور عقر قرحا ہم وزن سفوف بنالیں 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔

34 ترپھلا

عضلاتی مخاطی ملین مصفیٰ خون ہونے پر بلغمی زہریلے مواد کو 1 تا 3 ماشہ قہوہ سے کھلانا مفید ہے۔ اس میں ثنا مکی ملانے سے تیز اثر مرکب ہو جاتا ہے۔

35 ثعلب مصری

مخاطی عضلاتی ہے قشری مشینی عمل کو روکنے کے لئے حابس قابض دوا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ یاد رکھیں ہر لیس دار شے صفراوی علامات پر مفید ہوتی ہے۔

36 شقاقل مصری

مخاطی عضلاتی ہے۔ صفراوی تحلیلی علامات کو رفع کر کے بدن کو مضبوط کرتی ہے۔ 1 تا 2 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ اگر سرد اشیاء سردی والے مریض کو کھلائیں گے تو نقصان ہوگا۔

نوٹ: عضلاتی یابس أغذیہ وادویہ بلغم کے تسکینی عمل کو توڑ کر ریح پیدا کر کے تحریکِ قلب پیدا کرتی ہیں۔ انسانی بدن چستی کی طرف مائل ہوتا ہے۔ حیوانی قوت پیدا ہوتی ہے۔ بدن کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ سفیدی یا سیاہی صاف ہو کر اعصابی رطب تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ یاد رکھیں۔ خشک اشیاء کا کثرت سے استعمال صالح رطوبت کو ضائع بھی کر دیتا ہے۔ اعضاء پھٹنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جریان خون جاری ہو جاتا ہے۔ حکماء پر لازم ہے کہ استعمال والی اشیاء کے مفید و مضر اثرات کو ذہن نشین کریں۔ کسی قسم کی غلطی سے بچنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔

قشری اعصابی (قشری حار، حرارت)

مفرد اشیاء ان کے مزاج اور فوائد

1 بکری کا دودھ

قشری اعصابی و مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ مخاطی اور عضلاتی کمزور مریضوں کیلئے تحفہ ہے۔ تپ دق (ٹی بی) کے مریضوں کو خالص دیسی گھی میں ملا کر پلانا مؤلدِ خون ہے۔ ہلدی 1 حصہ، قسط شیریں تین حصے دیسی گھی میں قدرے بریان کر کے 3 تا 4 ماشہ بکری کے دودھ سے کچھ عرصہ کھلانے سے زہریلے مادے کو صاف کرنے میں عظیم دوا ہے۔ سیاہ رنگ سفید ہو جاتا ہے۔

2 مربہ ادرک

قشری اعصابی اور مصفی مقوی ہاضم دوا ہے۔ مخاطی بارد مریضوں کو 1/2 تا 1 تولہ بکری کے دودھ سے کھلانا مفید ہے۔ اس میں 1/2 حصہ ہلدی مدبر ملا کر کھلایا جائے تو سیاہ رنگ جسم سفید ہو جائے۔ (باپرہیز بانصیب بدپرہیز بدنصیب)

3 گاجر کا اچار

قشری اعصابی مصفی ہے۔ مخاطی بارد کے زہریلے مادے کو صاف کرنے اور کمزور مریضوں کو غذا جزوِ بدن بنانے کے لئے مجرب ہے۔ ایسی غذائیت والی اشیاء سے علاج کرنا اسلامی اصول کے عین مطابق ہے۔ نیز یہ مربہ اگر روغن کنجد مین بنایا جائے تو مفید ہے

4 تل سفید

قشری اعصابی مقوی ہے۔ سودا اور ریح کے زہریلے مادے کو صاف کرنے میں مجرب مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ اس سے حرارت عزیزی بھرپور ہوتی ہے۔ قسط ملا کر 1/2 تا 1 تولہ دودھ کے ہمراہ کھلانے سے چند روز میں غیر طبعی بڑھاپے کا شافی علاج ہے۔

5 نوشادر

قشری اعصابی مصفیٰ خون ہے۔ مخاطی اور عضلاتی رکے ہوئے مادوں کو خارج کرتا ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ 2 رتی تا 1 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ گردہ، مثانہ اور پتہ کی پتھری کے لئے مجرب ہے۔ قشری اعصابی ملین ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔

نمک سجی، سناکی، قلمی شورہ، نمک عام ہم وزن ملا کر 1 تا 2 ماشہ صبح وشام چند روز کھلانے سے طحال اور جگر کے سُدے کھل جاتے ہیں۔

6 زعفران

قشری اعصابی اکسیر عمل مقوی دوا ہے۔ حرارتِ عزیزی کو بیدار کرنے پر تخدیری عمل کو رفع کرتا ہے۔ 1 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ آجکل خالص ملنا مشکل ہے۔ یہ کام ناگ کیسر، سیاہ مرچ یا قدرتی نمک سے لے سکتے ہیں مرض خدر یعنی سودا کو صاف کرنے کے لئے آبِ ادرک، آبِ لہسن ملا کر پلا سکتے ہیں۔

7 سرنجاں شیریں

قشری اعصابی سودا اور ریح سے پیدا ہونے والی علامات پر 1 تا 2 ماشہ کھلانا مجرب علاج ہے۔ شہد کے شربت میں معدنی نمک 3 ماشہ ملا کر سُرنجاں کھلانے سے

فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

8 ثناءمکی

قشری اعصابی ملین چار انسانی زہروں کو صاف کرنے کیلئے کھلانا مفید ہے۔ جوشاندہ یا ویسے ہی 1 تولہ کھلا سکتے ہیں۔ ''اگر مردے کا علاج ہوتا تو ثناءمکی ہوتی'' (الحدیث) ''جو بات فرمانِ نبوی ﷺ سے حاصل ہو اس سے متقی ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں''

9 شہد کا شربت

قشری اعصابی ملین ہے۔ تمام بدن سے زہریلے مادے صاف کرنے کیلئے پلانا اکسیر اعظم ہے۔ شافی اثر مقوی غذا و دوا ہے۔ اس میں قدرے نمک خوردنی ملا کر استعمال کرنے سے ہر مرض کا شافی علاج کر سکتے ہیں۔ پاکستان میں ایسے اسلامی احکام کو نظر انداز کرنے سے فرنگی غلط علاج سے کروڑوں بلکہ عربوں کا مالی اور جانی نقصان ہو رہا ہے۔

10 شکر (گڑھ)

قشری اعصابی مقوی ہے۔ مخاطی اور عضلاتی مادے کو نرم کرنے کے لئے حسبِ منشاً، دیسی گھی میں ملا کر کھلائیں۔ یا پانی میں شربت بنا کر پلائیں۔ یا دودھ میں پلانا مفید ہے۔ قدرے نمک خوردنی ملا کر پلانے سے سوداء اور ریح کے زہر کو صاف کر سکتے ہیں۔ شکر دیسی گھی میں ملا کر کھانے والے انسان کی نشو و نما بڑھتی ہے۔ ہزاروں بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

11 کالی مرچ

قشری اعصابی محرک ہے۔ مخاطی مادے کی علامات پر 1 تا 2 ماشہ معدنی نمک ملا کر کھلانا مجرب علاج ہے۔ ہر سالن میں ملا سکتے ہیں۔ ہضم تیز کرتی ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے سودا کو صاف کرتی ہے۔ سوزاشِ اورام کے لئے بیحد مفید ہے۔

12 معدنی نمک (نمک خوردنی / نمک طعام)

نمک قدرتی عظیم نعمت ہے۔ قشری اعصابی مصفیٰ خون ملین ہے۔ سوداوی اور ریحی مادوں کو صاف کرنے میں شافی اثر ہے۔ تمام منشیات چھوڑنے کے لئے 2 ماشہ ہاضم ہے۔ 1 تا 2 تولہ قے آور ہے نیم گرم پانی سے کھلانا بہتر ہے۔ شہد کی طرح قدرتی نمک میں ہزاروں بیماریوں کی شفاء ہے۔ اس سے متقی مسلمان ہی فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس سے اچھی معدہ صاف کرنے کے لئے دُنیا بھر میں کوئی غذا و دوا نہیں ہے۔

13 ہلدی

قشری اعصابی مصفیٰ خون حار ہے۔ سوداوی اور ریح کی زہریلی علامات کو صاف کرنے کیلئے 1 تا 2 ماشہ شربت شہد سے کھلانا مفید ہے۔ ہلدی میں گندھک پائی جاتی ہے۔ سوزشِ ورم اور زخم کے لئے عظیم فوائد کی حامل غذا و دوا ہے۔ ہر سالن میں ڈالی جاتی ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے خنازیری اور بواسیری زہروں کا تریاق ہے۔

14 **برگ سداب:** قشری اعصابی (گرم تر) دوا ہے۔ مخاطی مادے کو صاف کرنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ قشری ہاضم دواؤں میں ملا کر کھلانے سے عظیم فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

15 مغز نیم

قشری اعصابی (گرم تر) مصفیٰ خون ہے۔ مخاطی اور عضلاتی زہریلے مواد کو صاف کرنے میں 1 تا 2 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ قدرت کا راز ہے کہ کمزوری ہونے پر بھی بواسیر پر فائدہ کرتی ہے۔ اس میں ثنا مکی، ریوند خطائی، املتاس اور گل سرخ ملا کر مسہل بنا کر فائدہ اُٹھائیں عُمر دراز ہو گی۔

16 اٹ سٹ

قشری اعصابی گرم تر ہے۔ عضلاتی اور مخاطی ورموں کو تحلیل کرنے میں مجرب ہے۔ اس کا ایک تولہ پانی قدرتی نمک میں ملانے سے اور پلٹس روغن کنجد میں بنا کر ورم پر باندھنے سے زخم درست ہو جاتا ہے۔ آب لہسن، آب اٹ سٹ میں قدرتی نمک ملا کر چند روز پلانے سے سودا سے پیدا شدہ علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

17 ہرن کھری

قشری اعصابی ملین بوٹی ہے۔ تازہ پانی نکال کر نمک مولی ملا کر سرد اور خشک مریضوں کو معدہ اور اعضاء کے گندے مواد کو صاف کرنے کے لئے مفید ہے۔ اس کا پلٹس بنا کر ورموں پر باندھنا مفید ہے۔

نسخہ 1: آبِ ہرن کھری 5 تولہ، آب ادرک 2 تولہ، نمک قدرتی 1 تولہ ملا کر 1/2 تولہ پلائیں

نسخہ 2: آبِ مولی یا آب کھار بوٹی ملا کر پلانے سے پتھری کا اخراج ہو جاتا ہے۔

17 برہمی بوٹی

قشری اعصابی عمل کرتی ہے۔2 تا3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مخاطی مادے کوصاف کرنے کی وجہ سے ضعفِ دماغ اور حافظہ کو تیز اور نظر بڑھاتی ہے۔مقوی بدن اور مصفیٰ خون بوٹی ہے۔

نسخہ:برہمی،تخم بادیان،قسط اور قند سفید ہم وزن سفوف بنا کر ملالیں شربت شہد سے 3 ماشہ صبح وشام کھلا سکتے ہیں۔نیز بواسیر کے کمزور مریضوں کے لئے مقوی اثر دوا ہے۔بوڑھے کو جوان کرتی ہے۔

18 تخم پالک

قشری اعصابی ملین مصفیٰ خون ہے۔مولدِ خون ہے مخاطی بارد علامات پر 1 تا2 ماشہ صبح وشام کھلانا مفید ہے۔

نسخہ:تخم پالک،سفید زیرہ،قند سفید اور قسط ہم وزن ملاکر باریک کر کے صبح وشام کھلانے سے سردی اور خشکی پر حرارتِ عزیزی پیدا کرنے میں مجرب دوا ہے۔

اعصابی قشری (اعصابی رطب)

مفرد ادویات ان کے مزاج وفوائد

1 آم کا شیریں شربت

اعصابی قشری ہے۔ مخاطی اور عضلاتی تحریک پر غذائیت اور مقوی اثر دوا و غذا ہے حسبِ منشاء پلانا مفید ہے۔ اس کے ساتھ شربت بزوری ملا کر پینے سے جسم فربہ ہوتا ہے۔ اس کے ہمراہ مغز بادام چند روز کھانے سے غیر طبعی بڑھاپہ جوانی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

2 شربت گاجر

اعصابی قشری ہے۔ مخاطی اور عضلاتی مریضوں کے لئے غذائیت والا مقوی اثر شربت ہے۔ اندرون زخموں میں گوشت بھرتا ہے۔ دُبلے کو فربہ کرتا ہے۔ حسبِ منشاء پئیں، مسہل، خونی بواسیر، کثرت حیض کو بند کرنے میں شافی اثر دوا ہے۔ ساتھ دیسی گھی کا ستعمال عضلاتی اور قشری ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔

3 گائے کا نیم گرم دودھ شیریں

اعصابی قشری تسکین عمل، مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ عضلاتی اور قشری کمزور مریضوں کے لئے لاثانی تحفہ ہے۔ اس میں شہد اور گھی حیوانی ملا کر پلانے سے خون بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اس میں کم مقدار آبِ ادرک یا شہد ملا کر پلانے سے بچوں کو دودھ گھی خوب ہضم ہو جاتا ہے۔ اس کے ہمراہ مدبر ہلدی 2 ماشہ کھلانا حابس ہے۔

4 مربہ گاجر

اعصابی قشری تسکین عمل ہے۔ عضلاتی اور مخاطی کمزور مریضوں کو دیسی گھی میں تل کر کھلانا سوزشِ اورام پر مفید ہے۔ خون بند کرنے والی غذا و دوا ہے۔ کمزور مریضوں کو فربہ کرتا ہے۔

5 ملٹھی (اسلسوس)

اعصابی قشری تسکین عمل حابس ہے عضلاتی اور قشری سوزشی علامات پر جوشاندہ، الائچی خورد اور سونف کے ہمراہ بنا کر پلانا مفید ہے۔

6 افتیمون (امبر بیل / آکاس بیل)

اعصابی قشری ملین عمل مصفی ہے۔ عضلاتی اور قشری اورام میں جوشاندہ بنا کر شہد ملا کر پلانا مجرب ہے۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے کینسر، ٹی بی، یرقانِ اسود وغیرہ پر 1 تولہ سونف، ملٹھی کے ساتھ جوشاندہ بنا کر پلانا مفید ہے۔ اکسیر بوٹی ہے۔ آب امبر ویل سے گندھک تیار کی جا سکتی ہے۔ یہ گندھک سوداوی زہر کو صاف کرنے میں مفید ہے۔ یہ گندھک اکسیر بھی ہے نمک سجی میں اس کا روغن بذریعہ پتال جنتر نکال سکتے ہیں۔

7 تخم گاجر

اعصابی قشری تسکین عمل ہے۔ عضلاتی خشک مادے کی اصلاح کرنے کیلئے مقوی حابس دوا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ اندرون و بیرون اورام کو تحلیل کر کے زخموں کو رفع کرنے میں مجرب ہے۔

8 کٹھ شیریں

اعصابی قشری مقوی حابس ہے۔ عضلاتی تحریک میں کمزور مریضوں کو جوانی میں تبدیل کرتا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ دودھ میں شہد ملا کر کھلانا خون صالح پیدا کرتا ہے۔ تخم گاجر 5 تولہ، الائچی خورد 2 تولہ، قسط شیریں 5 تولہ، قند سفید 10 تولہ، سفوف بنا کر 3 ماشہ صبح وشام اعصابی غذا کے ساتھ کھلانے سے سوکھے کرنگ بھی سبز ہو جاتے ہیں۔

9 چینی (قند سفید)

اعصابی قشری ہے۔ عضلاتی مشینی عمل کو روکنے کے لئے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلانا مجرب علاج ہے۔ ہر میٹھی اشیاء اعضاء کو تر رکھتی ہے۔ اگر اس میں گھی ملا کر کھلایا جائے تو بڑھاپے کو جوانی میں بدل دیتی ہے۔ لہٰذا میٹھی اشیاء میں رطوبت ہونے کی وجہ سے بڑھاپے کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

10 سونف

اعصابی قشری حابس مدر بول دوا ہے۔ عضلاتی (خشکی) کی تمام علامات پر 1 تا 3 ماشہ کھلانا شافی اثر مقوی ہے۔ اعصابی مرکبات میں تخم بادیان کا استعمال خشکی کی تمام علامات پر شافی اثر دوا ہے۔ مریض کی حالت دیکھ کر کمی وبیشی خوراک میں کر سکتے ہیں۔ سونف، کلونجی، مغز بادام، قند سفید ہم وزن سفوف بنا کر 4 ماشہ تین وقت کھلانا غیر طبعی بڑھاپے کا علاج ہے۔

11 پوست خربوزہ

اعصابی قشری ہے۔ اعصابی مخاطی کھاری دوا ہے۔ جوشاندہ بنا کر نمک ملا کر

پلانا پتھری کو خارج کرتا ہے۔

نسخہ: جوہر نوشادر، قلمی شورہ، سنگدانہ مرغ اور کشتہ حجر الیہود ہم وزن سفوف بنا کر ملالیں۔ 1 تا 3 ماشہ مذکورہ جوشاندہ سے کھلا سکتے ہیں۔

12 کوزہ مصری

اعصابی قشری ہے۔ عضلاتی علامات پر مفید ہے حسب منشاء دودھ یا پانی میں حل کر کے پلا سکتے ہیں۔ حابس / مفرح مرکبات میں استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ: اسکند ناگوری، سونف، ملٹھی، نمک اور سنا مکی ہم وزن 2 ماشہ کھلائیں بواسیر زہر کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔

13 شہد کو دودھ میں ملا کر پلانا

اعصابی قشری مقوی عمل ہے۔ چار انسانی زہروں کا تریاق ہے۔ بڑھاپے کو جوانی میں تبدیل کر کے عمر میں اضافہ کرتا ہے۔ حسب منشاء ہر موسم میں پلانے سے بدن میں خون بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ غیر طبعی موت ٹل جاتی ہے۔

14 شہد اور گھی خالص

اعصابی قشری و مقوی عمل ہے۔ قدرت کے اس عطیہ کو سوجی میں حلوہ بنا کر کھلانا زہروں کا تریاق ہے مقوی اثر غذا و دوا ہے۔ اس کے استعمال سے انسان سینکڑوں سال زندہ رہ کر اپنی طبعی زندگی گذار سکتا ہے۔ اس کے ساتھ پانی کا استعمال لازمی ہے اس حلوہ میں 3 ماشہ ہلدی ملا کر کھلانے سے اندرونی زخموں کا شافی علاج ہے

نوٹ: الحمدللہ! ہم نے اسلامی تحقیق کے لحاظ سے ادویات کے فطری مزاج پر مفردات اسلامی ترتیب دی ہے۔ جو حکماء اسلامی حکمت سے تعلق رکھتے ہیں وہ اس

کتاب کے قانون کے مطابق ہر شئے کے مزاج سمجھ کر مفید اثرات سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

اسی طرح (طب اسلامی اور فرنگی چال) میں صالح اخلاط پیدا کرنے کا اصول درج کردیا گیا ہے۔ جس سے مؤذی امراض کے شافی علاج کئے جاسکتے ہیں۔ زمانۂ حال میں عوام معمولی امراض پر لاکھوں روپے ضائع کرکے ناکام ہو رہے ہیں۔ اس کتاب میں جڑی بوٹیوں، پھل، پھول اور طیب غذاؤں کے اصول کوکوڑیوں کے مول حاصل کرکے مکمل اور شافی علاج کئے جاسکتے ہیں۔

یاد رکھیں جب تک ابتدائی طبعی علوم (اخلاط، مزاج کی پہچان اور نبض کا اصول ذہن نشین نہ ہو اس وقت تک علاج کرنا ناممکن ہے۔ فرنگیوں نے طریقہ علاج کیلئے جو تشخیصی آلات بنائے ہیں ان کے ذریعے کسی معمولی مرض کی تحقیق بھی ناممکن ہے یہ یہود و نصاریٰ کی سوچی سمجھی تجویز ہے اور ان کی چالوں سے بھولے بھالے مسلمان ناواقف ہیں۔ فرنگی کا ہر کام سازش ہوتا ہے۔ ان کی یہ کوشش ہے کہ کسی نہ کسی طریقہ سے مسلمانوں سے صلیبی جنگوں کا بدلہ لیا جائے۔

انتقام لینے کے لئے مختلف چالیں چلتے ہیں یہ وہ یقین کر چکے ہیں۔ کہ ہم مسلمانوں کو جنگوں کے ذریعے نیست و نابود نہیں کر سکتے اس لئے انہوں نے کھانے پینے کی اشیاء کو زہریلی کردیا ہے۔ غیر طبعی (حرام و منشی) ادویات سے علاج کرنا شروع کردیا ہے۔ ان سے فوائد کی بجائے نقصان ہو رہا ہے۔

مسلمانو! غور فرمائیں! انہوں نے ہماری فطری طب اسلامی میں مداخلت کر کے ہمارا مالی و جانی نقصان کرنا شروع کردیا ہے۔ اس ظلم عظیم سے بہت سے مسلمان ملکوں کی حکومتیں ناواقف ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو عقلِ سلیم عطا فرمائے اور فرنگی قوم کی جاری کردہ ڈاکٹری ڈگریاں توڑ کر اسلامی حکماء سے کام لیں۔ توکل علی اللہ پر

اسلامی احکام کے مطابق ہر قانون بنائیں ۔جس سے اربوں روپے کی بچت ہو کر مسلمان صحت مند ہو سکتے ہیں۔

جب کہ شہد کے ساتھ مناسب بدرقہ لگا کر استعمال کرنے سے ہر مرض کی شفاء ہے تو حرام ونشی ادویات کھلانے سے صحت و ایمان کو ضائع کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

الحمدللہ! ہم جو بات کرتے ہیں وہی اپنی تصانیف میں رقم کرتے ہیں ۔اور اس پر عمل کرتے ہیں۔

معلمِ طب اسلامی

حکیم فیض محمد فیض

قشری عضلاتی (گرم خشک)

مفرد ادویات ان کے مزاج اور فوائد

1 چٹنی ادرک

قشری عضلاتی مصفیٰ ہے ہاضم کو درست کرنے میں مجرب ہے۔ مخاطی بارد علامات پر 3 ماشہ تا 1 تولہ قہوہ سے کھلانا مفید ہے۔ مقوی ہاضم دوا ہے۔ اس کے ساتھ دیسی گھی والا کھانا خوب ہضم ہوتا ہے۔ مدر حیض ہے۔ لیسدار مادے کو صاف کرتا ہے۔ چرپری اشیاء ہاضمہ کو تیز کرتی ہیں۔

2 سبز مرچ کا اچار

قشری عضلاتی تحلیلی اثر غذا و دوا ہے۔ سوداء کے لیسدار مادے کو معدہ اور تمام جسم سے صاف کرنے میں مجرب ہے ہاضمہ کو خوب تیز کرتی ہے۔ ہیضہ کا تریاق ہے۔ عضلاتی اور قشری اورام پر مضر ہے۔

3 تل سیاہ

قشری اعصابی مقوی ہے۔ کمزور مریضوں کو 1 تا 5 تولہ صبح و شام کھلانے سے حرارت عزیزی پیدا کر کے بارد علامات پر مفید ہے۔ کلونجی 10 تولہ، کنجد اسود 10 تولہ، خردل احمر 5 تولہ، بھلانواں 1 تولہ روغن نکالیں صبح و شام 1/2 ماشہ تا 1 ماشہ دودھ سے کھلائیں۔

4 زنجبیل (سنڈھ)

قشری عضلاتی مصفیٰ خون ہے۔اعصابی اور مخاطی فاسد مادوں کا تریاق ہے ہضم کو درست کر کے غذا کو جزوِ بدن بناتی ہے۔اور صالح صفراء پیدا کرتی ہے۔

5 نمک کچری (چھبڑ)

قشری عضلاتی مدر ہے۔مخاطی لیسدار مادے سے پیدا ہونے علامات کو صاف کرنے میں 1 ماشہ کھلانا مجرب ہے۔قلمی شورہ اور نوشادر کا جوہر ملا کر چند یوم 1 تا 2 ماشہ کھلانا ہر قسم کی پتھری کا خراج کرتا ہے۔یاد رہے مدر بول عمل دواؤں کے ساتھ کھاری رطوبت پیدا کرنے والی غذائیں کھلائیں۔خشک غذا سے ان کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

6 تیزپات

قشری عضلاتی مصفیٰ ہے۔مخاطی تخدیری علامات پر مفید ہونے کی وجہ سے ہضم کو تیز کر کے حرارتِ عزیزی پیدا کرتا ہے۔قشری جوارشات میں شامل کر کے 1 تا 3 ماشہ چائے سے کھلا سکتے ہیں۔

7 فلفل دراز

قشری عضلاتی ہے۔اعصابی اور مخاطی مادے سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو رفع کرنے کے بعد حرارتِ عزیزی قائم کرتی ہے۔سکتہ،خدر،ہیضہ،کثرتِ بول اور کابوس وغیرہ کی تیز عمل مکمل دوا ہے۔قشری مرکبات میں شامل کر سکتے ہیں۔خوراک 2 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

8 تخم جرجیر (تارامیرا)

قشری عضلاتی مصفی خون ہے۔ بواسیر زہر کا تریاق ہے۔ مخاطی زہریلے مادے کو صاف کرنے کے لئے 1 تا 3 ماشہ شربتِ شہد سے کھلانا مجرب علاج ہے۔ چنبل، خدر، یرقانِ اسود، گلٹیاں وغیرہ پر مفید ہے۔ اس دوا میں ہلدی، ثناء مکی اور گندھک مدبر ملانے سے عظیم فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ 1 تا 2 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

9 تخم شبت (سوئے)

قشری عضلاتی ہے اعصابی اور زہریلے مادے کو صاف کرنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ صبح وشام کچھ عرصہ کھلانا مجرب علاج ہے۔

10 اجوائن دیسی

قشری عضلاتی تریاق ہے۔ اعصابی اور مخاطی بارد عفونت معدہ کو صاف کرنے کے لئے کچھ عرصہ کھلانا مجرب ہے۔ ہاضم نی خون ہے۔ بخار کو اُتارنے میں مجرب علاج ہے۔

11 ست پودینہ

قشری عضلاتی تریاق ہے۔ مخاطی لیسدار مادے کو رفع کرنے کے لئے قشری ہاضم دواؤں میں ملا سکتے ہیں۔ ست پودینہ، ست جوائن، مشک کافور، روغن تارپین ہم وزن ملا کر ایک شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ تمام روغن بن جائے گا۔ جس کو امرت دھارا کہا جاتا ہے۔ جو مفید ہے۔

چند قطرے قند سفید یا چائے میں کھلانا اندرونِ دردوں پر مفید ہے۔

12 انڈے کی زردی

قشری عضلاتی مقوی ہے مخاطی سوداوی مادے کو صاف کرنے میں مجرب علاج ہے۔ نیز حرارتِ عزیزی بھی پیدا کرتی ہے۔ دیسی گھی میں تل کر شہد ملا کر کھلانے سے کشتہ سونا سے بہتر مقوی اثر مولدِ خون ہے۔ 2 یا 3 زردیاں بنا کر کھلا سکتے ہیں۔

13 سرخ مرچ

قشری عضلاتی شدید حار ہے۔ مخاطی اور اعصابی مادے کو مشینی علامات پر 1 تا 2 ماشہ تریاق عمل ہے۔ لیسدار عفونت معدہ کو صاف کر کے ہضم تیز کرتی ہے۔ ہر سالن میں نمک ہلدی وغیرہ ملا کر دیسی گھی میں پکا کر کھلانا مقوی اثر ہے۔

14 زیرہ سیاہ

قشری عضلاتی تریاق حار ہے مخاطی علامات پر تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مجرب علاج ہے۔ ہر سالن میں ملا سکتے ہیں۔ خوشبودار ہاضم ہے۔

15 گندھک آملہ سار

قشری عضلاتی ہے۔ مصفیٰ خون ہونے کی وجہ سے ہر مخاطی بارد زہریلی علامات پر کھلانا مجرب ہے۔ مدبر کر کے 1 تا 2 رتی چائے سے کھلائیں۔ قشری مرکبات میں شامل کر کے کھلا سکتے ہیں۔ چنبل، داد، کنٹھ مالا وغیرہ پر مفید ہے۔ نمک قدرتی 10 حصے گندھک 1 حصہ سحق کر کے 1 ماشہ صبح و شام کھلانے سے کشتہ سونا سے بہتر کام لے سکتے ہیں۔

14 کشتہ طلاء

قشری عضلاتی ہے، مخاطی بارد کمزور مریضوں کے لئے مقوی اثر رسائن ہے۔ 1/2 رتی مکھن میں کھلا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ مرغذن غذا کھلانے سے بوڑھے کو جوانی میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

17 ناگ کسیر

قشری عضلاتی زعفران کا بدل ہے۔ مخاطی بارد علامات پر حرارت کو جمع کرنے کے لئے 2 رتی تا 2 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔ خنازیری زہر کا تریاق ہے۔ لیسدار عفونت کو صاف کرنے کے علاوہ عقر، بندش حیض، بند نزلہ وزکام، غدد کا سخت، پستانوں کی گلٹیاں رفع کرنے میں مجرب ہے۔

18 خولنجاں (جڑپان)

قشری عضلاتی ہاضم مصفیٔ خون ہے۔ مخاطی بارد علامات پر 1 تا 2 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلا سکتے ہیں۔ قشری جوارشوں میں شامل کر سکتے ہیں۔ زنجبیل کا مزاج رکھتی ہے۔

19 مغز جمال گوٹہ

قشری عضلاتی مسہل دوا ہے۔ مخاطی لیسدار عفونتِ معدہ کو صاف کرنے کیلئے تیز اثر دوا ہے۔ 10 تولہ قند سفید، 2 تولہ ہلدی، 1 تولہ حب الملوک خوب سحق کریں 1 تا 3 ماشہ دودھ سے کھلا سکتے ہیں۔ مغز کو 5 تولہ روغن کنجد میں ملا کر پکائیں۔

20 سنگدانہ مرغ

تشری عضلاتی ہے۔ پتھری توڑ ہاضم دوا ہے۔ مخاطی بارد علامات پر 1 تا 2 ماشہ مدر بول دوا سے کھلائیں۔ جوہر نوشادر مصفیٰ شورہ ملا کر چند یوم کھلانے سے رکے ہوئے مواد خارج ہو جاتے ہیں۔

21 بانجی

تشری عضلاتی ملین مصفیٰ خون ہونے پر مخاطی بارد علامات پر 1 ماشہ کھلانا چنبل اور خارش پر مفید ہے۔ گندھک مدبر، سناء مکی، ہلدی اور قدرتی نمک کے ساتھ ہم وزن ملا کر 1 ماشہ صبح و شام چند روز کھلانے سے خنازیری زہر کا تریاق ہے۔

22 کٹائی خورد

تشری عضلاتی ایک بیل کے زرد رنگ کے گول بیر کی طرح کا پھل ہے شدید عمل ہونے پر 1 ماشہ چند روز کھلانے سے مخاطی بارد کے زہریلے مادے کو خارج کرتی ہے۔ اس کی راکھ دانتوں پر ملنے سے دانت صاف ہو جاتے ہیں۔ مخاطی مادے کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔

23 انیسوں

تشری عضلاتی دیسی اجوائن سے قدرے بڑے تخم ہیں۔ تریاقِ عمل، مصفیٰ خون ہاضم دوا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ بارد علامات پر مفید ہے۔ نیز داد، چنبل اور مخاطی بخاروں کا تریاق ہے۔

24 پپلا مول

قشری عضلاتی بیخ مگاں شدید عمل مصفیٰ خون دوا ہے۔ معدہ کو غلاظت سے صاف کرتا ہے۔ ہضم کو تیز کرتا ہے۔ سرد علامات پر مفید ہے۔ ہلدی، قدرتی نمک ہم وزن سفوف بنا کر 1 تا 2 ماشہ چند یوم کھلانے سے مخاطی زہریلے مادے صاف ہو جاتے ہیں۔

25 درونج عقربی

قشری عضلاتی محرک ہاضم دوا ہے۔ مخاطی بارد علامات پر 1/2 تا 2 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ جوارشوں میں شامل کر کے استعمال کرنا مصفیٰ خون ہے۔

26 سفید مرچ

قشری عضلاتی شدید عمل مصفیٰ خون مخاطی بارد علامات پر 2 رتی سے لے کر 1 ماشہ تک کھلانا مفید ہے۔ ہلدی اور سناء مکی کے ساتھ ملا کر کھلانے سے حس کاذب رفع ہو کر اِحتلام رک جاتا ہے۔

27 مغز اخروٹ

قشری عضلاتی سوداوی مادے کو صاف کر دیتا ہے۔ 1 تا 5 تولہ کھلا سکتے ہیں غذائیت والا پھل ہے۔ مقوی اثر بھی ہے۔ اس کا مغز نکال کر 1 تا 5 تولہ کھلانے سے حرارتِ عزیزی پیدا ہوتی ہے۔

28 ست اجوائن

قشری عضلاتی مخاطی لیسدار مادے کا تریاق ہے۔ 1 تا 2 رتی مناسب

جوشاندہ میں بنا کر کھلانا ہاضم ہے۔

نسخہ: کلونجی 10 تولہ، نمک قدرتی 5 تولہ، سیاہ مرچ 2 تولہ، اجوائن 1 تولہ ہاضم لاثانی ہے۔

29 رسونت

قشری عضلاتی (گرم خشک) مصفی خون دوا ہے۔ 1 ماشہ بلغمی اور سوداوی زہریلے مادے کو صاف کرتی ہے۔ ہلدی، سناء کی ملانے سے بواسیری بادی کا تریاق کرنے میں مجرب ہے۔

30 برگ سفیدہ

قشری عضلاتی بلغمی اور سوداوی مادے کو صاف کرنے اور تحریکِ قلب پیدا کرنے میں مجرب ہے۔ مرچ سیاہ اور قدرتی نمک کے ساتھ ملا کر 2 تا 3 ماشہ کھلانے سے ہضم تیز ہو کر ملیریا بخار ختم ہو جاتا ہے۔

31 لہسن (تھوم)

قشری عضلاتی شدید ہاضم ہے سونا کے خواص رکھتا ہے تمام سالنوں میں ڈالنے سے حرارتِ عزیزی قائم کرتا ہے۔ مقشر لہسن، کلونجی، تخم جرجیر، ہلدی میں ہم وزن ملا کر حب نخود برابر بنا کر 2 حب کھلانے سے کچھ عرصہ میں مخاطی بارد (سوداوی) علامات مکمل صاف ہو کر چہرہ بارونق اور سرخ نکل آتا ہے۔ حرارت قائم ہو جاتی ہے۔

عضلاتی یابس (خشک)

مفرد ادویات ان کے مزاج اور فوائد

1. مربہ حنظل (تمہ)

عضلاتی غدی ملین ہے۔ اعصابی زہریلی علامات پر ایک تا چار تولہ کھلانا مجرب علاج ہے۔ مقوی غذائیت والی دوا ہے۔ مقطر چونا میں کچھ دن تلخی ختم کر کے قند سفید ملا کر حسبِ دستور مربہ بنائیں۔ آتشکی زہر کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔ مقوی باہ دواؤں میں ملا کر کھلا سکتے ہیں۔

2. چٹنی ٹماٹر، پیاز

عضلاتی غدی محرک ہے۔ ہضم کو درست کرنے میں مجرب ہے۔ اعصابی اور مخاطی علامات پر 1/2 تا 1 تولہ کھلانا مفید ہے۔ خام بلغم کو صاف کرنے اور ہضم کو تیز کرنے میں شافی اثر غذائیت والی دوا ہے۔

3. کبر پھل کا اچار (کری)

عضلاتی غدی محرک ہے اعصابی غیر طبعی بلغم کو صاف کر کے ہضم کو تیز اور تحریک قلب پیدا کرتا ہے۔ جریان، شوگر کا مجرب علاج ہے۔ بہت مفید چیز ہے۔ مدر حیض اور محرک قلب ہے۔ 1 تا 5 تولہ تک کھلا سکتے ہیں۔ گول سبز یا بیر کی طرح کا ہوتا ہے۔ کبر کا پھول خشک (شنگرف کا) مزاج رکھتا ہے۔ آب کبرا کسیری دواؤں میں سحق کیا جاتا ہے۔

4 سوہانجنہ کا اچار

عضلاتی قشری محرک ہے۔ تسکینی اور تحذیری عمل کو توڑ کر عضلاتی حرکت تیز کر کے حرارت کی طرف تبدیل کرتا ہے۔ ہاضم ہونے کی وجہ سے خدر کو رفع کرنے کے علاوہ چستی پیدا کرتا ہے۔ 1 تا 3 ماشہ کھلا سکتے ہیں۔

5 تخم حلبہ (میتھرے)

عضلاتی قشری محرک تسکینی اور تحذیری علامات پر 1 تا 3 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مجرب وشافی اثر دوا ہے۔

6 شنگرف مقوی باہ

عضلاتی قشری اکسیر صفت دوا ہے۔ ۔ بر کر کے 1 رتی اعصابی اور مخاطی مریضوں کو مکھن میں رکھ کر کھلا سکتے ہیں۔ (رف) کو ہم وزن فولادی کے ہمراہ سحق کریں۔ 3 تولہ دواؤں میں 12 عدد زردی بیضہ مرغ شامل کریں۔ 1 رتی کی حب بنائیں۔

7 بالچھڑ

عضلاتی قشری محرک اعصابی تسکین عمل کو تحریک عمل میں لانے کے لئے 1 تا 2 ماشہ؛ جوشاندہ بنا کر شہد بنا کر پلانا مفید تحریک قلب اور مصفی خون ہے۔

8 کلونجی

عضلاتی قشری محرک قلب اعصابی اور مخاطی کمزور مریضوں کو شربت شہد سے کھلانا ہر مرض کے لئے مقوی اور شافی غذائیت والی دوا ہے۔

9 عناب

عضلاتی قشری بلغمی سوداوی زہریلے مادے کو صاف کرنے کے لئے کھلانا مفید ہے۔ جوشاندہ میں شہد ملا کر کھلائیں۔

10 عضلاتی قشری جوشاندہ

عناب پرشوشاں بالچھڑ اذخر جوش دے کر شہد ملا کر پلانا بلغمی کھانسی نزلہ دمہ پر مفید ہے۔ اس کے ساتھ کلونجی 3 ماشہ صبح و شام استعمال کرنے سے اعصابی جلدی علامات کے لئے شافی اثر دوا ہے۔

11 اسطوخودوس

عضلاتی قشری محرک تسکینی اور تخدیری عمل کو تحریک میں لانے کے لئے مصفی خون دوا ہے۔ اعصابی نزلہ کھانسی پر 1 تا 2 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔ اس کے ہمراہ افتیمن، چرائتہ، برگ سفیدہ کا جوشاندہ بنا کر پلانے سے اعصابی خام بلغم صاف ہو جاتی ہے۔

12 مصطگی رومی

عضلاتی قشری محرک اعصابی تسکینی علامات کو تحریک میں لانے کے لئے 1 تا 2 رتی مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔ یہ دوائیں جائفل، جلوتری، عقرقرحا میں ملا کر حب نخود بنا کر صبح و شام کھلانے سے تسکین عمل ہو کر ہر تحریک پیدا کرتی ہے۔

13 تودری سرخ

عضلاتی مخاطی محرک اعصابی علامات کے لئے 1 تا 2 ماشہ مناسب بدرقہ

سے کھلانا مقوی اثر مفید دوا ہے۔ عضلاتی محرک ادویات میں شامل کر سکتے ہیں۔ جریان شوگر، پر جو کھار کی وجہ سے ہو شافی اثر رکھتی ہے۔

14 کمیلا

عضلاتی قشری ملین ہے۔ بلغمی سوادوی زہریلے مواد کو صاف کرنے کے لئے 1 تا 2 ماشہ مناسب بدرقہ سے کھلانا مفید ہے۔ کمیلا 1 حصہ نمک قدرتی 5 حصے، ثنا مکی 3 حصہ سفوف بنا کر ملائیں 3 ماشہ خالی معدہ آب الٹسٹ یا آبِ ہرن کھری سے کھلانا آتشکی زہر اور خنازیری زہر کا تنقیہ کرانے میں مجرب ہے۔

15 مجیٹھ

عضلاتی قشری محرک ہے اعصابی بارد علامات پر تحریک پیدا کرنے کے لئے جوشاندہ بنا کر پلانا مفید ہے۔ یا آبِ ہرن کھری میں شہد ملا کر اس سے 2 ماشہ صبح و شام چند یوم کھلانے سے بندشِ حیض کو کھولنے میں مجرب ہے۔

16 تخم پیاز

عضلاتی قشری بلغمی سستی کی علامات کے لئے 1 تا 2 ماشہ چائے سے کھلانا تسکین اور تخدیری عمل کو رفع کرنے پر مفید ہے۔ تخم پیاز کچلے کا بھائی ہے لیکن غیر سمی ہے محرکِ قلب اور ریح صالح پیدا کرنے میں مجرب ہے۔

17 عضلاتی قشری تریاق ہے۔ اعصابی تسکینی علامات کے لئے 1/2 رتی تا 1 رتی دیسی گھی میں ملا کر کھلانا تحریک پیدا کرنے کے لئے مفید ہے۔ ازراقی علامات، شدید ادویات میں قلیل مقدار ملا کر کھلانے سے ڈھیلے اعضاء کو سخت کرنے میں مجرب ہے۔ اعصابی کھاری مادے کی تمام علامات کو رفع کرنے میں مجرب ہے۔

قدرے سمی اثرات رکھتا ہے عقلِ سلیم سے کام لیں۔

18 مصبّر

عضلاتی قشری مسہل ہے۔ اعصابی رطوبت، عفونت معدہ کو صاف کرنے کیلئے 2 رتی تا 1 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ رائی سرخ، حنظل، تخم اسپند میں ہم وزن ملا کر عضلاتی جوشاندہ میں کھلانا خام بلغم کا تنقیہ کرانے میں مجرب ہے۔ اعصابی دمہ، نزلہ، زکام وغیرہ پر مفیدہ ہے۔

19 ہنگ اصلی (حلتسیت)

عضلاتی قشری عضلاتی محرک قلب تیز اثر دوا ہے۔ بلغمی اور سوداوی علامات پہ 1 رتی سے لے کر ایک ماشہ تک کھلانا مفید ہے۔

20 تخم اسپند (حرمل)

عضلاتی قشری (خشک گرم) تلخ دوا ہے۔ اعصابی تسکینی علامات پر 1 ماشہ کھلانا اور مقام ماؤف پر لگانا مفید ہے۔ آتشکی زہریلے مواد کو صاف کرنے میں مجرب دوا ہے۔

نسخہ: کلونجی، بڑھ کا پھل، ببول کی پھلی یا پھل کے ساتھ ہم وزن ملا کر سفوف بنا کر صبح وشام چند روز کھلانے سے جریان، شوگر اور اعصابی بخاروں کی شافی دوا ہے۔

21 گوگل

عضلاتی قشری عمل کرتی ہے۔ اعصابی مخاطی علامات کو تحریک دینے کے لئے 1 تا 2 رتی مکھن یا چائے سے کھلانا مجرب علاج ہے۔ استرخائی علامات پر مفید ہے۔ ہنگ نمک کے ساتھ سحق کر کے 1 ماشہ چائے سے کھلانے سے مخاطی بارد علامات یعنی

سکتہ، خدر، تشنج، ڈبہ اطفال وغیرہ کو رفع کرنے میں مجرب دوا ہے۔

22 عود صلیب

عضلاتی تشری مقوی اثر دوا ہے۔ تسکینی اور تخدیری علامات پر 1/2 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ اس میں ناک کیسر اور قدرتی نمک ہم وزن ملا کر چھوٹے بچوں کو قلیل مقدار میں کھلانے سے سوداخام کی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں۔ شہد کے ساتھ استعمال شافی اثر دوا ہے۔ ڈبہ اطفال نمونیا وغیرہ کے لئے مجرب دوا ہے۔

23 انجیر

عضلاتی معتدل محرک اعصابی اور مخاطی مریضوں کو کھلانا مقوی ہاضم ہے کچھ عرصہ کھلانا کمزور اور ضعیف لوگوں کے ہضم درست ہو کر مرغن غذائیں جزو بدن بنتی ہیں۔ محرک قلب ہونے کی وجہ سے مقوی باہ ہے۔ اور چستی پیدا کرتی ہے۔ انجیر کلونجی میں 1/2 حصہ کشتہ فولاد ملا کر 1 ماشہ دودھ کے ساتھ کھلانا جریان شوگر، نزلہ، زکام کی حتمی دوا ہے۔ کمی خون کو پورا کرتی ہے۔

24 دارچینی

عضلاتی تشری ہاضم محرک بلغمی اور سوداوی علامات پر 1 تا 2 ماشہ کھلانا مفید ہے۔ کلونجی میں ملا کر کھلانے سے مقوی اور شافی اثر ہو جاتی ہے۔

معلم طب اسلامی

حکیم فیض احمد فیض

مسواک کی اہمیّت حدیث کی رو سے

1 حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ چار چیزیں رسول اللہ ﷺ کی سنّت ہیں۔

1 ختنہ کرنا 2 عطر لگانا 3 مسواک کرنا 4 نکاح کرنا (ترمذی شریف)

2 حضرت ابو درداؓ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے فرمایا، رسولوں کی تین سنتیں ہیں۔ ۱۔ روزہ جلدی افطار کرنا۔ ۲۔ سحری کھانے میں دیر کرنا۔ ۳۔ مسواک کرنا (طبرانی)

3 حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مسواک کا استعمال اپنے لئے لازم پکڑو کیونکہ اس میں منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہے۔ (بخاری شریف)

4 حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی اُمّت کی مشقت اور دشواری کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ (بخاری شریف)

5 حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ ﷺ کبھی دن یا رات کو سو کر اُٹھتے تو وضو سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔ (ابوداؤد)

6 حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ وضو کا پانی اور مسواک رات کو سوتے وقت پاس رکھتے، اُٹھتے تو پہلے قضائے حاجت کرتے پھر مسواک فرماتے۔ (ابوداؤد)

7 جب حضور ﷺ کی زندگی کا آخری دن تھا تو بھی حضرت عائشہؓ نے اپنے دانتوں سے مسواک نرم کر کے آپ ﷺ کو پیش کی اور آپؐ نے مسواک فرمائی۔

8 دوسری روایت حضرت عائشہ صدیقہؓ سے یوں ہے کہ جب بھی آپ ﷺ سفر پر تشریف لے جاتے تو اپنے ساتھ مسواک بھی لے جاتے۔ (ابونعیم)

9 حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی کریم ﷺ نے کہ نماز مسواک کے ساتھ ادا کرنے کی فضیلت ستر گنا زیادہ ہے۔ دوسری جگہ روایت ہے کہ 400 گنا زائد ثواب کا ذکر ہے۔

10 حضرت علیؓ کا قول ہے کہ مسواک حافظہ کو بڑھاتی ہے اور بلغم کو دور کرتی ہے۔

11 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں کہ مسواک میں بھی موت کے علاوہ ہر مرض کی شفاء ہے۔

12 حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ مسواک میں درج ذیل خوبیاں ہیں۔

(۱) دانتوں کی زردی دور کرتی ہے۔ (۲) آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتی ہے۔

(۳) منہ کو صاف کرتی ہے۔ (۴) ملائکہ خوش ہوتے ہیں

(۵) اللہ کی رضائیت کی اتباع ہوتی ہے۔

(۶) نماز کے ثواب میں اضافہ اور جسم کی تندرستی قائم رہتی ہے۔

(۷) جو مسواک کا عادی ہوگا مرتے وقت اسے کلمہ نصیب ہوگا

مشائخ عظام فرماتے ہیں کہ جو افیون کا عادی ہوگا اسے مرتے وقت کلمہ نصیب نہیں ہوگا۔

مسواک کے فوائد درج ذیل ہیں۔

(۱) مسواک سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔

(۲) مسواک سے نماز کا ثواب چار گنا بڑھ جاتا ہے۔

(۳) مسواک ہمیشہ کرتے رہنے سے روزی میں آسانی اور برکت ہوجاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴) سر کی تمام رگوں کو سکون ملتا ہے۔ دردِ سر بھی دور ہوتا ہے۔

(۵) مسواک بلغم کو دور کرتی ہے۔

(۶) دل کو پاک کرتی ہے۔ اور نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے۔

(۷) مسواک نظر تیز کرتی ہے۔

(۸) معدہ کو درست کرتی ہے۔

(۹) جسم کو توانائی بخشتی ہے

(۱۰) حافظہ کو تیز کرتی اور عقل کو بڑھاتی ہے۔

(۱۱) دل کو پاک کرتی ہے اور نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے۔

(۱۲) فرشتے خوش ہوتے ہیں۔ اور مسواک کرنے والے کے چہرے پر نور ہونے کی وجہ سے مصافحہ کرتے ہیں۔

(۱۳) جب مسواک کرنے والا آدمی مسجد سے نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پیچھے چلتے ہیں۔

(۱۴) مسواک شیطان کو ناراض کرتی ہے۔

(۱۵) بڑھاپا دیر سے آتا ہے۔

(۱۶) مسواک کا عادی کبھی مسواک کرنا بھول جائے تب بھی اجر لکھ دیا جاتا ہے۔

(۱۷) مسواک کرنے والا دُنیا سے پاک صاف ہو کر رخصت ہوتا ہے۔

(۱۸) مسواک کرنے سے دُشمن کے دل میں رُعب بیٹھ جاتا ہے۔

اس لئے ہم تمام مسلمان بھائیوں کو مسواک کر کے اجرِ عظیم حاصل کرنا چاہئے اور انبیاءِ کرام کی سُنّت پوری کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا چاہئے۔

آمین ثم آمین ثم آمین۔

مختلف نباتات کی مسواک اوران کے مزاج اورفوائد

1 کیکر (ببول)

کیکر کا مسواک مخاطی مزاج کا حامل ہے۔(خشک سرد) اس کا مسواک اعصابی مریضوں کو مفید ہے۔اس کی مسواک سے نرم مسوڑھے اور دانت مضبوط ہو جاتے ہیں کیکر کے پھل اور گوند مخاطی عضلاتی حابس ہونے کی وجہ سے غیر سُدی پیچش، سنگرہنی،لیکوریا، کثرتِ طمث اور استرخائی علامات پر 1 تا 3 ماشہ مفید ہے۔

2 توت سفید (شہتوت سفید)

اس کا مزاج اعصابی قشری (تر گرم) ہے۔اس لکڑی کی مسواک بواسیر زہر سے خراب ہونے والے دانتوں کی تمام علامات پر فائدہ مند ہے۔اس طرح اس کا پختہ شیریں پھل بواسیر زہر کی تمام علامات پر مفید دوا ہے۔سرخ سیاہ رنگ کو سفید کرتا ہے۔ کثرتِ طمث بواسیر سے جلد کا پھٹنا نواسیر،نفث الدم اور دائمی قبض کا مفید علاج ہے۔

3 شیشم (ٹالی)

شیشم کا مزاج مخاطی اعصابی (سرد تر) ہے۔اس کا مسواک قشری مریضوں کو مفید ہے دانتوں کی جلن وسوزش دور ہو جاتی ہے شیشم کا برگ و بیج 1 تا 3 ماشہ تمام استرخائی علامات مثلاً رحم کا انہدام نہانی میں گرنا،مقعد لحم باہر آنا یعنی کانچ نکلنا،قضیب کا ڈھیلا ہونا ، سرعتِ انزال ، جلندار نزلہ و زکام اور چھپاکی وغیرہ پر پانی سے کھلانا مفید ہے۔

4 شہتوت سیاہ (توت سیاہ)

عضلاتی مخاطی فولادی مزاج رکھتا ہے۔ اس کی مسواک اعصابی قشری زہریلے مادے جو دانتوں کو خراب کرتے ہیں۔ ان کو صاف کرنے میں مفید ہے۔ شہتوت، توت سیاہ کا شربت پلانا، شربت فولاد جیسا عمل کرتا ہے۔ چھوٹے بچوں اور بوڑھے کمزور مریضوں اور ضعفِ جگر کے مریضوں کے لئے مفید ہے۔ یہ بھوک بڑھاتا ہے۔ اور دودھ، گھی خوب ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چند دنوں کے استعمال سے رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

5 بیری

اس کا مزاج مخاطی عضلاتی (سرد خشک) ہے۔ اس کی مسواک ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ قشری علامات پر بیری کے برگ و پھول اور مغز خوبانی گھوٹ کر پلانا حابس قابض عمل کر کے جسم کو مضبوط کرتا ہے۔ بیر کا پختہ پھل عضلاتی مخاطی، مقوی باہ اور غذائیت سے بھرپور ہے۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السّلام نے تناول فرمایا تھا۔ مقدار خوراک کا تعین حکماء خود کریں۔

6 آم کا مسواک

آم کا درخت عضلاتی مخاطی ہے۔ اس کا مسواک اعصابی مزاج والوں کے دانت مضبوط کرتا ہے۔ اعصابی ضعف کی علامات پر آم کے پھول اور کونپلیں 3 تا 4 ماشہ کھلانا مقوی اثر دوا ہے۔ شوگر، جریان، بہنے والا نزلہ و زکام اور ہضم کو تیز کرنے میں مفید و مجرب ہے۔

7 انار کا مسواک

اس کا مزاج مخاطی عضلاتی ہے۔اس کی مسواک قشری اعصابی مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔اور دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔انار کے پھول اور پھل کا شربت حابس قابض اور مفرح بارد دوا ہے۔اس کا پھل ضعفِ جگر اور تمام صفراوی علامات پر مؤلدِ خون اور مفید و مجرب ہے۔

8 پھلاہی

اس کا مزاج مخاطی اعصابی ہے اس کا مسواک دانتوں کے قشری اور عضلاتی زہریلے مادے کو صاف کرتا ہے۔اس کے پھلوں کو عرق قلب کے مریضوں کو مفید ہے۔اس کا خمیرہ وبید مشک کے نام سے مشہور ہے۔اور صفراوی علامات پر مفید ہے۔

9 جامن

عضلاتی مخاطی ہے۔اس کی مسواک آتشکی زہر کی علامات پر مفید ہے۔ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔اس کا پھل شوگر، جریان اور ضعفِ جگر میں کھلانا فائدہ مند ہے۔پھل جامن اعصابی مریضوں کو کھلانا کشتہ فولاد سے افضل ہے۔

10 بوہڑ (برگد)

مخاطی اعصابی مزاج رکھتا ہے۔اس کی مسواک قشری مزاج مریضوں کے دانتوں کی جملہ امراض کے لئے مفید ہے۔اس کا پھل سرعتِ انزال، نزلہ، حار، یرقان اصفر اور تمام استرخائی علامات پر مفید ہے۔

نسخہ: پھل برگد 1 پاؤ، پھل پیپل 1 پاؤ، تج 10 تولہ، الائچی 1 تولہ، ہلدی

5 تولہ سفوف بنا کر مناسب بورقہ ہے قند سفید ملا کر استعمال کریں۔ اس کو قشری اعصابی اور اعصابی قشری علامات پر 2 تا 3 ماشہ پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ کمزور مریضوں کو طاقتور بنانے میں مجرب ہے

سفیدہ

اس کا مزاج عضلاتی مخاطی ہے اعصابی مزاج مریضوں کے دانتوں کو مضبوط اور طاقتور بناتا ہے۔ سفوف سفیدہ ہاضمہ کو بھی تیز کرتا ہے۔

نسخہ: برگ سفیدہ 5 تولہ، سیاہ مرچ 3 تولہ، گشتہ گاؤدنتی 1 تولہ اور مغز کرنجوہ 5 تولہ سفوف بنا لیں 1 تا 3 ماشہ کے کیپسولز بھر لیں۔ تمام مخاطی و اعصابی امراض پر مفید ہے۔ ملیریا، تپ لرزہ محرقہ اور دیگر علامات پر بھی مفید ہے۔

12 درخت لیموں

عضلاتی مخاطی مزاج ہے۔ اعصابی مریضوں کے لئے اس کا مسواک مفید ہے۔ اس کی نمکین سکنجبین بنا کر پلانا محرک قلب ہے۔ ضعفِ جگر، ضعفِ قلب اور تمام اعصابی قشری علامات مثلاً سرعتِ انزال، لیکوریا، شوگر اور بحس کے لئے اس کے چھلکوں کا سفوف بنا کر استعمال کرنا مفید ہے۔

نسخہ: پوست لیموں، کلونجی اور ترپھلا ہم وزن سفوف 1 تا 2 ماشہ قہوہ چائے پتی سے کھلانا تمام اعصابی علامات پر مفید ہے۔

13 امرود

مخاطی اعصابی مزاج رکھتا ہے۔ قشری علامات والے مریضوں کو مسواک

کروانا اور پھل کھلانا بہترین دوا ہے۔ صفراوی پیچش، سرعتِ انزال، پسینہ کی کثرت، ہائی بلڈ پریشر وغیرہ پر مفید ہے۔ مقدار خوراک کا تعین خود کریں۔

14 آڑو

عضلاتی مخاطی مزاج رکھتا ہے۔ اعصابی مریضوں کے لئے بہتر ہے۔ اس کا پختہ پھل، بلغمی کھانسی، نزلہ، زکام، ضعفِ جگر کے مریضوں کو مفید ہے۔ خوراک حسبِ منشاء مقرر کریں۔

15 سُکھ چین

عضلاتی مخاطی مزاج رکھتا ہے۔ اعصابی اور مخاطی تحریک کے مریضوں کو اس کی مسواک مفید ہے۔ برگ سُکھ چین، ترپھلا ملا کر 3 ماشہ صبح و شام اور دو پہر قہوہ پتی سے کھلانا جریان، شوگر، بہنے والہ نزلہ، کثرتِ بول اور جملہ اعصابی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

15 سُکھ چین

عضلاتی مخاطی مزاج رکھتا ہے۔ اعصابی اور مخاطی تحریک کے مریضوں کو اس کی مسواک مفید ہے۔ برگ سُکھ چین، ترپھلا ملا کر 3 ماشہ صبح و شام اور دو پہر قہوہ پتی سے کھلانا جریان، شوگر، بہنے والا نزلہ، کثرتِ بول اور جملہ بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

16 زیتون

اعصابی مزاج رکھتا ہے۔ اس کا مسواک عضلاتی مریضوں کو مفید ہے۔ اگر دانتوں سے خون آتا ہو یا مسوڑھے پھٹے ہوئے ہوں یہ مسواک بہت بہتر ہے۔ اس

کے کچے پھل کا اچار بناتے ہیں۔ جو مخاطی عضلاتی مزاج رکھتا ہے۔ اور قشری مریضوں کو مفید ہے۔ اس کا تیل عضلاتی مریضوں کو کھلانا اور اکڑی ہوئی جگہ پر مالش کروانا مفید ہے۔

17 حنظل (تمہ)

مزاج عضلاتی قشری رکھتا ہے۔ اس کی جڑ کا مسواک زہریلے مادے صاف کرتے ہے۔ حنظل عضلاتی مسہل بھی ہے۔ اعصابی مخاطی مادے کا تنقیہ کرنے میں مجرب ہے۔

18 پیلو (بن)

عضلاتی مخاطی مزاج رکھتا ہے۔ اس کا مسواک مریضوں کے دانتوں کی جملہ علامات کو علاج ہے۔ اس کا پختہ پھل بلغمی عفونت معدہ کو صاف کرتا ہے۔ حیوانی قوت کو بڑھاتا ہے مولدِ خون ہے۔ دودھ گھی کو خوب ہضم کرتا ہے پرانے زمانے میں لوگ اس جنگلی پھل کو کھاتے تھے۔ اور تنومند و طاقت ور ہوتے تھے۔ اس کے کھانے والے لوگوں کو شوگر، جریان، نزلہ و زکام، نامردی، بخار وغیرہ کا نشان تک نہ ہوتا۔

19 نیم

اس کا مزاج عضلاتی قشری ہے۔ اعصابی اور مخاطی عفونتِ معدہ کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔ اس کا مسواک دانتوں کے زہریلے مادہ کو صاف کر کے مضبوط کرتا ہے۔ ان کے پتوں میں کشتہ گاؤ دنتی بنایا ہوا بلغمی اور سوداوی بخاروں کے لئے مفید و مجرب ہے۔

نسخہ: پھل نیم کے مغز، رسونت، ہلدی، تخم جر جیر ہم وزن ملا کر حب نخود

بنائیں۔ حب صبح وشام دو پہر کھلانے سے مخاطی عضلاتی زہریلے خون کو صاف کرنے میں لاثانی ہے۔ اس مرکبات میں اب مولی تحق کر کے حب تیار کریں تو خونی بواسیر پر لاثانی دوا ہے۔

20 پیپل

اس کا مزاج مخاطی عضلاتی ہے۔ قشری مریضوں کے لئے اس کا مسواک اور پھل مفید ہے۔ اس کا پھل قند سفید، تج اور کلونجی ہم وزن سفوف بنا کر 3 ماشہ صبح وشام کچھ عرصہ تک کھلانت سے پانی کی مانند سیلان الرحم رک جاتا ہے۔

21 بادام

مزاج قشری اعصابی ہے۔ اس کے مسواک اور پوست کا مزاج عضلاتی قشری ہے گویا دانتوں کی آتشکی زہر کا تریاق ہے۔ شیریں مغز بادام اور کلونجی ہم وزن کھلانے سے غیر طبعی بڑھاپا سے نجات مل جاتی ہے۔ تلخ بادام کا روغن کانوں میں ڈالنے سے بہرہ پن دور ہو جاتا ہے۔

21 اخروٹ

قشری عضلاتی مزاج رکھتا ہے۔ اس کی مسواک اور پوست مخاطی مریضوں کے دانتوں کے زہریلے پن کو صاف کرنے میں مجرب ہے۔ مغز اخروٹ، مخاطی اعصابی برودت کی علامات پر کھلانا مفید غذا و دوا ہے۔ حرارت عزیزی پیدا کرنے میں مجرب ہے۔ سکتہ، تشنج، اختناق الرحم، حافظہ کی کمزوری کے لئے شہد کے ساتھ ملا کر کھلانے سے ایسی تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

22 قشری جوارش

مغز اخروٹ 1 پاؤ، کھجور مقشر 1 کلو، زنجبیل 50 گرام، سیاہ مرچ 25 گرام، ناک کیسر 20 گرام، شہد حسبِ ضرورت سے جوارش بنائیں۔ 2 تا 4 ماشہ مخاطی مریضوں کو صبح وشام کھلانا مفید ہے تمام خنازیری علامات رفع ہو کر آدمی صحت مند ہو جاتا ہے۔

24 لسوڑہ (سپستان)

مخاطی اعصابی ہونے کی وجہ سے اس کی مسواک حابس ہے۔ صفراوی زیادتی پر دانتوں کی علامات اور جسمانی علامات پر پختہ لسوڑہ کا جوشاندہ عضلاتی اور قشری امراض کے لئے شہد ملا کر پلانا مفید ہے۔ برگ لسوڑہ، صفراوی ضعفِ قلب اور جلندار بخار کے مریضوں کے پاؤں کے تلوؤں پر ملنا شافی علاج ہے۔ پنیر ڈوڈا، صندل سفید کے ساتھ جوشاندہ بنا کر دیسی گھی کا تڑکا لگا کر پلانا سوزاخ قرح کوش پر مفید ہے۔

نسخہ: لعوق سپستان، گل گاؤزبان، گل بنفشہ اور صندل سفید کا خمیرہ بنا کر ضعفِ قلب کے مریضوں کو کھلانا مفید ہے۔

25 سوہانجنہ

عضلاتی قشری مزاج کی وجہ سے اس کا مسواک اعصابی مخاطی مادے کے دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ اور مضبوط بھی کرتا ہے + سوہانجنہ کے برگ اور مولی 1 تا 2 ماشہ صبح وشام کھلانا مفید ہے۔ شوگر، ضعفِ جگر، خرابی ہضم، کثرتِ بول، نزلہ وغیرہ پر مفید

26 سرس (قشری)

مخاطی اعصابی ہے۔ عضلاتی اور قشری مریضوں کو مسواک کرانا اور اس کا پھل

2 ماشہ صبح و شام کھلانا مفید ہے۔ شوگر ضعفِ جگر، خرابیٔ ہضم کثرتِ بول نزلہ وغیرہ پر مفید ہے۔

27 جنڈ

مخاطی عضلاتی مزاج رکھتا ہے۔ اس کا مسواک قشری اور اعصابی مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔ اور دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اس کا پھل سوداوی ہے۔ زیادہ کھلانے سے قے آجاتی ہے۔

نسخہ: پھل جنڈ 4 تولہ شیریں مدار 1 تولہ خوب کوٹ کر لیپ بنالیں۔ اگر اس میں 2 تولہ قسط شیریں ملالیں تو بہترین فائدہ کی گنجائش متوقع ہے۔ جس حصہ کے بال ہمیشہ کے لئے صاف کرنے مقصود ہوں۔ لیپ کرلین۔ بال پہلے موچنے سے چن لیں۔ اس کے بعد اگر جلد پر کوئی خرابی ہو تو دیسی گھی میں ہلدی ملا کر گھی لگالیں۔ انشاء اللہ مکمل شفاء ہوگی۔

28 دھریک (بکائن)

مخاطی عضلاتی مزاج رکھتی ہے۔ اس کا مسواک دانتوں کو صفراوی علامات پر مفید ہے۔ اس کے پھل کا سفوف صفراوی پیچش پر مفید ہے۔ اس کا زیادہ مقدار میں استعمال قے آور ہے۔ دھریک کا پھل روغن میں جلا کر قدرے کافور ملا کر تیار کریں بواسیری مسوں پر لگانے سے ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتے ہیں۔ اس دوا میں قلمی شورہ بھی سحق کرلیں تو مسے ختم ہو کر نرم بھی رہتے ہیں۔ جلد نرم ہو جاتی ہے۔

نسخہ: اس درخت کا پھل 5 حصہ کشتہ گاؤ دنتی ایک حصہ خوب کھرل کر کے ایک ماشہ کھلانے سے بلغمی بخار اُتر جاتا ہے۔

نسخہ: پھل جامن، پھل بکائن اور کیکر کا پھل ہم وزن سفوف بنا کر 1 تا 3 ماشہ کھلانا سنگرہنی اور شوگر کا مجرب علاج ہے۔

29 لونگ

عضلاتی قشری مزاج رکھتا ہے۔اس کا مسواک پوست اعصابی بلغمی مزاج کی تمام علامات پر مفید ہے۔اس کا پھل 1 سے 4 ماشہ تک کھلانا اعصابی علامات پر تریاق کا درجہ رکھتا ہے۔محرک قلب اور مقوی باہ ہے۔لیکن ہر غذا و دوا کو ضرورت کے مطابق استعمال میں لائیں۔ورنہ نقصان ہوگا۔

نوٹ: ہماری دعا ہے کہ اس کتاب میں سے صرف متقی لوگ ہی فائدہ اُٹھائیں ورنہ احکاماتِ اسلام چھوڑنے والے ناکام رہیں گے۔چونکہ دنیا دار لالچی ہوتے ہیں۔ان کو عوام کی بھلائی کا خیال نہیں ہوتا۔

30 عضلاتی جوارش

قرنفل 2 تولہ، مربہ آملہ ایک پاؤ، کشمش 1 پاؤ، کلونجی 10 تولہ، چھوہارے 1 کلو یا چھڑ 3 تولہ، فولاد 1 تولہ سفوف بنا کر شہد میں چرب کریں مولدِ خون ہے۔چند دن کے استعمال سے عضلاتی مزاج قائم ہو جاتا ہے۔جس میں ضعفِ جگر رفع ہو کر بھوک لگتی ہے۔مرغن غذائیں ہضم ہوتی ہیں۔قوتِ باہ بڑھ جاتی ہے۔بدن کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے چونکہ تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔اب انسان اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

ہماری طرف سے یہ التماس ہے کہ کتاب میں کسی جگہ غلطی یا زیادتی محسوس کریں تو براہِ کرم درج ذیل پتہ پر اصلاحِ الفاظ سے مطلع فرمائیں۔ہم آپ کے ممنون

ہوں گے۔لیکن ہماری تحقیق کا معیار قرآن وحدیث سے ہے۔

وہ مسائل جو عالمِ دین اکثر چھپا جاتے ہیں

زمانہ حال میں جن مسائل سے عالمِ دین ڈرتے ہیں۔اور ہمیشہ چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔

1 کسی کا ناجائز حق کھانا، مردے کا گوشت کھانے کے برابر ہے۔روزِ قیامت معاف نہ ہوگا۔

2 جو جج حق لکھنے سے ڈر جائے وہ اسلام سے خارج کر دیا جائے گا۔

3 جو مسلمان فرنگی قوم کی نقل وحرکت کرتا ہے وہ مسلمان انہیں میں داخل ہوگا۔

4 عورت کا ناچ دیکھنے والوں اور اس کا گانا سننے والے کی آنکھوں میں آگ اور کانوں میں سکہ گرم کر کے ڈالا جائے گا۔

5 ایک گھونٹ شراب پینے والے نے اپنی والدہ سے دس دفعہ زنا کیا۔کیا وہ دوزخی نہ ہوگا؟

6 ماں باپ سے جھگڑا کرنے والا اور ان کو دُکھ پہنچانے والا کبھی معافی کا حق دار نہ ہوگا۔جب تک اس کے والدین خود اس پر خدا ترسی کرتے ہوئے معاف نہ کر دیں۔

7 نماز اور زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے غیر مسلموں کی صف میں کھڑے ہوں گے۔

8 جو عورت یا مرد بالغ نفسانی خواہش والے نکاح نہیں کریں گے وہ اُمتِ محمدیہ

سے خارج کردیئے جائیں گے۔

9 جو عالمِ دین حق چھپا کر اپنے لالچ کے لئے امیر آدمیوں کی خوشامد کرے گا۔
اس پر کفر لازم ہوگا۔

10 جو مسلمان آپس میں بے اتفاقی رکھیں گے اور کافروں سے دوستی رکھیں گے۔
وہ دائرہ اسلام سے خارج ہوں گے۔

11 جو معالج علاج معالجہ کروانے والے مریض کو ڈراؤنے خواب دکھا کر سرمایہ کثیر لوٹ لے گا۔ وہ بھی مسلمانوں کی صف کا حق دار نہ ہوگا۔

12 اسلام کے کسی بھی رکن کو ٹھٹا کرنے والے پر کفر لازم ہوگا۔

معلمِ طب اسلامی

حکیم فیض محمد فیض

جسمانی اعتدال طب نبوی ﷺ کے مطابق

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جو ہم طبعی علوم تحریر میں لائے ہیں وہ اسلامی احکام کے مطابق ہوتے ہیں۔ عفونتِ معدہ سے پاک کمزور انسانوں کو بحال کرنے کے لئے قوت جمع کرنے کا متضاد اشیاء کا استعمال فرمانِ نبوی ﷺ کے تحت ثابت کرتے ہیں۔ حضرت محمد الرسول اللہ ﷺ نے ایک وقت کھیرا اور کھجور اکٹھا کھائے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کو کمزور پر کھلائیں۔ کھیرا مخاطی عضلاتی (سرد تر) مزاج رکھتا ہے۔ کھجور قشری اعصابی (گرم تر) مزاج کی حامل ہے۔ اسی سنت رسول ﷺ کے مطابق ہم اشیاء ملا کر کھلانے کا اصول لکھتے ہیں۔ جو کمزور انسانوں کو توانا جسم بنا دیتے ہیں۔

1 کھجور اور کھیرا کھا کر بعد سونف، اجوائن کا قہوہ بنا کر شہد اور دیسی گھی ملا کر عورت کو پلائیں سردی والے مریض کو لونگ کا قہوہ پلائیں۔

2 چھوہارے (عضلاتی) خربوزہ (اعصابی) ملا کر کھلا دیں۔ بعد میں شہد کے شربت میں قدرے لیموں نچوڑ کر پلا دیں۔

3 کشمش (خشک گرم) چاول دودھ کی کھیر، (مخاطی اعصابی) ملا کر کھلانا غیر طبعی بڑھاپے کا شافی علاج ہے۔

4 سیاہ چنے بریاں (عضلاتی) گڑھ اور شکر (اعصابی) حسبِ منشاء کھلانا، جریان، شوگر اور کمزوری کا علاج ہے۔

5 روٹی باجرہ یا سیاہ چنے کی دیسی گھی میں تل کر کھلانا ساتھ دودھ (اعصابی) بدن میں پلانا قوت کو جمع کرتا ہے۔

6 سیب یا انار (مخاطی) پختہ آم (قشری) کے ساتھ کھلانا ہضم کو تیز کرتا ہے باقی

طیّب غذائیں جزوِ بدن بنتی ہے۔

7 جو کے ستو کا حلوہ (مخاطی) چھوہارے ڈال کر کھلانا بعد میں سادہ پانی پلانا مولّدِ خون مقوی بدن ہے۔

8 گوشت عضلاتی میں کدو اعصابی نمکین بنا کر کھلانا مقوی بدن مولّدِ خون ہونے پر جسم کا وزن بڑھاتا ہے

9 سرسوں کا ساگ (عضلاتی) مکھن (اعصابی) ملا کر باجرہ یا مکئی کی روٹی (مخاطی) کے ساتھ کھلانا مقوی بدن ہے۔

10 آبِ تربوز، آبِ انگور ملا کر چٹکی قدرتی نمک ملا کر پلانا مولّد خون، محرک قلب ہے اور مصفیٰ خون ہے۔

11 سہ دھاتہ فولاد 1 رتی مکھن میں کھلانا جسم کو مضبوط اور مقوی باہ ہے۔ جریان، شوگر کا شافی علاج ہے۔

12 بکری کے دودھ میں شہد ملا کر پلانا طیّب غذا مولّدِ خون ہے ضعیف، کمزور انسان کو پلائیں تو قوی الجسہ ہو جاتے ہیں۔

13 گوشت بکرا اور پرندوں کے گوشت کے ساتھ دودھ پینے سے مجنوں انسان پہلوان بن جاتا ہے۔ اور جوانی میں بدل جاتا ہے۔ بچوں کے سوکڑاپن کے لئے مجرب غذائیت والی دوا ہے۔

14 مسلمان کے گھر چھوہارے لازم ہوں اور کھاتے رہو دودھ پیتے رہو جوانی قائم کرو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہو تمام بیماریوں سے محفوظ رہو غذائیں طیّب کم کھاؤ۔ صحت بناؤ اور کیمیکل غذاؤں سے پرہیز لازم کرو شیطان کی پیروی نہ کرو۔

15 کشمش دیسی گھی میں تل کر دودھ کے ہمراہ کھانے سے مرجھایا ہوا جسم سرخ اور بارونق ہو جاتا ہے۔ (وزن بڑھ جاتا ہے)

بچوں کا علاج پھولوں اور پھلوں سے کریں

''اے ایمان والو' مت پکڑو، یہود نصاریٰ کو دوست اپنا یہ تمہارے دشمن ہیں۔
(القرآن)

جن کے میڈیکل ایجنٹوں نے زچہ اور بچہ کی غذائیں غیر فطری (کیمیکل) کر دی ہیں۔ ملک بھر میں عوام کثرت سے بیمار ہورہے ہیں۔ جن اشیاء کے استعمال سے بغیر آپریشن بچے پیدا ہوتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

طیب غذائیں، شہد، دیسی گھی، نمک قدرتی، کھجور، کشمش، چھوہارے، انار، سیب، انگور، خربوزہ، خوبانی، آلو بخارا، تربوز، آم شیریں، سبزیوں میں کدو، ٹینڈے، شلجم، مولی، کریلے، ساگ، پات، میتھی، گاجر، مولی وغیرہ نمکین دیسی گھی میں بنا کر کھلانا یا سبزیوں کے پانی نکال کر گوشت کی یخنی میں ملا کر نمکین پلانا مدبّر اشیاء کے صالح اخلاط بنانے کا اصول علاج کتاب اسلامی اور فرنگی چال میں درج ہے۔ بچے کے وارث کوئی دانشور نہیں ہوتے۔ غلط غذا کھانا موت کو دعوت دینا ہے۔

بسکٹ دودھ میں کھلانا، بناوٹی دودھ پاؤڈر پلانا عفونت، معدہ پیدا کرتا ہے۔ بچے کی نشوونما ناقص رہ جاتی ہے بچے کمزور ہو کر بیمار ہو جاتے ہیں۔ اسہال کے لئے دارچینی، لونگ کا قہوہ شہد ملا کر پلانا مفید ہے۔ صفراوی پیچش، زرد رنگ پر آبِ تربوز، آبِ انار، آبِ سیب، آبِ آلو بخارا، مفید اور مولّدِ خون ہے۔ اعصابی (بلغمی)، سنگرہنی، اسہال، نزلہ وزکام کے لئے پھل جامن، کشمش، دارچینی، بیل گری، مائیں وغیرہ قبض کے لئے گودہ املتاس، سناء مکی، ملٹھی کا جوشاندہ دیسی گھی کا تڑکا لگا کر پلانا اعصابی مزاج رکھتا ہے۔ عضلاتی قبض، سوزشِ اورام کے زہروں کا تنقیہ کرنے میں مجرب وشافی اثر دوا ہے۔ اس کتاب میں ہر غذا ودوا، پھول اور پھلوں کا مزاج سمجھ کر علاج کریں۔

حکماء کے لئے ہدایت

حکماء کا مزاج معتدل صحت مند، رحم دل اور مریضوں پر بھلائی کرنے والا ہو حکماء پر لازم ہے کہ فطری علمِ طب تمام عمر حاصل کرتے رہیں۔ اور اس پر عمل بھی کرتے رہیں۔ نشہ آور ادویات سے خود پرہیز کریں اور مریضوں کو پرہیز کروائیں۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف مائل کریں۔ تمام اسلامی احکامات پر خود بھی عمل کریں اور اور لوگوں کو اس کی تلقین کریں۔ سخاوت کرنے کی عادت بنائیں۔ مریضوں کے لئے صحت کی دعا کریں۔ غریبوں کا علاج مفت کریں طیب اشیاء کم کھلانے کی عادت ڈالیں۔ مریضوں کو بڑی سختی سے پرہیز کروائیں۔ ورنہ شفاء نہ ہوگی۔

نوٹ: اس کتاب مین مفرد ادویات کے مزاج فطری عمل پر درج ہیں۔ یہاں طب یونانی کی انتہا ہوتی ہے وہاں طب اسلامی کی یعنی طب نبوی ﷺ کی ابتدا ہوتی ہے۔ اسلامی حکماء کا فرض ہے کہ جب بھی نسخہ یا غذا تجویز میں لائیں مزاج کو ہر صورت مقدم رکھیں اور مزاج کو درست کرنے کے لئے ہو، ورنہ مریض کا نقصان ہوگا۔

''مزاج اچھے تو صحت اچھی''

معلمِ طب اسلامی
حکیم فیض محمد فیض

چند ضروری ہدایات

مفرد مرکب دوائیاں تیار کرنے میں کئی چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہوتا ہے جن میں چند مندرجہ ذیل ہیں۔

مثال کے طور پر ہمیں اس نسخے کا سفوف بنانا ہے۔ کلونجی، سون، سفید زیرہ، ہلدی، چینی، مغز بادام ان تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملا لیں نسخہ تیار ہے (یہ مقوی حابس ہے)

مدبّر کرنا

کئی ادویات کو مدبّر کر کے استعمال کرنا پڑتا ہے۔ مدبّر کرنے سے یہ مراد ہے کہ اشیاء میں کچھ فاسد مادے اخراج ہو جائیں۔ اور سمی اشیاء کی تیزی کم ہو جائے اور باقی اشیاء لطیف ہو کر تیز اثر ہو جائیں۔

ہلیلہ مدبّر (دیسی گھی یا میٹھے تیل میں ہلکی آنچ پر پکائیں (روغن 5 تولہ، ہلیلہ 1 پاؤ) ہلیلہ گھی میں پھول کر موٹی ہو جائیں گی یہ دھیان رکھیں کہ جلنے نہ پائے۔ کسی چمچ سے ہلاتے رہیں۔ پھر گرم گرم کو باریک کر لیں بہترین ہلیلہ مدبّر تیار ہے۔

حب الملوک مدبّر کرنا

حب الملوک کے مغز نکال لیں پھر چونے کے پانی مقطر میں چوبیس گھنٹے بھگو دیں اس کے بعد پانی سے نکال کر قدرے گھی میں بریان کر لیں، پس تیار ہے۔

گندھک مدبّر کرنا

گندھک اکلو پانی چار کلو، نمک ایک پاؤ، قلمی شورہ 5 تولہ، نوشادر 5 تولہ، سجی

5 تولہ ان کو گندھک سمیت کڑاہی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکاتے رہیں۔اور ہلاتے رہیں۔جب پانی سیاہ ہو جائے تو گندھک کو غسل دے دیں۔پھراس طرح چار عمل کریں گندھک اعلیٰ مدبّر ہوگی۔اوراس کے اثرات تیز ہوں گے۔اس میں سے کارب صاف ہوکراس کے مضراثرات ختم ہوجاتے ہیں۔

سیمی اشیاء کومدبّر کرنا

سیمی اثرات رکھنے والی اشیاء کو ہرگز استعمال نہ کریں۔

بیش (میٹھا تیلیہ) مخاطی عضلاتی سیمی اثر دوا ہے۔بیش 5 تولہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں۔پھر دوکلو شیر میش میں پکائیں۔جب کھویا بن جائے تو فوری کسی کھرل میں خشک کرلیں (دھوپ پر) اس کی بھاپ سے دور رہیں۔ورنہ، زبان، آنکھیں بے حس ہوں گی۔

طریقہ استعمال: بیش مدبّر 1 تولہ کو 20 تولہ، قند سفید میں چار گھنٹہ خوب حل کریں۔

خوراک: 1/2 رتی تا 1 رتی وجع المفاصل، دردیں، سرعتِ انزال کے لئے مفید ہے۔

نوٹ: سوزشی اور صفراوی علامات پر ہرگز استعمال نہ کروائیں۔

جدوار خطائی

یہ بھی بیش کی صفت میں آتی ہے۔سیمی اثر ہے۔یہ بھی مندرجہ بالا طریقہ سے مدبّر کریں۔قلیل مقدار میں مسکن اعصاب کے لئے کھلا سکتے ہیں۔

ارزاقی مدبّر

یہ بھی سیمی اثر ہے۔ 1/2 کلو کچلا کو کڑاہی میں ڈال کر اور ریت ڈال دیں بھر چونے کا پانی ڈال دیں روزانہ پانی ڈالیں، بیس دن بعد نکال کر اچھے طریقے سے صاف کرلیں۔ اس کو قدرے باریک کرلیں پھر طریقہ بیش مدبّر کے مطابق اس کو مزید مدبّر کریں یہ مقوی عضلاتی تریاق عمل ہے۔ بلغمی دمہ، نقرس اور دردوں وغیرہ پر مفید ہے اور جنسی مرکب میں شامل کرسکتے ہیں۔

اجوائن خراسانی

یہ مخاطی عضلاتی سیمی اثر دوا ہے۔ اس کو روغن بنولہ میں مدبّر کرلیں۔ یہ مسکن اعصاب دوا ہے۔ اور امساک پیدا کرتی ہے۔

بلادر: 5 تولہ بلادر کو 3 کلو شیر میں بیش والے طریقے سے مدبّر کریں۔

نوٹ: زمین 10 فٹ مربع میں 2 کلو بلادر ڈال کر پانی لگا دیں۔ پھر اس میں گنا یا گاجر کاشت کریں۔ گاجر کو کھیر میں کھلائیں۔ اور سفوف بھی مناسب بدرقہ سے استعمال کرسکتے ہیں۔ اسی طرح گنے کو بھی مناسب طریقہ سے استعمال کریں۔ یہ غیر طبعی بڑھاپے کو جوانی میں بدل دینے کا ایک عظیم نسخہ ہے۔

جوز ماثل: یہ عضلاتی مخاطی مسکن عمل ہے۔ اس کو دیسی گھی میں بریان کر کے استعمال میں ملائیں۔

معدنی اشیاء کو (سیمی وغیر سیمی) کو مدبّر کرنا

نمک قدرتی کو شیر مدار میں نیم گرم کرلیں۔ پھر اس میں سم الفار، ورقیہ،

ہڑتال، شنگرف، نیلا وغیرہ کو آٹھ گھنٹہ یا اس میں زیادہ فرش لحاف پکالیں۔

دھات کا کشتہ بنانا

سونا ورقیہ پارہ، چاندی (سم الفار) پارہ سکہ، گندھک پارہ، جست نیلا پارہ، سم الفار پارہ، تانبہ، ورقیہ پارہ، فولاد، سم الفار پارہ مناسب اکسیری بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے 4 کلو اوپلوں کی آگ دینا چاہیے کشتہ تیار ہو جائے گا۔

جواہرت کو شد کرنا

موتی: صدف مرجان، بیج مرجان یاقوت، زمرد۔ لاجورد

سنگی کیلشیم والی اشیاء کو روغن گائے یا بینس میں مناسب آگ دے کر شگفتہ کریں۔

تقطیر کرنا: مقطر کرنا کسی مفرد یا مرکب کو اس طریقہ سے لطیف کیا جاتا ہے مثلاً قلمی شورہ، نوشادر اور پھٹکڑی وغیرہ۔

طریقہ: مذکورہ دوا کو مناسب پانی میں حل کریں اور پکائیں پھر کڑاہی کے کنارے پر روئی کا ٹکڑا لگا دیں۔ کڑاہی کو مندرجہ ذیل شکل کے مطابق حرکت دیتے رہیں کہ پانی کڑاہی کے پیندا سے روئی کو تر رکھے۔ روئی سے پانی صاف ہو کر گزرے گا۔ اسی طرح جتنا لطیف مقصود ہو مزید عمل دہرائیں۔ بعد میں خشک کر لیں پس لطیف دوا تیار ہے۔

تصعید کرنا: (جوہر اڑانا) دو پیالے کچی مٹی یا روغنی وغیرہ کے لیں۔ جو برابر ساخت کے ہوں ان کے لب کسی پتھر یا فرش پر رگڑ کو لبوں کو برابر کر لیں۔ مذکورہ

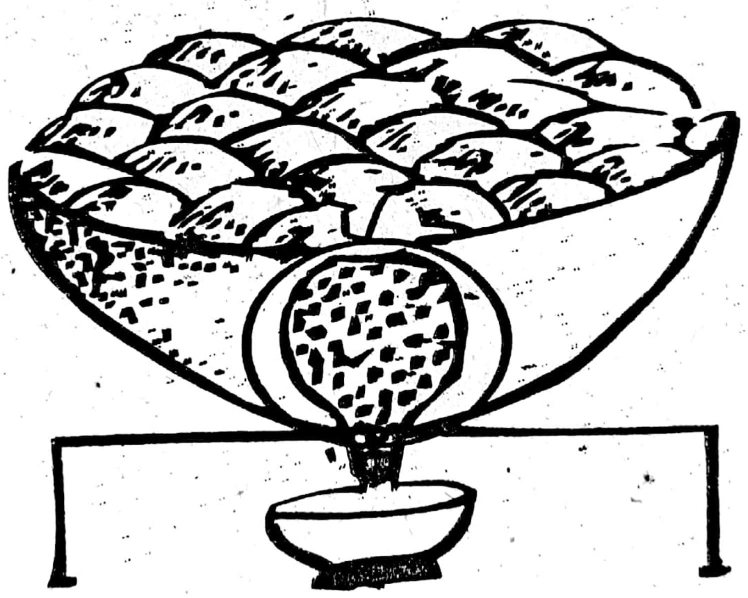
دوائی یعنی جس دوا کا جوہر اُڑانا مقصود ہوں خشک شکل میں ایک پیالے میں ڈال دیں دوسرا پیالہ اس کے لبوں کے پورا پورا اوپر رکھ دیں پھر کاٹن ٹیپ سے پیندے کے اردگرد لگا دیں۔ اگر دوا روحی ہو تو کڑاہی میں ریت ڈال کر اس میں پیالے رکھ دیں۔ یعنی اوپر والا پیالہ ریت سے اوپر ہو۔ اوپر والے پیالے کے اوپر تک یعنی پانی سے بھگوئی ہوئی روئی رکھیں اور یہ پانی خشک نہ ہونے دیں۔ چھ گھنٹے تک نیچے آگ جلائیں۔ باقی ادویات کے جوہر ویسے ہلکی آگ پر رکھ کر اُڑائیں جو تقریباً چار گھنٹہ آگ جلائیں۔ جوہر اوپر والے پیالے کے ساتھ لگ جائے گا۔ بعد میں پیالوں کو ٹھنڈا کر کے کھول لیں اور جوہر کو الگ کر لیں۔ اس عمل سے دوا کو جتنا چاہیں لطیف کر لیں۔ اور یہ لطیف دوا بہت تیز اثر ہو گی۔

روغن بنانا: نباتاتی اشیاء کو آدھا باریک کر لیں۔ چوبیس گھنٹے مناسب پانی میں بھگو دیں بعد روغن زرد یا روغن کنجد میں جلا دیں اور صاف کر لیں پس روغن

تیار ہے۔

پتال جنتر: جس دوا کا پتال جنتر روغن نکالنا مقصود ہو۔ باریک کر کے مرکب یا مفرد اشیاء کی جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر اچھی طرح خشک کر لیں۔ پھر آتشی شیشے میں گولیاں ڈال دیں۔ اور منہ پر تانبیں کی تاریں ٹھونس دیں۔ پھر شکل کے مطابق عمل کریں

نوٹ: آتشی شیشے کو کپر منٹ کر لیں تین گھنٹے مسلسل تیز آگ جلائیں۔ شیشے کے باہر ریت یا ایک انچ راکھ اوپلوں کی لگالیں۔ اوپر آگ بغیر شولہ والی رکھیں۔



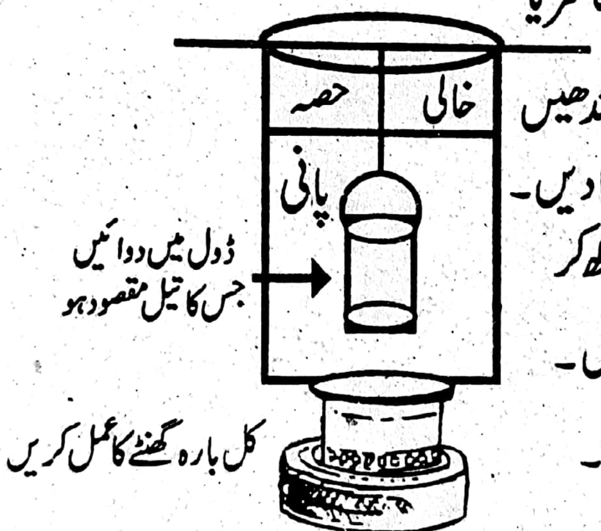
عرق نکالنا: جس چیز کا عرق نکالنا مقصود ہو اس دوا کو چوبیس گھنٹہ مناسب پانی میں بھگو لیں قرن کیف سے بھی عرق کشید کر سکتے ہیں۔ یا مندرجہ ذیل طریقہ سے عرق نکال لیں۔ اوپر پانی سرد رکھیں۔



ترکیب: دوائی والا پانی دیگچے میں ڈال دیں۔ دیگچے میں سٹینڈ رکھ کر اوپر پیالہ پر رکھ لیں خیال رہے کہ پیالہ پانی کی سطح سے اونچا ہو ۔ پھر دیگچے کے لبوں کو گوندھے ہوئے آٹے کا لیپ کر دیں۔ اور اوپر کڑاہی کو اچھی طرح دبا دیں۔ پانی گرم نہ ہونے دیں۔ وقفے وقفے سے بدلتے رہیں نیچے آگ جلا دیں۔ تین گھنٹے یہ عمل کریں۔ پھر آہستگی سے کڑاہی دیگچے سے علیحدہ کریں اور مذکورہ عرق کا پیالہ اُٹھا کر عرق محفوظ کر لیں۔

ڈول جنتر: کسی ڈوری سے ڈول باندھ کر اوپر سریا سے لٹکا دیں۔ بڑے کنستر کو چولہے پر رکھ کر نیچے درمیانی آگ جلائیں پانی خشک نہ ہونے پر پانی اوپر سے اور ڈال دیں۔ یہ کل بارہ گھنٹے کا عمل ہے۔

ڈول جنتر



کسی ڈوری سے ڈول باندھیں
اوپر سریا میں باندھ کر لٹکا دیں۔
بڑے کنستر کو چولہے پر رکھ کر
نیچے درمیانی آگ جلائیں۔
پانی خشک نہ ہونے دیں۔
پانی اوپر سے اور ڈال دیں۔

چند لا علاج علامات (امراض) کی تشخیص و علاج

استسقاء: استسقاء عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی پانی کی کمی کے ہیں جیسا کی قرآنِ مجید میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے کہ وَ اِذِ اسۡتَسۡقٰی مُوۡسٰی لِقَوۡمِهٖ.

ترجمہ: جب پانی مانگا حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے کچھ تاخیر سے استقاء (جلودھر) کی علامات پیدا ہو گئیں۔ پھر حضرت موسیٰ نے پانی طالب کرنے کی اللہ پاک سے دعا کی تو اللہ نے اپنے محبوب کی دعا کو قبول فرما کر اپنی قدرتی کاملہ سے پانی کے چشمے جاری کر دیئے۔ طب اسلامی میں ان علامات کی تشریح کچھ اس طرح سے ہے۔ جسم میں پانی کی کمی ہو کر عفونتِ معدہ کی وجہ سے عضلاتی تیزابی مادے سے تحریک اور قشری (صفراوی) سے تحلیل ہو کر سوزشی اورام پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور طبیعت مدبّرہ دل کے فعل کو تیز کر کے جلن معدہ کے مقابلے کے لئے شکم پانی میں اکٹھا کر دیتی ہے۔ (کیونکہ جسم میں پانی کی کمی واقع ہو چکی تھی) اس طرح پھیپھڑوں میں بھی پانی اکٹھا ہو جاتا ہے۔ اور جگرِ ورم کی وجہ سے ناکارہ ہو جاتا ہے استسقاء کی کئی حالتیں طب یونانی والوں نے لکھی ہیں۔ لیکن اسلامی لحاظ سے صرف صفراوی، ریحی اور تیزابی مادے سے ہوتا ہے۔

علاج: استسقاء کے مریض کا علاج کرتے وقت صالح رطوبت پیدا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اور غیر طبعی زہریلے مواد کا اخراج لازم ہوتا ہے۔ جیسا کہ حدیث سے بیان ہے۔ کہ استسقاء کے مریض کو اونٹنی کا دودھ پلانا چاہئے (فرمانِ نبوی ﷺ)

اونٹنی کے دودھ کا مزاج مخاطی اعصابی ہوتا ہے جو معدے کی جلن کو ختم کر کے

صالح رطوبت پیدا کرتا ہے۔ سب سے پہلے اعصابی مخاطی مسہل یا ملین مدر بول اشیاء سے زہریلے مادوں کا تنقیہ کرنا چاہئے اور ساتھ ساتھ مکھن مصفیٰ اور رطوبتی سبزیوں اور پھلوں سے صالح رطوبت پیدا کی جائے۔ مثلاً آب کدو، آبِ گاجر، آبِ تربوز، آبِ سیب شیریں یا نمکین حسب قاعدہ ضرورت کے مطابق استعمال کراتے رہیں۔ اور تمام تلخ وشیریں چرپری اور فضلا والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

نسخہ اعصابی مخاطی مسہل : (جوشاندہ) گودہ املتاس 10 تولہ ثناء کی 5 تولہ، سونف 5 تولہ، ملٹھی 5 تولہ، الائچی خورد 1 تولہ، گل سرخ 2 تولہ، تخم کاسنی 5 تولہ، گل گاؤزبان 2 تولہ، تخم کاہو 2 تولہ، تخم کشوت، قند سفید ایک تولہ یہ مناسب بدرقہ سے استعمال کرائیں۔ 3 تا 5 تولہ

خاص غلطی کا ازالہ : فرنگی علاج میں معدہ اور پھیپھڑے کے پانی کو سرنج سے نکال دیا جاتا ہے۔ اور پیشاب آور ادویات کا استعمال کر کے پانی کو نکالنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس سے وقتی طور پر افاقہ ہو جاتا ہے۔ جو جان لیوا ثابت ہوتا ہے خون یا گلوکوز لگانا بھی نقصان سے خالی نہیں اس لئے اس غلط علاج سے بچنا چاہئے اور کسی حاذق طبیب سے علاج کروانا چاہیے۔ جو نبض کے علم سے واقف ہو اور طیب اشیاء سے علاج کرتے ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆

حاصل تحقیق

ہم نے قرآن وسنت کی روشنی سے استفادہ کر کے اس عالم فانی میں پیدا ہونے والی جڑی بوٹیوں وفصلات اور معدنیات کی خاصیتیں اور ان کا طریقہ استعمال آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ جن کے استعمال سے ہم غیر طبعی موت اور بڑھاپے پر قابو پا سکتے ہیں۔ نیز اغیار کے مکارانہ، شاطرانہ اور عیارانہ چال سے بھی بچ سکتے ہیں۔

بقول علامہ محمد اقبال مرحوم

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

یا پھر ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ

تخلیقِ کائنات کے دلچسپ جرم پر
ہنستا تو ہو گا یزداں کبھی کبھی

یار زندہ صحبت باقی

واخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین

☆☆☆☆☆☆

معلم طب اسلامی حکیم فیض محمد فیض صاحب کی چند دیگر تصنیفات

